www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
Editions:
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru

NEW DELHI (DAAK) Pages: 12 ₹ 4/- | 7/ربیع الاوّل 1443ھ جمعرات | «یعنی مکمل سچ» •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار | Thursday 14 October 2021

ہریانہ میں حیوانیت کی تمام حدیں پار

معمولی رنجش میں پسماندہ طبقہ کے طالب علم کا پیٹ پیٹ کر بے رحمی سے قتل ❑ پانی پلا پلا کر موت کے گھاٹ اتارا ❑ ویڈیو وائرل

چنڈی گڑھ (ایجنسیاں)

ہریانہ کے مہندر گڑھ کا ایک دل دہلا دینے والا ویڈیو سامنے آیا ہے۔ ایک نوجوان پر بے رحمی سے ڈنڈوں سے حملہ کیا جارہا ہے۔ ملزمین واقعہ کا ویڈیو بھی بنارہے ہیں، اس سے پتہ چلتا ہے کہ وہ کتنے بے خوف ہیں۔

یہ واردات 9 اکتوبر کی ہے مگر ویڈیو اب وائرل ہوا ہے۔ اس معاملہ میں مہندر گڑھ پولیس نے نصف درجن لوگوں کو نامزد کیا ہے اور ملزم وکی عرف پھکرہ کو گرفتار کیا ہے۔ مرنے والے ہریانہ کے مہندر گڑھ کے ایک پسماندہ ذات کے طالب علم پر بے رحمی سے لاٹھی، ڈنڈے برسانے کا ویڈیو سامنے آیا ہے۔ حملے میں زخمی طالب علم نے علاج کے دوران دم توڑ دیا۔ وائرل ویڈیو میں بدمعاش حملہ کرنے کے ساتھ ہی وقفہ وقفہ سے پانی بھی پلاتے دکھائی دے رہے ہیں۔ نوجوان کا تعلق پسماندہ ذات سے ہے اور وہ بی ایس سی کی تعلیم حاصل کررہا تھا۔ بدمعاش اس کو ادھ مرا کرکے چھوڑ کر بھاگ گئے تھے۔ گورو کے رشتہ داروں نے اسے بعد میں اسپتال میں داخل کیا تھا، جہاں اس کی علاج کے دوران اسی دن موت ہوگئی۔ اس معاملہ میں مہندر گڑھ پولیس نے نصف درجن نامزد سمیت کئی لوگوں پر قتل کا کیس درج کیا ہے۔ ایک ملزم وکی عرف پھکارا کو گرفتار کیا گیا ہے۔ کورٹ نے اسے 2 دن کی ریمانڈ پر بھیجا ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں بھی گورو کی موت کی وجہ بے رحمی سے ہوئی پٹائی ہی بتائی گئی ہے۔

مہندر گڑھ ضلع کے گاؤں بوانا کا باشندہ 18 سالہ طالب علم گورو یادو 9 اکتوبر دوپہر مہندر گڑھ سے بائیک پر اپنے گھر لوٹ رہا تھا۔ تبھی اسے راستہ میں گاؤں مالڑا میں نہر کے پاس روی، کپتان، اجے اور موہن سمیت 10 سے زیادہ لوگوں نے روک لیا۔ اس سے پہلے کہ گورو یادو کچھ سمجھ پاتا، بدمعاشوں نے اسے چاروں طرف سے گھیر لیا۔ ایک ملزم حادثہ کا ویڈیو بنارہا تھا، باقی لوگ گورو پر لاٹھی ڈنڈے کی بوچھار کرنے لگے۔ اسے بچانے کیلئے ایک شخص آتا ہے، جسے ملزمین وہاں سے ہٹا دیتے ہیں۔ گورو ہاتھ جوڑ کر رحم کی بھیک مانگتا رہا، لیکن ملزمین اس پر لگاتار حملہ کرتے رہے۔ ملزمین کچھ دیر کے بعد رک کر گورو کو پانی پلاتے ہیں اور پھر پیٹنا شروع کردیتے ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ اس کے بعد بدمعاش اسے ایک ہوٹل کے پیچھے لے کر گئے۔ یہاں بھی گورو کو بری طرح پیٹا۔ کچھ دیر بعد ملزمین فرار ہوگئے۔ گورو کے اہل خانہ اسے اسپتال لے گئے، جہاں اسی دن اس کی موت ہوگئی۔ ذرائع کے مطابق 15 ستمبر کو علاقہ میں دیوی جاگرن ہورہا تھا۔ یہیں پر گورو اور روی عرف لنگڑا کے درمیان کسی بات پر کہا سنی ہوئی تھی۔ وائرل ویڈیو میں بھی روی ہی بے رحمی سے مار پیٹ اور گالی گلوج کرتا دکھائی دے رہا تھا۔ پولیس نے ملزمین کی گرفتاری کیلئے 3 الگ الگ ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔

کچھ دن قبل ایسا ہی ایک ویڈیو راجستھان کے ہنومان گڑھ پیلی بانگ کے پریم پورہ میں سامنے آیا تھا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل ہریانہ کے میوات میں آصف نام کے ایک جم ٹرینر کا پیٹ پیٹ کر قتل کردیا گیا۔ الزام تھا کہ کچھ لوگوں نے آصف کو 'جے شری رام' کہنے کیلئے مجبور کیا تھا۔ ایسا نہ کرنے پر اسے موت کی گھاٹ اتار دیا گیا۔ تاہم پولیس نے اس سے انکار کیا اور کہا کہ پرانی رنجش کے سبب جم ٹرینز کا قتل کیا گیا ہے۔

ملک بنیادی ڈھانچے کی توسیع پر تیزی سے عمل پیرا

'گتی شکتی یوجنا' کی افتتاحی تقریب سے وزیراعظم نریندر مودی کا خطاب

نئی دہلی (یو این آئی)

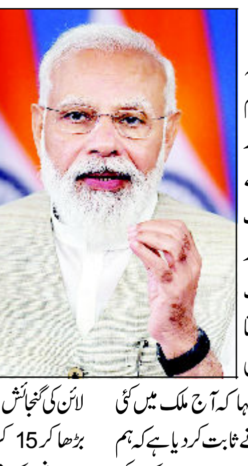

وزیراعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز کہا کہ حکومت کا ہدف ملک میں شپنگ سامان کی لاگت کو کم کرنا، ریلوے کی نقل وحمل کی صلاحیت کو بڑھانا، بندرگاہوں پر جہازوں کی لوڈنگ اور ان لوڈنگ کے اوقات کو کم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت ملک میں بنیادی ڈھانچے کی توسیع پر تیز اور بلند مقاصد کے ساتھ کام کررہی ہے اور ہندوستان اب دنیا میں ایک بڑے مینوفیکچرنگ سینٹر کا خواب دیکھ سکتا ہے۔ قومی دارالحکومت دہلی کے پرگتی میدان میں 'گتی شکتی یوجنا' کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ آج ملک میں کئی دہائیوں سے نامکمل اسکیم کو مکمل کیا جارہا ہے اور ہم نے ثابت کردیا ہے کہ ہم تیز رفتاری سے کام کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ہدف لاجسٹک کی لاگت کو کم کرنا، ریلوے کی نقل وحمل کی صلاحیت کو بڑھانا اور اگلے 2 سے 3 برسوں میں بندرگاہوں پر ٹرن اراؤنڈ (جہازوں پر مال چڑھانے، اتارنے) کے اوقات کو بہتر بنانا ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں 200 سے زائد ہوائی اڈوں، ہیلی پورٹس، واٹر ڈروم کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ہندوستان میں 'پلگ اینڈ پلے انڈسٹریل سسٹم' بنانے میں مصروف ہے، جس میں کوئی بھی کارخانہ دار مشین کو آتے ہی رکھ کر پروڈکشن شروع کرسکتا ہے۔ دہلی کے قریب دادری میں اسی طرح کے صنعتی ٹاؤن شپ پر کام جاری ہے، جسے مشرقی اور مغربی ریل راہداریوں سے منسلک کیا جائے گا اور تیز رفتار ریل اور سڑک رابطہ فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے مختلف حصوں میں ایسی ٹاؤن شپ قائم کرکے دنیا میں مینوفیکچرنگ پاور بننے کا خواب دیکھ سکتا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں، جن دھن اکاؤنٹس، آدھار کارڈ اور موبائل فون خدمات کو عام آدمی تک پہنچانے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس کیلئے مختلف محکموں کے مابین ہم آہنگی کیلئے کوشش شروع کی گئی ہے۔ انہوں نے گتی شکتی یوجنا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ اسکیم خود انحصار ہندوستان میں ترقی کے اگلے 25 سالوں کا سنگ بنیاد ثابت ہوگی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ جب ان کی حکومت بنی تو ہندوستان میں 2 میگا فوڈ پروسیسنگ پارکس تھے، آج یہاں 19 ایسے پارکس کام کررہے ہیں۔ ان کی حکومت ملک میں گیس پائپ لائن کی گنجائش بڑھانے پر کام کررہی ہے۔ مینوفیکچرنگ کلسٹرز کی تعداد 5 سے بڑھا کر 15 کردی گئی ہے۔ حکومت کے مطابق پی ایم گتی شکتی بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کے مجموعی منصوبے کی ادارہ سازی کرکے ماضی کے تمام مسائل کو حل کرے گی۔ ایک دوسرے سے الگ تھلگ رہ کر اسکیم بنانے اور ڈیزائن تیار کرنے کے بجائے منصوبوں کو ایک مشترکہ نقطہ نظر سے ڈیزائن اور نافذ کیا جائے گا۔ اس میں مختلف وزارتوں اور ریاستی حکومتوں کی انفرااسٹرکچر اسکیموں کا احاطہ کیا جائے گا، جیسے بھارت مالا، ساگر مالا، داخلی آبی گزرگاہیں، خشک/زمینی بندرگاہیں وغیرہ کو شامل کیا جائے گا۔ ٹیکسٹائل کلسٹر، فارماسیوٹیکل کلسٹر، ڈیفنس کوریڈور، الیکٹرانک پارک، انڈسٹریل کوریڈور، فشنگ کلسٹر، ایگری زون جیسے اقتصادی شعبوں کا احاطہ کیا جائے گا، تاکہ رابطے کو بہتر اور ہندوستانی کاروبار کو مزید مسابقتی بنایا جاسکے۔ اس میں بی آئی ایس اے جی-این (بھاسکر آچاریہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسپیس ایپلی کیشنز اینڈ جیو انفارمیٹکس) کے تیار کردہ اسرو امیجری کے ساتھ مقامی پلاننگ ٹولز سمیت مختلف ٹیکنالوجیز کا وسیع استعمال بھی ہوگا۔

منموہن سنگھ اسپتال میں داخل

نئی دہلی (یو این آئی)

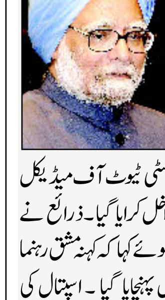

سابق وزیراعظم اور کانگریس کے سینئر لیڈر ڈاکٹر منموہن سنگھ کی طبیعت بگڑنے کے بعد انہیں بدھ کے روز دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں داخل کرایا گیا۔ ذرائع نے یہ اطلاع فراہم کرتے ہوئے کہا کہ کہنہ مشق رہنما کو بخار کے بعد اسپتال پہنچایا گیا۔ اسپتال کی جانب سے ان کی صحت کے تعلق سے ابھی تک کوئی باضابطہ معلومات یا ہیلتھ بلیٹن جاری نہیں کی گئی ہے۔ ڈاکٹر سنگھ (89) کو اسی سال اپریل میں کووڈ-19 سے متاثر ہونے کے بعد ایمس میں داخل کرایا گیا تھا۔

ڈیلٹا رینکنگ: یوپی کے 7 اضلاع ٹاپ 10 میں شامل

لکھنؤ (یو این آئی)

نیتی آیوگ کے ذریعہ جاری جولائی-اگست 2021 ڈیلٹا رپورٹ میں ملک کے میعاری اضلاع کی فہرست میں اترپردیش کے 8 اضلاع میں سے 7 نے ٹاپ 10 میں مقام حاصل کیا ہے۔ آفیشیل ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ جولائی-اگست 2021 کے سروے کی بنیاد پر نیتی آیوگ نے ملک کے کافی پچھڑے 112 اضلاع کی ڈیلٹا رینکنگ جاری کی ہے، جس میں ریاست کے سدھارتھ نگر، بہرائچ، سون بھدر، شراوستی، فتح پور، چترکوٹ، چندولی نے جگہ بنائی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فتح پور نے نیتی آیوگ کے ذریعہ طے شدہ میعارات پر کام کرتے ہوئے پورے ملک میں ترقی کے شعبے میں دوسرا مقام حاصل کیا ہے، جبکہ تیسرے مقام پر سدھارتھ نگر، چوتھے مقام پر سون بھدر، پانچویں مقام پر چترکوٹ اور ساتویں مقام پر بہرائچ و آٹھویں مقام پر شراوستی اور نویں مقام پر چندولی رہا۔ اترپردیش کے 8 آرزومند اضلاع میں چترکوٹ نے نیتی آیوگ کے میعارات پر قابل ذکر مظاہرہ کیا ہے۔ آیوگ نے ان اضلاع کو ترقیاتی کاموں کیلئے اضافی بجٹ بھی دیا ہے۔ نیتی آیوگ کی اور آل ڈیلٹا رینکنگ میں چترکوٹ نے تعلیم، صحت، تغذیہ سمیت متعدد میعارت پر ملک میں پانچواں مقام حاصل کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈیلٹا رینکنگ کے ذریعہ 6 ترقیاتی شعبے صحت، تغذیہ، تعلیم، زراعت، آبی وسائل، مالی شمولیت، فروغ ہنر مند اور بنیادی ڈھانچے کا فروغ ہے، جنہیں رینکنگ کیلئے دھیان میں رکھا گیا۔ خواہش مند اضلاع کی رینکنگ ہر مہینے جاری کی جاتی ہے۔ یہ پروگرام سال 2018 میں شروع کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد ان اضلاع کو آگے بڑھانا ہے، جن میں اہم سماجی شعبوں میں کام ترقی دیکھی گئی ہے۔

◀ ڈیلٹا رینکنگ کے ذریعہ 6 ترقیاتی شعبے صحت، تغذیہ، تعلیم، زراعت، آبی وسائل، مالی شمولیت، فروغ ہنر مند اور بنیادی ڈھانچے کا فروغ ہے، جنہیں رینکنگ کیلئے دھیان میں رکھا گیا۔

کشمیر میں NIA کے چھاپے ❖ 4 افراد گرفتار

سری نگر (یو این آئی)

قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے چھاپوں کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے وادی کشمیر کے سری نگر، پلوامہ اور شوپیاں اضلاع میں 16 مقامات پر چھاپے مار کر 4 مشتبہ جنگجو اعانت کاروں کو گرفتار کیا ہے۔ این آئی اے کے ایک ترجمان نے بدھ کے روز اپنے ایک بیان میں کہا کہ ملی ٹینسی سازش کیس کے سلسلے میں این آئی اے نے سری نگر، پلوامہ اور شوپیاں اضلاع میں 16 مقامات پر چھاپے مار کر چار لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے گرفتار شدگان کی شناخت وسیم احمد صوفی ساکن چھتہ بل سری نگر، طارق احمد ڈار ساکن شیر گڑھی سری نگر، بلال احمد میر ساکن پارمپورہ سری نگر اور طارق احمد بفنڈ وساکن راجوری کدل سری نگر کے بطور کی ہے۔ موصوف ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق گرفتار شدگان مختلف جنگجو تنظیموں کے ساتھ اعانت کاروں کی حیثیت سے کام کررہے تھے اور وہ جنگجوؤں کو جنگجویانہ کارروائیاں انجام دینے کیلئے منطقی و دیگر سپورٹ فراہم کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیس کالعدم جنگجو تنظیموں بشمول لشکر طیبہ، جیش محمد، حزب المجاہدین، البدر اور ان سے وابستہ دیگر ٹی آر ایف جیسی تنظیموں کی طرف سے جموں وکشمیر، دہلی اور دوسرے بڑے شہروں میں دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے کے بارے میں موصولہ اطلاعات کے متعلق درج کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ان جنگجو تنظیموں کے اعانت کار ہمسایہ ملک میں بیٹھے اپنے ہینڈلرس اور کمانڈروں کے ساتھ سازشیں کررہے ہیں اور یہاں مقامی نوجوانوں کو بندوق اٹھانے کیلئے تیار کررہے ہیں۔ انہوں نے بیان میں کہا کہ ان جنگجوؤں نے کئی پرتشدد کارروائیاں انجام دی ہیں، جن میں عام شہریوں اور سیکورٹی فورسز اہلکاروں کی ہلاکتیں اور وادی میں خوف ودہشت کا ماحول پیدا کرنا شامل ہے۔

آشیش کی عرضی ضمانت خارج

لکھنؤ (ایجنسیاں)

لکھیم پور تشدد کے کلیدی ملزم مرکزی وزیر اجے مشر ٹینی کے بیٹے آشیش مشر کی درخواست ضمانت آج بدھ کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت سے خارج ہوگئی ہے۔ ذرائع کے مطابق آشیش کے وکیل اب ضلع جج کی عدالت میں درخواست ضمانت پیش کرنے کی تیاری کررہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ 3 اکتوبر کو لکھیم پور میں پرتشدد جھڑپ میں 4 کسان، ایک صحافی سمیت 8 لوگوں کی موت ہوگئی تھی۔ آشیش مشرا اس معاملہ کا کلیدی ملزم ہے۔ اس پر الزام ہے کہ جس تھار جیپ سے کسانوں کو کچلا گیا تھا، وہ آشیش مشر ہی چلارہا تھا۔

ساورکر سے متعلق راج ناتھ کے بیان پر تنازع

نئی دہلی (یو این آئی)

مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے اس دعوے پر کہ مہاتما گاندھی نے آر ایس ایس کے نظریہ ساز ونایک دامودر ساورکر کو برطانوی حکومت کے سامنے رحم کی درخواست دائر کرنے کو کہا تھا، ایک تنازع کھڑا ہوگیا، جس پر مورخین، ماہرین اور سیاسی جماعتوں نے شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر موصوف پر حقائق کو مسخ کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ساورکر سے متعلق ایک کتاب کی رسم اجرا کی تقریب میں خطاب کرتے ہوئے انہیں 20ویں صدی کا پہلا ہندوستانی اسٹریٹیجک ماہر قرار دیا اور کہا کہ مخصوص سیاسی نظریات سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے انہیں بدنام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وی ڈی ساورکر کے بارے میں جھوٹ پھیلایا گیا ہے۔ بار بار یہ بات کہی گئی کہ انہوں نے برطانوی حکومت کے سامنے رحم کی درخواست کی، لیکن سچائی یہ ہے کہ انہوں نے خود سے رحم کی درخواست دائر نہیں کی تھی، معافی کی درخواست کرنا کسی بھی قیدی کا حق ہے اور یہاں مہاتما گاندھی نے ان سے کہا کہ وہ رحم کی درخواست دائر کریں۔ انہوں نے رحم کی درخواست دائر کی، کیونکہ مہاتما گاندھی نے انہیں ایسا کرنے کو کہا تھا۔ انہوں نے ساورکر کو رہا کیے جانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا تھا کہ ساورکر بھی دوسروں کی طرح عدم تشدد کے ذریعہ جنگ آزادی میں حصہ لیں گے۔ وزیر دفاع کے اس بیان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے متعدد سیاسی لیڈروں اور تاریخ کے ماہرین نے 1920 میں گاندھی کے ذریعہ ساورکر کو لکھے گئے ایک خط کو شیئر کیا اور وزیر دفاع پر حقائق کو مسخ کرنے کا الزام لگایا۔ مہاتما گاندھی کے خطوط کے مطابق، جنہیں ایک کتاب-دی کلیکٹیڈ ورکس آف مہاتما گاندھی، کے نام سے پبلی کیشن ڈویژن نے شائع کیا ہے، ساورکر نے 18 جنوری 1920 کو گاندھی کو لکھے گئے خط میں کہا تھا کہ 'ساورکر برادران' پہلے ہی 10 سال جیل میں گزار چکے ہیں۔ اب یہ واضح ہوگیا ہے کہ حکومت ہند نے انہیں رہا نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ براہ کرم مجھے آپ بتائیں کہ ایسے حالات میں کیسے آگے بڑھنا ہے۔

مہاتما گاندھی نے 25 جنوری 1920 کو خط کے جواب میں کہا کہ مجھے آپ کا خط ملا۔ آپ کو مشورہ دینا مشکل ہے۔ تاہم، میری تجویز ہے کہ آپ ایک مختصر پٹیشن تیار کرتے ہوئے اس کیس کے حقائق کو واضح طور پر ظاہر کریں کہ آپ کے بھائی نے جو جرم کیا وہ خالص سیاسی تھا۔

(باقی صفحہ ہریانہ/پنجاب پر)

یوپی کے مدارس میں اب ریاضی، تاریخ اور سائنس پڑھانا لازمی!

مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے فیصلے سے لوگوں میں بے چینی ❑ ٹیچرس ایسوسی ایشن کا تجویز واپس لینے کا مطالبہ

لکھنؤ (ایس این بی)

ٹیچرس ایسوسی ایشن مدارس عربیہ اترپردیش نے مدرسہ بورڈ کی اس تجویز کی مخالفت کی ہے، جس میں مدارس کی ملازمت میں اردو کی لازمیت ختم کرنے اور منشی، مولوی و عالم کے امتحان میں لازمی مضامین کی تعداد میں اضافہ کی بات کہی گئی ہے، جس کے تحت یوپی میں سرکاری منظوری والے مدارس کے طلبا کو آئندہ تعلیمی سیشن سے این سی ای آر ٹی نصاب کے مطابق لازمی موضوعات کی شکل میں ریاضی، تاریخ، سائنس اور سماجیات کی بھی تعلیم دی جائے گی۔ ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری دیوان صاحب زماں نے ایک پریس ریلیز میں مدرسہ بورڈ کی تجویز کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ مدارس کے منشی، مولوی اور عالم کے امتحان میں لازمی مضامین کا اضافہ غیرضروری اور طلبا پر بار ہے، جس کا کوئی جواز نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب مدرسہ بورڈ سکنڈری ایجوکیشن یوپی اور سی بی ایس ای بورڈ کی طرز پر این سی ای آر ٹی کی کتابیں مدارس کے نصاب میں شامل کرنے کی بات کرتا ہے تو دوسری جانب لازمی مضامین کی تعداد میں اضافہ کی تجویز پاس کرتا ہے، جو مضحکہ خیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مدارس کی بدقسمتی ہے کہ مدرسہ بورڈ کی تشکیل میں مدارس کے اساتذہ کو نظرانداز کرکے سیاسی لیڈروں کو نامزد کیا گیا، جس کے بعد یہ صورت حال پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ایکٹ ضابطہ کے مطابق مدارس کی ملازمت میں اردو کی لازمیت ختم کرنے کے فیصلہ سے مدارس میں تعلیم کا معیار متاثر ہوگا، جو مستقبل کیلئے نہ صرف خطرناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ایکٹ 2004 کی دفعہ 3 کے مطابق مدرسہ تعلیم کے ماہر کو بورڈ کا چیئرمین اور شیعہ وسنی مدارس کے 2 پرنسپل اور 4 اساتذہ کو ممبر نامزد کرنے کا ضابطہ ہے، لیکن موجودہ بورڈ کے چیئرمین وممبران ان شرائط کو پورا نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں رضوان الحق ایڈووکیٹ کو چیئرمین کے عہدہ سے اور غیاث الدین ندوی لکچرر طبیہ کالج لکھنؤ کو ممبر کے عہدہ سے الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے 29 مئی 2009 کے اپنے فیصلہ میں برطرف کرکے ماہر تعلیم کی باقاعدہ تشریح کردی تھی۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے اس فیصلہ کے خلاف یوپی حکومت کی اپیل بھی 30 اکتوبر 2009 کو خارج کردی گئی تھی۔ مدرسہ بورڈ کے موجودہ چیئرمین اور ممبران کی نامزدگی اس فیصلہ کی تشریح اور مدرسہ بورڈ ایکٹ 2004 کی دفعہ 3 کے خلاف ہے۔ اس لئے ٹیچرس ایسوسی ایشن مدارس عربیہ اترپردیش کا ایک وفد جلد ہی اس سلسلہ میں اعلیٰ حکام سے مل کر مدرسہ بورڈ کی تجویز واپس لینے کا مطالبہ کرے گا۔

واضح رہے کہ اترپردیش مدرسہ تعلیمی بورڈ کے تحت سینئر سکنڈری عالم (انٹرمیڈیٹ) تک کی تعلیم میں سائنس، ریاضی، تاریخ اور سماجیات کے مضامین لازمی طور پر شامل کرنے کا فیصلہ مدرسہ تعلیمی بورڈ کی منگل کو ہوئی میٹنگ میں کیا گیا ہے۔ ابھی تک مذکورہ مضامین اختیاری تھے اور طلبا کو ان میں سے اپنی دلچسپی کے مطابق مضامین منتخب کرنے کا اختیار تھا، لیکن اب مدرسہ بورڈ نے، جو تجویز پیش کی ہے، اس کے مطابق منشی، مولوی (ہائی اسکول) کے نصاب میں دینیات، عربی، فارسی، اردو، انگریزی، ہندی پانچ مضامین لازمی اور معقولات سماجی علوم، سائنس، طب اور ہوم سائنس میں ایک مضمون اختیاری ہوگا۔ اسی طرح انٹرمیڈیٹ میں دینیات، عربی، فارسی، اردو، انگریزی 4 مضامین لازمی اور معقولات سماجی علوم، طب، ہوم سائنس، ہندی، سائنس، کمپیوٹر ٹائپنگ وغیرہ میں سے ایک مضمون اختیاری تھا۔ ان میں مزید لازمی مضامین کا اضافہ کی تجویز مدرسہ تعلیمی بورڈ کی جانب سے پیش کی گئی ہے۔

◀ الہ آباد ہائی کورٹ نے 2009 میں ماہر تعلیم کی باقاعدہ تشریح کردی تھی۔ موجودہ چیئرمین وممبران مدرسہ بورڈ ایکٹ-2004 کی دفعہ 3 کی شرائط پوری نہیں کرتے۔

ڈی سی جی کی منظوری کے بعد ہی بچوں کو دی جائے گی ویکسین

ملک میں کورونا وائرس کے ایکٹیو کیسز کی شرح 0.61 فیصد ❑ 15 ہزار سے زائد نئے معاملے

نئی دہلی (یو این آئی)

حکومت نے آج کہا کہ ڈرگ کنٹرولر جنرل (ڈی سی جی) سے منظوری ملنے کے بعد ہی بچوں کیلئے کووڈ ویکسی نیشن مہم شروع کی جائے گی۔ صحت اور خاندانی فلاح وبہبود کے وزیر منسکھ مانڈاویا نے آج یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کے ایک مطالعے میں 2 سال سے 18 سال کے بچوں کو یہ ویکسین پلانے کیلئے موزوں پایا گیا ہے۔ یہ رپورٹ ڈرگ کنٹرولر جنرل کو بھیجی گئی ہے اور اس کے ماہرین کی طرف سے جانچ اور منظوری کے بعد ہی بچوں کو ویکسین دی جائے گی۔ ایک سوال کے جواب میں مسٹر مانڈاویا نے بتایا کہ ہندوستان میں کووڈ ویکسین کی پیداوار تیزی سے ہورہی ہے۔ اکتوبر میں تقریباً 28 کروڑ ویکسین تیار ہونے کی توقع ہے، جن میں سے تقریباً 22 کروڑ کووی شیلڈ اور تقریباً 6 کروڑ ویکسین ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال کی چوتھی سہ ماہی میں ویکسین کی پیداوار طلب سے زیادہ ہوجائے گی، جس سے ویکسین بیرون ملک برآمد ہوسکے گی۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت تک ملک میں تقریباً 73 فیصد یعنی تقریباً 96 کروڑ لوگوں کو پہلی خوراک دی گئی ہے اور تقریباً 30 فیصد لوگوں کو دونوں خوراکیں دی گئی ہیں۔ بہت جلد ہندوستان پہلی خوراک لینے والوں کے معاملے میں سو کروڑ کا ہندسہ عبور کرنے والا ہے۔ یہ ملک کی ایک منفرد کامیابی ہوگی، جسے ملک ایک تہوار کے طور پر منائے گا۔

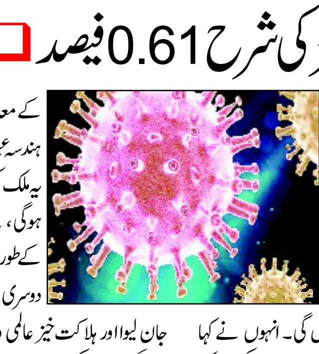

دوسری جانب ملک میں جان لیوا اور ہلاکت خیز عالمی وبا کورونا وائرس کے یومیہ کیسز میں کمی اور اس بیماری کو شکست دینے والے مریضوں کی تعداد میں لگاتار اضافے کے درمیان ایکٹیو کیسز کی شرح 0.61 فیصد رہ گئی ہے۔ دریں اثنا منگل کو ملک میں 50 لاکھ 63 ہزار 845 افراد کو کورونا کی ویکسین دی گئی اور اس طرح اب تک 96 کروڑ 43 لاکھ 79 ہزار 212 افراد کو ویکسین دی جاچکی ہے۔ مرکزی وزارت صحت کی جانب سے بدھ کی صبح جاری اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں کورونا کے 15823 نئے کیسز رپورٹ ہوئے، جس سے متاثرین کی مجموعی تعداد تین کروڑ 40 لاکھ ایک ہزار 743 ہوگئی ہے۔ دریں اثنا 22844 مریضوں کی صحت یابی کے بعد جان لیوا وبا سے شفایابی حاصل کرنے والوں کی مجموعی تعداد تین کروڑ 33 لاکھ 42 ہزار 901 ہوگئی ہے۔ ایکٹیو کیسز 7247 سے گھٹ کر 2 لاکھ 7 ہزار 653 رہ گئے ہیں۔ اسی مدت کے دوران 226 مریضوں کی موت کی وجہ سے ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 451189 ہوگئی ہے۔ ملک میں جان لیوا وبا کورونا وائرس سے شفایابی کی شرح 98.06 فیصد، ایکٹیو کیسز کی شرح 0.61 فیصد، جبکہ اموات کی شرح 1.33 فیصد رہ گئی ہے۔

لکھیم پور معاملہ: انکت گرفتار

لکھنؤ (یو این آئی)

لکھیم پور کھیری تشدد معاملے کے ملزم و سابق مرکزی وزیر اکھلیش داس کے بھتیجے نے ایس آئی ٹی کے سمن کے بعد بدھ کو پولیس لائن پہنچ کر خود سپردگی کردی۔ ایس آئی ٹی نے طویل پوچھ گچھ کے بعد انکت کو اس کے ڈرائیور کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ گرفتاری کے بعد دونوں کو پولیس لائن کے کرائم برانچ آفس لایا گیا۔ لکھیم پور تشدد معاملے میں کسانوں نے آشیش مشر، انکت داس و دیگر نامزد سمیت 15 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ بدھ کو تقریباً 10:15 بجے لکھنؤ کے کنٹراکٹر انکت داس اپنے متعدد وکلا کے ساتھ لکھیم پور پہنچا اور پولیس لائن میں ایس آئی ٹی کے سامنے پیش ہوا۔ کچھ دیر بعد ایس آئی ٹی نے لکھیم پوری کھیری معاملے کے ملزم کے طور پر گرفتار کرلیا۔ پہلے ایس آئی ٹی نے کئی گھنٹوں تک اس سے پوچھ گچھ کی اور پھر گرفتار کرلیا۔

ڈیزل ٹینک کی صفائی کے دوران دم گھٹنے سے 2 مزدوروں کی موت

2 کی حالت نازک، پیٹروکیمیکل کمپنی کے مالک اور ٹھیکیدار کے خلاف مقدمہ درج

نوئیڈا(پی ٹی آئی) پولیس اسٹیشن کاسنا علاقہ کے سائٹ 5 پر واقع جگدمبا پیٹروکیمیکل کمپنی میں منگل کی دیر رات ڈیزل ٹینک کو صاف کرنے کے لیے ٹینک کے اندر داخل ہونے والے 4 مزدور بیہوش ہو گئے۔ اس واقعہ میں 2 مزدوروں کی موت ہوگئی اور 2 کی حالت تشویشناک ہے۔

اس معاملے میں خاندان کی شکایت پر پولیس نے کمپنی کے مالک اور ٹھیکیدار کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی ہے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس (زون ا) وشال پانڈے نے بتایا کہ تھانہ کاسنا کے علاقے 5 میں جگدمبا پیٹروکیمیکل فیکٹری ہے۔ 4 مزدور پنکج، رام دیو، رویندر اور رمیش منگل کی رات ٹھیکیدار ہیمنت کے کہنے پر مذکورہ کمپنی کے ڈیزل ٹینک کو صاف کرنے کے لیے داخل ہوئے۔ افسر نے بتایا کہ ٹینک کی صفائی کرتے ہوئے اندر موجود چاروں مزدور بیہوش ہو گئے۔ واقعہ کے بارے میں اطلاع ملنے پر کمپنی کے دیگر افراد نے انہیں ٹینک سے نکالا اور اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے پنکج اور رام دیو کو مردہ قرار دیا۔ اس معاملے میں پولیس نے ٹھیکیدار ہیمنت اور کمپنی کے مالک سریندر گپتا کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں مرنے والوں کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی ہیں۔

طلوع آفتاب:	6:22
غروب آفتاب:	5:53

شیئر بازار

سینسکس	60,737.05	روپے
نفٹی	18,161.75	روپے
سونا 10 گرام	46,329	روپے
چاندی 1 کلوگرام	60,788	روپے
ڈالر	75.37	روپے

ضلع گوتم بدھ نگر میں ملے ڈینگی کے 41 نئے مریض
سرکاری اور پرائیویٹ اسپتالوں میں بیڈ کی قلت

نوئیڈا (پی ٹی آئی) گوتم بدھ نگر ضلع میں ڈینگی بخار کا پھیلاؤ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ ضلع میں ڈینگی کے 41 نئے کیس رپورٹ ہوئے جن میں بچوں کی تعداد زیادہ ہے۔ چیف میڈیکل آفیسر (سی ایم او) سنیل شرما نے بتایا کہ گزشتہ روز ضلع گوتم بدھ نگر میں ڈینگی سے متاثرہ 41 مریض پائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے 116 ڈینگی کے مریض زیر علاج تھے اور نئے کیسز سامنے آنے کے بعد ڈینگی کے مریضوں کی تعداد 157 ہوگئی ہے جن میں بچے زیادہ ہیں۔ سی ایم او نے بتایا کہ ضلع میں اب تک 870 لوگوں کی جانچ کی گئی ہے۔ ڈینگی کے مریضوں میں اضافے کی وجہ سے سرکاری اور نجی اسپتالوں میں بستروں کی کمی ہے۔ ڈینگی بخار کی وجہ سے کئی لوگوں کی موت کی بھی اطلاعات ہیں لیکن ضلع انتظامیہ نے ابھی تک اس کی تصدیق نہیں کی ہے۔

تہواروں کے سیزن میں فوڈ سیفٹی ٹیم کا چھاپہ

دکانوں سے سرسوں تیل اور دیگر سامان کے نمونے جانچ کے لئے بھیجے

ہاپوڑ(ایس این بی) تہوار کا سیزن آتے ہی ملاوٹ خوروں کے خلاف ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت پر چھاپہ مارکارروائی کی گئی۔ محکمہ رسد وخوراک تحفظ کی ٹیم نے دھولانہ کے محمود علی کی دکان پر چھاپہ مارکارروائی کی۔ اس دوران سرسوں کا تیل اور چولائی کے لڈو کا نمونہ لے کر جانچ کے لئے بھیج دیا۔ پلکھوا حلقہ کے دنیش نگر میں نتن متل کی دکان پر ساگودانا اور کٹو کے آٹے کا نمونہ لے کر جانچ کے لئے بھیج دیا۔ موضع کمال پور سے بشیر کی دکان سے سرسوں کے تیل کے نمونے بھرے اور انھیں جانچ کے لئے لکھنؤ لیب بھیج دیا گیا۔ محکمہ کے افسران کا کہنا ہے کہ تہواروں کا سیزن شروع ہوتے ہی ملاوٹ خور سرگرم ہوجاتے ہیں۔ جن کے خلاف مہم کے تحت کارروائی کی جارہی ہے۔ ملاوٹ خوروں کے خلاف مہم آئندہ بھی جاری رہے گی۔

اسلحہ کی نوک پر ٹرک لوٹ کر فرار

مرادنگر (ایس این بی) بندوق کی نوک پر شرپسندوں نے ٹرک ڈرائیور کو یرغمال بنالیا اور ٹرک لوٹ لیا۔ ٹرک ڈرائیور نے کسی طرح خود کو آزاد کر لیا اور ڈکیتی کے بارے میں پولیس اور ٹرک مالک کو اطلاع دی۔ پیریفرل ایکسپریس وے پر نکوکا بیٹا یوگ راج ساکن کاس گنج، جو پانی پت کا ٹرک اتراکھنڈ سے لے کر جارہا تھا، ایمیزون کمپنی کا سامان پانی پت چھوڑنے جارہا تھا۔ نیند کی وجہ سے وہ ٹرک کو سائیڈ میں کھڑا کر کے سو گیا۔ پھر دو شرپسند آئے اور پستول سے خوفزدہ کر کے ٹرک لے گئے۔ تھوڑا فاصلہ طے کرنے کے بعد ان لوگوں نے اس کے ہاتھ پیر باندھ کر میدان میں ڈال دیا۔ پولیس نے ٹرک مالک کی شکایت پر رپورٹ درج کرلی ہے اور شک کی بنیاد پر ٹرک ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔

کھیل ٹیچر کی نوکری دلانے کے نام پر 3423 لوگوں سے ٹھگی

بنارس، بلیا، لکھنؤ، قنوج، مرادآباد، غازی آباد سمیت مختلف اضلاع میں رہنے والے لوگ ہوئے ہیں شکار

نوئیڈا(پی ٹی آئی) آیوشمان بھارت روزگار یوجنا کے نام پر اترپردیش کے 3423 نوجوانوں کو کھیل اور یوگا ٹیچر کی نوکری دلانے کے نام پر ٹھگی کا شکار بنایا گیا ہے۔

تھانہ فیز 3 کے انچارج انسپکٹر وویک ترویدی نے بتایا کہ ضلع مئو ساکن شویتا سنگھ نے پولیس میں شکایت درج کرائی ہے کہ سیکٹر 63 میں آیوشمان بھارت یوگا اور ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ہے۔ اس این جی او کے ذریعہ دسمبر 2019 میں 2276 اساتذہ اور 2021 میں ریاست کے مختلف اضلاع میں 1147 اساتذہ بھرتی کیے گئے۔

شکایت کے مطابق امیدواروں کو بتایا گیا کہ ان کی پوسٹنگ صرف ہوم ڈسٹرکٹ میں ہوگی۔ داخلہ فیس کے نام پر عام اور پسماندہ طبقات کے لیے 380 روپے اور شیڈول قبیلے کے امیدواروں کے لیے 280 روپے لیے گئے۔ اس کے بعد امیدواروں کا تحریری امتحان لیا گیا اور مشاورت کے لیے 500 سے 500 روپے وصول کیے گئے۔ اس کے بعد ہر امیدوار سے 155000 ہزار روپے لے کر تقرری نامے دیے گئے۔

ترویدی نے بتایا کہ جب امیدواروں نے اسکولوں میں جا کر تقرری نامہ دکھایا تو پتہ چلا کہ یہ جعلی ہے۔ دھوکہ دہی کے بارے میں جاننے کے بعد جب رقم واپس مانگی گئی تو انہیں جان سے مارنے کی دھمکیاں دی گئیں۔ اس صورت میں بنارس، بلیا، لکھنؤ، قنوج، مرادآباد، غازی آباد سمیت مختلف اضلاع میں رہنے والے لوگ متاثر ہوئے ہیں۔

واقعے کی شکایت پر تھانہ فیز 3 نے این جی او کے چیئرمین دامودار کمار شرما، ٹرسٹی سنجے چودھری، بانی وپل، صدر عباسی اور ٹیکنیکل چیف ونیت گپتا کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی ہے۔

دلت خاتون کی اجتماعی عصمت دری کا کلیدی ملزم گرفتار

متاثرہ خاتون اسپتال میں داخل، اہل خانہ نے کیا پھانسی کا مطالبہ

نوئیڈا (پی ٹی آئی) پولیس نے بدھ کی سہ پہر گوتم بدھ نگر کے جیور تھانہ علاقہ میں ایک 55 سالہ دلت خاتون کی اجتماعی آبروریزی کے مرکزی ملزم کو گرفتار کرلیا۔ مرکزی ملزم بدمعاش ہے جس کے سر پر 25 ہزار روپے کا انعام تھا۔

ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ویمن سیفٹی) ورندا شکلا نے بتایا کہ مرکزی ملزم مہندر کو آج دوپہر پولیس نے گرفتار کرلیا۔ اس سے سختی سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ افسر نے یہ بھی کہا کہ اس معاملے میں پولیس تین دن کے اندر عدالت میں چارج شیٹ داخل کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کو فاسٹ ٹریک کورٹ سے سننے کے لیے اپیل کی جائے گی۔

ڈی سی پی نے کہا کہ شیڈولڈ کاسٹ/ ٹرائب پریوینشن آف ایکٹروسٹی ایکٹ کے تحت ضلع انتظامیہ نے متاثرہ کو 2.5 لاکھ روپے کی ابتدائی مالی امداد دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ خاتون کا آپریشن کامیاب رہا ہے۔ اس کی حالت بہتر ہورہی ہے۔

ڈی سی پی نے بتایا کہ آج وہ ڈسٹرکٹ اسپتال گئے اور خاتون سے بات کی اور کہا کہ فورنسک ٹیم کی مدد سے اس بارے میں معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے کہ اس واقعے میں کتنے لوگ ملوث تھے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقاتی ٹیم نے واقعے سے متعلق شواہد کے ساتھ متاثرہ کے خون کے نمونے، کپڑے، موزے اور گھاس کے ساتھ نیواڑی، غازی آباد کی فورنسک لیب کو بھیج دیا ہے۔ ادھر متاثرہ خاندان نے مطالبہ کیا ہے کہ ملزم کو پھانسی دی جائے۔

قابل ذکر ہے کہ تھانہ جیور علاقے میں رہنے والی ایک دلت خاتون ہفتے کے روز کھیت میں گھاس کاٹنے گئی تھی۔ اسی وقت گاؤں کے رہنے والے مہندر نے اپنے تین ساتھیوں کے ساتھ مل کر اس کے ساتھ اجتماعی زیادتی کی۔ شرپسندوں نے خاتون پر حملہ بھی کیا تھا، جس کی وجہ سے اس کے اندرونی اعضا میں شدید چوٹیں آئی تھیں۔

پولیس تصادم کے دوران 3 شاطر لٹیرے گرفتار

2 بدمعاش ٹانگ میں گولی لگنے سے زخمی، اسپتال میں داخل

نوئیڈا (پی ٹی آئی) ایک گینگ کے 3 بدمعاش جنہوں نے راہگیروں کو گاڑی میں لفٹ دے کر لوٹ لیا تھا ان کو بدھ کی علی الصباح انکاؤنٹر کے دوران گرفتار کیا گیا۔ پولیس کی طرف سے چلائی گئی گولی دو بدمعاشوں کی ٹانگ میں لگی جس کے بعد انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس (زون ا) رن وجے سنگھ نے بتایا کہ گوتم بدھ نگر میں چند دنوں سے گاڑی میں لفٹ دے کر ڈکیتی کی کئی وارداتیں ہورہی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ شرپسندوں کا سراغ لگانے کے لیے سیکٹر 39 کے ایس ایچ او راجیو بالیان کی قیادت میں ایک پولیس ٹیم تشکیل دی گئی۔ سنگھ نے بتایا کہ بدھ کی علی الصباح معلومات کی بنیاد پر سیکٹر 39 پولیس نے ایک گاڑی کو چیکنگ کے لیے روکا لیکن کار میں موجود شرپسندوں نے بھاگنا شروع کردیا۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے پیچھا کیا اور گاڑی کو روکا۔ گاڑی میں موجود شرپسندوں نے نیچے اتر کر پولیس ٹیم پر فائرنگ شروع کردی اور بھاگنا شروع کردیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ پولیس کی جانب سے جوابی فائرنگ کی گئی جس میں گولی 2 بدمعاشوں پشپندر اور جاوید کی ٹانگوں پر لگی۔ یہ بھی بتایا کہ ان کا ایک ساتھی ارون عرف عینی موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا تھا لیکن پولیس نے اس کا پیچھا کیا اور اسے گرفتار کرلیا۔

سنگھ نے بتایا کہ جعلی نمبر پلیٹ والی ایک I-10 کار، تین دیسی ساختہ پستول، کارتوس اور ایک لوٹا ہوا موبائل فون اور 47000 روپے نقد ان شرپسندوں سے برآمد ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 16 ستمبر کو ان شرپسندوں نے ضلع مین پوری جانے والے باپ بیٹے کو گاڑی میں لفٹ دے کر ان سے ایک لاکھ سے زائد نقدی لوٹ لی اور مارپیٹ کر شرپسندوں نے اس کا اے ٹی ایم کارڈ چھین لیا۔ شرپسندوں نے اے ٹی ایم کارڈ سے 50 ہزار روپے بھی نکال لیے تھے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ ان شرپسندوں نے کار میں لفٹ دے کر کئی لوگوں کو لوٹنے کا جرم قبول کیا ہے۔ یہ شرپسند پہلے بھی کئی بار جیل جا چکے ہیں۔

خاتون سمیت 3 افراد کو یرغمال بنا کر لاکھوں کی ڈکیتی

ہاپوڑ(ایس این بی) تھانہ کوتوالی پلکھوا حلقہ میں ڈکیتوں نے خاتون سمیت 3 افراد کو یرغمال بنا کر ڈکیتی کی واردات کو انجام دیا۔ اسلحہ کے زور پر بدمعاش 3 لاکھ روپے کی نقدی اور 2 بھینس لوٹ کر فرار ہوگئے۔ کسی طرح پولیس کو اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی ڈی ایس پی اور تھانہ انچارج موقع پر پہنچے اس معاملہ میں متاثر نے ڈکیتی کی تحریر تھانہ میں دی ہے۔ پولیس جلد ہی ڈکیتی کی واردات کا انکشاف کرنے کا دعویٰ کررہی ہے۔

موصولہ اطلاع کے مطابق پلکھوا کے وایوسینا انکلیو میں ڈیری مالک سبھاش کے گھر کو نشانہ بنا کر 12-10 ڈکیتوں نے خاتون سمیت 3 افراد کو یرغمال بنالیا۔ ڈکیتوں نے پورے کنبہ کو طمنچہ کی نوک پر خوفزدہ کر کے کمرہ میں بند کردیا اور الماری میں رکھے ایچ پی گیس ایجنسی کے 3 لاکھ روپئے اور 2 بھینس لوٹ کر فرار ہوگئے۔ اس دوران ڈکیتوں نے پورے کنبے کے موبائل بھی لوٹ لئے اور ایک بورے میں بند کر کے گھر کے باہر پھینک دیئے۔ کسی طرح متاثر کنبہ نے آزاد ہو کر پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی ڈی ایس پی تیجویر سنگھ اور تھانہ انچارج موقع پر پہنچ گئے اور پوری واردات کی جانکاری لی۔ متاثرہ سبھاش نے بتایا کہ وہ ڈیری چلانے کا کام کرتا ہے اور گھر سے کچھ ہی دوری پر ایچ پی گیس ایجنسی کی سپلائی کا کام بھی کرتا ہے جس کی وجہ سے کل کا کیش ڈیری پر رکھا ہوا تھا جسے ڈکیت لوٹ کر لے گئے۔ تھانہ کوتوالی میں تحریر دی گئی ہے پولیس معاملہ کی جانچ کررہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جلد ہی اس کا انکشاف کردیا جائے گا۔

سرکاری زمین پر غیر قانونی قبضہ، رپورٹ درج

مرادنگر (ایس این بی) سرکاری اراضی پر غیر قانونی قبضے کے الزام میں شہر میں دو مقامات پر رپورٹ درج کی گئی ہے۔ لیکھ پال کی جانب سے سابق میونسپل نائب صدر چودھری ستپال سنگھ سمیت تین افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے جبکہ بلدیہ نے ایس پی سٹی صدر حاجی پرویز چودھری سمیت 3 افراد کو مقبوضہ اراضی خالی کرنے کے لیے نوٹس جاری کیے ہیں۔ ستپال سنگھ نیسما جوادی پارٹی کے شہر صدر کے خاندان پر سرکاری زمین پر غیر قانونی قبضے کی شکایت کی تھی، جس کے جواب میں پرویز چودھری نے کچھ ثبوت بھی اکٹھے کیے اور اعلیٰ حکام سے چودھری ستپال سنگھ کے ذریعہ سرکاری زمین پر غیر قانونی قبضے کی شکایت کی۔ تفتیش میں لیکھ پال نے ستپال سنگھ اور تین لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کراتے ہوئے کہا کہ سرکاری زمین ان کے قبضے میں ہے۔ تفتیش میں میونسپل کونسل نے حاجی پرویز کے قبضے میں سرکاری زمین کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک مخصوص وقت کے اندر زمین سے قبضہ ہٹانے کے لیے پرویز چودھری سمیت تین افراد کو نوٹس دیا ہے۔ دونوں پارٹیوں کی جانب سے اس موضوع کے حوالے سے سوشل میڈیا پر پوسٹس بھی کی گئی ہیں، جن کے بارے میں لوگوں میں مختلف بحثیں ہورہی ہیں۔

موٹر سائیکل اور نقدی چھین لی

مرادنگر (ایس این بی) گاؤں نیک پور کے رہائشی فیروز ولد کلوا نے الزام لگایا کہ اس کے دوست آصف ولد یوسف ساکن نیک پور نے اسے نہر پر بلایا اور اسے شراب پلادی اور موٹر سائیکل، موبائل فون اور جیب میں رکھے تین ہزار پانچ سو روپے لے کر فرار ہوگیا۔ ہوش میں آنے پر اس نے چوکی کے انچارج کو آگاہ کیا۔ لیکن آج تک اس کی رپورٹ درج نہیں کی گئی اور چوری گیا سامان برآمد نہیں ہوسکا ہے۔

آن لائن جسم فروشی کے اڈہ کا پردہ فاش

سینٹر کا سرغنہ گرفتار، لگژری کار بھی برآمد

نوئیڈا (پی ٹی آئی) آن لائن جسم فروشی کا مرکز چلانے والے ایک مرد اور 4 لڑکیوں کو پولیس اسٹیشن سیکٹر 24 پولیس اور گوتم بدھ نگر کی انسانی اسمگلنگ پر نظر رکھنے والی ٹیم نے حراست میں لیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ویمن سیکورٹی) ورندا شکلا نے کہا کہ انہیں کافی عرصے سے یہ معلومات مل رہی تھیں کہ کچھ لوگ گوتم بدھ نگر میں آن لائن جسم فروشی کا مرکز چلا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک معلومات کی بنیاد پر انسپکٹر دیویندر سنگھ، انسانی سمگلنگ مانیٹرنگ ٹیم اور پولیس اسٹیشن سیکٹر 24 کے انچارج نے ملزم سلمان کو سیکٹر 52 کے قریب سے گرفتار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جسم فروشی میں ملوث 4 لڑکیاں بھی اس سے ملی ہیں۔ پوچھ گچھ کے دوران گرفتار سلمان نے پولیس کو بتایا کہ وہ جسم فروشی کے لیے آن لائن بکنگ کرتا ہے اور لڑکیوں کو گاہکوں کے ساتھ بھیجتا ہے۔ تفتیش کے دوران پولیس کو پتہ چلا کہ وہ ایک لڑکی کے ساتھ 5 سے 10 ہزار روپے کا سودا کرتا تھا۔ اس کے پاس سے ایک موبائل فون اور ایک لگژری کار برآمد ہوئی ہے۔ شکلا نے بتایا کہ بچائی گئی چار لڑکیوں کو ناری نکیتن بھیجا جارہا ہے۔

انجکشن لگتے ہی بخار سے متاثر مریض کی موت

سوہنا(ایجنسیاں) بخار میں مبتلا ایک نوجوان سوہنا کے سینی اسپتال میں دم توڑ گیا۔ نوجوان کے والد نے الزام عائد کیا کہ اس کے بیٹے کو بغیر ڈگری کے اسپتال چلانے والے ڈاکٹر نے غلط انجکشن دے دیا۔ شکایت کی بنیاد پر سوہنا سٹی پولیس نے مقدمہ درج کرلیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گاؤں رائے سینا کے رہنے والے منیش کمار کو تیز بخار ہوا اور اس کے والد مدن لال نے اسے 9 اکتوبر کی صبح 6 بجے سوہنا کے سینی اسپتال میں داخل کرایا۔ لال چند سینی نے اپنے آپ کو ڈاکٹر بتاتے ہوئے اس کا علاج شروع کیا۔ مدن لال کے مطابق اس نے بیٹے کو داخل کرتے ہوئے اسپتال میں 17 ہزار روپے جمع کرائے تھے۔ شام تک جب منیش کا بخار کم ہو گیا تو والد نے اسے گھر لے جانے کی خواہش ظاہر کی۔ لال چند نے یہ کہتے ہوئے انکار کردیا کہ منیش کی کئی جانچ کرنی ہے۔ 10 اکتوبر کو جب منیش ٹوائلٹ گیا تو اسے چکر آ گیا۔ اس کا سالا تیج پال دیکھ بھال کے لیے منیش کے ساتھ اسپتال میں موجود تھا۔ جب اس نے سورہے لال چند سینی کو بتایا تو وہ منیش کو انجکشن لگانے کے بعد سو گیا۔ انجکشن کے بعد منیش کی حالت بگڑ گئی۔ تیج پال نے رات 2 بجے لال چند سینی سے ملنے کی کوشش کی، لیکن ہیلتھ ورکر نے انہیں ملاقات سے روک دیا۔ منیش صبح 6 بجے تک تکلیف جھیلتا رہا۔ اس کے سالے نے بھی درخواست کی کہ اسے دوسرے اسپتال ریفر کیا جائے لیکن کسی نے نہ سنی۔ تیج پال نے تکلیف میں منیش کی ویڈیو بھی بنائی۔ منیش صبح 7 بجے کے قریب فوت ہوگیا۔ جب تیج پال نے اپنے والد کو بتایا تو گھر والے اسپتال پہنچے۔

نقلی موبل آئل بنانے والی فیکٹری کا انکشاف

معروف کمپنیوں کی 5 کروڑ مالیت کے نقلی موبل آئل برآمد

غازی آباد (ایس این بی) ایس ایس پی پون کمار کی ہدایت پر سواٹ ٹیم نے 2 پولیس اسٹیشن کی پولیس کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے نقلی موبل آئل تیار کرنے والی کمپنی کا سراغ لگالیا ہے۔ موقع سے 5 کروڑ روپے مالیت کا نقلی موبل آئل برآمد ہوا ہے۔ موبل آئل معروف کمپنیوں کے نام پر بنایا جارہا تھا اور مارکیٹ میں لانچ کیا جارہا تھا۔

ایس ایس پی نے بتایا کہ پولیس کی سواٹ ٹیم نے تھانہ مسوری اور کوی نگر پولیس کے ساتھ مل کر کارروائی کرتے ہوئے نقلی موبل آئل بنانے والی فیکٹری کو بے نقاب کیا ہے۔ پولیس نے فیکٹری کے آکاش نگر میں واقع گودام سے بھاری مقدار میں نقلی سامان برآمد کیا ہے۔ برآمد شدہ نقلی موبل آئل اور دیگر سامان کی مالیت تقریباً 5 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ کارروائی کے وقت سوربھ گری ساکن آر کے پورم گووند پورم موجودہ پتہ کرشنا گارڈن این ڈی آر ایف روڈ اور جے چند ساکن کیلاش نگر پولیس اسٹیشن وجے نگر کو گرفتار کیا گیا ہے جبکہ دو ملزمان لچی گری ساکن گاؤں الی پور چٹسونا تھانہ بی بی نگر مطلوب ہیں جن کو گرفتار ہونے کی کوشش کی جارہی ہے۔

ایس ایس پی نے بتایا کہ تفتیش کے بعد پتہ چلا کہ گرفتار افراد اصلی کمپنیوں کی طرح تمام معروف کمپنیوں کے نام پر نقلی بالٹیاں، بوتلیں، پاؤچ اور کین تیار کرتے ہیں۔ اس کے بعد وہ فیکٹری میں ٹرانسفارمر سے خراب تیل اور سروس سینٹرز سے جمع ہونے والا خراب تیل جمع کرتے ہیں۔ پرانا موبل آئل بوائلر میں گرم کیا جاتا ہے، کریک اور ری سائیکل کیا جاتا ہے اور اس میں رنگ شامل کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد مختلف کمپنیوں کے نام سے بنائے گئے ڈبے، بوتلوں اور پاؤچوں میں بھر کر سیل کردیے جاتے ہیں۔ اس کے بعد مارکیٹ میں قیمت کم کرنے کے بعد وہ اسے اتار دیتے ہیں۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ نقلی تیل کی وجہ سے گاڑی کے انجن کی صلاحیت کم ہوجاتی ہے اور گاڑی کا انجن خراب ہوجاتا ہے۔ عام لوگوں کے لیے یہ جاننا مشکل ہے کہ نقلی کیا ہے اور اصلی کیا ہے۔

Residential Coaching Academy (RCA)
A.M.U., ALIGARH

Invites Online Applications for Free Coaching for SSC-CGL-2021-22
(for Minorities, SC, ST and Women Candidates)

- Boarding and Lodging for limited number of selected candidates.
- Central Waqf Council will help to meet fooding and lodging expenses for limited number of selected Muslim candidates.

Last date for submission of form : 20th October 2021
Entrance Test (Objective) : 28th October 2021
Application Fee : Rs. 500/-
For details visit: https://amu.ac.in/academies/residential-coaching-academy
Mobile :+91-7906631262 / 7895702533 (during office hours)
Director

Residential Coaching Academy (RCA)
A.M.U., ALIGARH

Invites Online Applications for Free Coaching for Judicial Services-2021-22
(for Minorities, SC, ST and Women Candidates)

- Boarding and Lodging for limited number of selected candidates.
- Central Waqf Council will help to meet fooding and lodging expenses for limited number of selected Muslim candidates.

Last date for submission of form : 20th October 2021
Entrance Test (Objective) : 28th October 2021
Application Fee : Rs. 500/-
For details visit: https://amu.ac.in/academies/residential-coaching-academy
Mobile :+91-7906631262 / 7895702533 (during office hours)
Director

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے سبھی اشتہارات پر کارروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کرلیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سبسکرائبر جو اس اخبار میں شائع کسی اشتہار جیسے ٹاور، نوکری، قرض سے متعلق یا دیگر کسی بھی طرح کے سلسلہ میں کوئی رقم بھیجتا ہے یا کسی طبی صلاح پر کوئی کارروائی یا خرچ کرتا ہے یا کوئی وعدہ کرتا ہے تو ایسا وہ اپنے خود کے ضمیر، عقل اور جوکھم پر کریں گے۔ کمپنی، ناشر یا اس کا کوئی ملازم اشتہار دہندہ کے ذریعہ ان کے کسی پروڈکٹ یا سروس کے لیے کیے گئے کسی دعوے کی سچائی کی یقین دہانی نہیں کراتے اور ایسے اشتہارات پر یقین کر کے کسی شخص کو ہوئے کسی خسارے، نقصان اور نتائج کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

اجے مشر کی برخاستگی پر اپوزیشن بضد

لکھیم پور تشدد معاملے پر کانگریس وفد کی صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند سے ملاقات

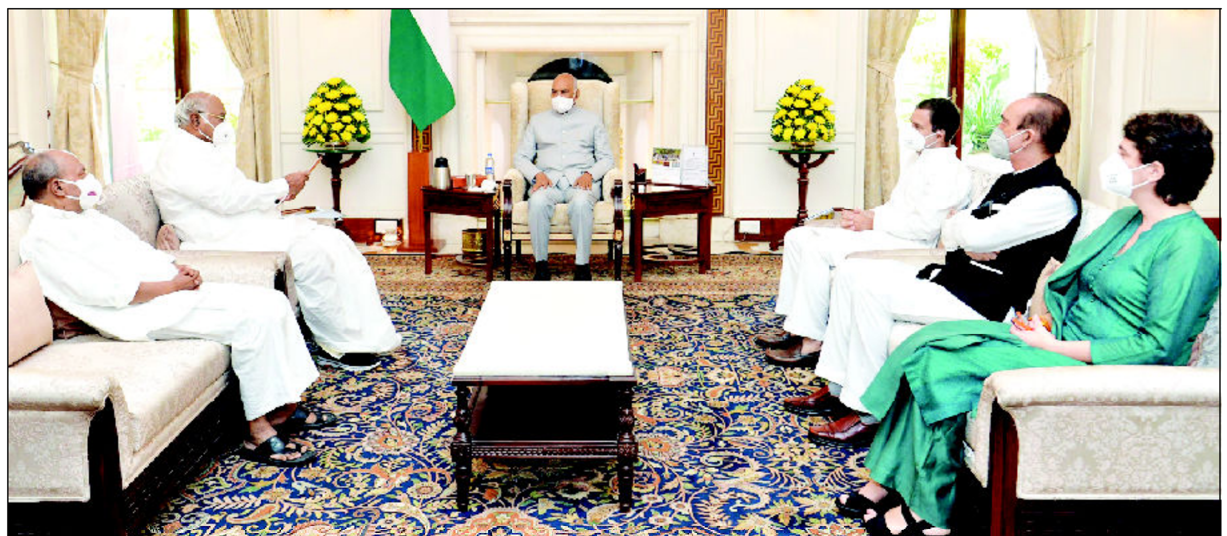

نئی دہلی (ایس این بی) لکھیم پور تشدد کی لڑائی اب صدر جمہوریہ تک پہنچ چکی ہے۔ بدھ کو کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کی قیادت میں اک وفد نے صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند سے ملاقات کی۔ کانگریس لیڈروں نے صدر کو لکھیم پور تشدد سے جڑے معاملوں پر عرضداشت سونپا۔ کانگریس لیڈروں نے اس معاملے میں ملزم آشیش مشر کے والد مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ اجے مشر کو ان کے عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ صدر جمہوریہ سے ملاقات کے بعد راہل گاندھی نے کہا کہ متاثر کنبوں کا کہنا ہے کہ جس نے بھی ان کے بیٹے کا قتل کیا ہے اسے سزا ملے۔ آشیش مشر کے والد ملک کے وزیر مملکت برائے داخلہ ہیں جب تک وہ اپنے عہدے پر ہیں تب تک انصاف نہیں ملے گا۔ یہ بات ہم نے صدر کو بتائی ہے۔ پرینکا نے بھی راہل گاندھی کی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ مرکزی وزیر ملزم کے والد ہیں۔ جب تک ان کی برخاستگی نہیں ہوتی انصاف نہیں ہوسکتا۔ شہید صحافی اور کسانوں کے گھر والوں کا مطالبہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ صدر جمہوریہ نے بھروسہ دلایا ہے کہ وہ خود اس معاملے میں آج حکومت سے بات کریں گے۔ کانگریس لیڈر ملکارجن کھڑگے نے بتایا کہ ہم نے صدر جمہوریہ کو لکھیم پور تشدد کے سلسلہ میں ساری جانکاری دی ہے۔ ہم نے ان کے سامنے دو مطالبے رکھے ہیں۔ پہلی سیٹنگ جج سے غیر جانبدارانہ جانچ ہونی چاہیے۔ دوسرے مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ اجے مشر یا تو استعفیٰ دیں یا انہیں برخاست کر دینا چاہیے۔ وفد میں سینئر لیڈر راے کے انٹونی، غلام نبی آزاد، لوک سبھا میں کانگریس کے لیڈر رادھیر رنجن چودھری اور تنظیمی جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال بھی شامل تھے۔

’ہندوستان دنیا میں تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت ہوگی‘

نئی دہلی/بوسٹن (یو این آئی) مرکزی وزیر خارجہ نرملا سیتارمن نے ہندوستان کی دنیا میں سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت ہونے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے کا کہ رواں مالی سال ملک دو پوائنٹ کے اضافے کی جانب تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ امریکہ کے دورے پر آئیں محترمہ سیتارمن نے منگل کو ہاورڈ کنیڈی اسکول میں منعقد ایک مباحثے میں سوال جواب کے دوران کہا کہ مالی سال 23-2022 کے دوران ہندوستان کی اقتصادی ترقی کی شرح 7.5 فیصد سے 8.5 فیصد کے درمیان ہوسکتی ہے جس کے اگلے دہائی تک قائم رہنے کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی وزارت نے ابھی تک اقتصادی ترقی کے تعلق سے کوئی اندازہ نہیں لگایا ہے لیکن عالمی بینک، آئی ایم ایف اور دیگر ریٹنگ ایجنسیوں نے ہندوستان کے لئے قریب قریب اس طرح کے اضافے کی امید ظاہر کی ہے۔ محترمہ سیتارمن واشنگٹن میں عالمی بینک اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کی سالانہ میٹنگوں کے ساتھ ساتھ جی۔ 20 ممالک کے وزرائے مالیات اور مرکزی بینکوں کے گورنر (ایف ایم سی بی جی) کی میٹنگ میں حصہ لینے کے لئے اس وقت ایک ہفتے کے طویل دورے پر امریکہ میں ہیں۔

جسٹس پرشانت کمار مشرا نے چیف جسٹس کا حلف لیا

حیدرآباد (یو این آئی) آندھراپردیش ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر جسٹس پرشانت کمار مشرا نے حلف لیا۔ وجے واڑہ کے تُملاپلی کلاکشیتر میں منعقدہ تقریب میں گورنر وشوا بھوشن ہری چندن نے ان کو حلف دلایا۔ اس پروگرام میں وزیراعلیٰ وائی ایس جگن موہن ریڈی، بیشتر ججز اور دیگر نے شرکت کی۔ بعد ازاں جسٹس مشرا کو گورنر نے گلدستہ پیش کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی۔ جسٹس مشرا کی پیدائش 29 اگست 1964 کو چھتیس گڑھ کے رائے گڑھ میں ہوئی تھی۔ انہوں نے بلاس پور کی گروگھاسی داس یونیورسٹی سے بی ایس سی، ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی۔ جنوری 2005 میں انہیں چھتیس گڑھ ہائی کورٹ کا سینئر وکیل بنایا گیا۔ انہوں نے اُس ریاست کے بار کونسل کے صدر نشین کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ انہوں نے ریاست کے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ بعد ازاں وہ ایڈووکیٹ جنرل بنائے گئے۔ 10 دسمبر 2009 میں ان کو چھتیس گڑھ ہائی کورٹ کا جج مقرر کیا گیا۔ انہوں نے بعد ازاں کارگزار چیف جسٹس کے طور پر بھی ذمہ داری سنبھالی تھی اور اب ان کو اے پی ہائی کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کیا گیا ہے۔

کروز ڈرگس معاملہ

آرین کی ضمانت کی عرضی پر سماعت آج

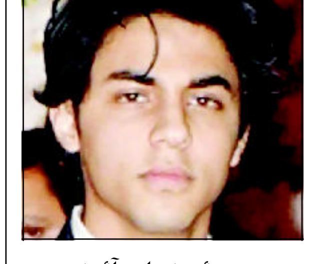

ممبئی (یو این آئی) کروز ڈرگس معاملے میں گرفتار بالی وڈ اداکار شاہ رخ خان کے بیٹے آرین خان کی ضمانت کی عرضی پر ممبئی کی خصوصی عدالت جمعرات کو بھی سماعت کرے گی۔ واضح رہے کہ ممبئی کے نزدیک کروز پر نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) کے چھاپے کے دوران آرین خان اور دیگر لوگوں کو نارکوٹکس کنٹرول بیورو نے 3 اکتوبر کو گرفتار کیا تھا۔ این سی بی نے بدھ کو عدالت میں سماعت کے دوران آرین کو ضمانت پر رہا کئے جانے کی سخت مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ملزمین کا تعلق ڈرگس مافیا سے ہے۔

کشمیر کبھی پاکستان کا حصہ نہیں بنے گا: فاروق عبداللہ

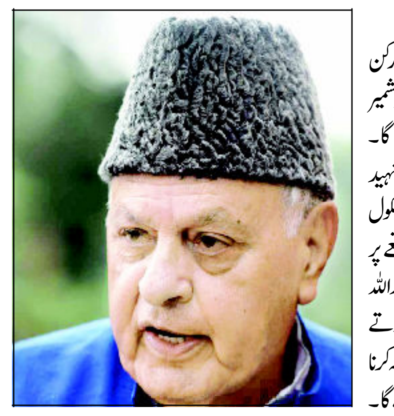

سری نگر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر و رکن پارلیمان ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ کشمیر کبھی بھی پاکستان کا حصہ نہیں بنے گا۔ انہوں نے یہ بات بدھ کو یہاں گردوارہ شہید بنگا صاحب باغات برزلہ میں مہلوک اسکول پرنسپل سپندر کور کے انتم ارداس کے موقعے پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔ فاروق عبداللہ نے سپندر کور کی ہلاکت کی مذمت کرتے ہوئے کہا: 'ہم نے ان درندوں کا مقابلہ کرنا ہے۔ کشمیر کبھی پاکستان کا حصہ نہیں بنے گا۔ یہ بات آپ یاد رکھیں۔ کشمیر بھارت کا حصہ ہے اور حصہ رہے گا چاہے کچھ بھی ہو جائے۔ کیوں نہ مجھے بھی گولی ماری جائے'۔ ان کا مزید کہنا تھا: 'ہم نے حوصلہ رکھنا ہے۔ ان کا مقابلہ کرنا ہے۔ صرف آپ نے نہیں بلکہ ہم سب کو کرنا ہے۔ جب سب بھاگ گئے تو ایک قوم تھی جو یہیں رہی وہ آپ کی تھی۔ ہمیں یہاں رہنا ہے اور یہیں مرنا ہے۔ مجھے آپ پر فخر ہے۔ آپ نے تب مجھے حوصلہ دیا اُس وقت'۔ بعدازاں فاروق عبداللہ نے نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں، ہندوؤں، سکھوں اور عیسائیوں کو مضبوطی کے ساتھ کھڑا رہنا ہوگا یہی ہماری کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں ایک طوفان بپا ہے جس میں لوگوں کو مذہب کے نام پر تقسیم کیا جا رہا ہے۔ اگر اس طوفان کو نہیں روکا گیا تو ہندوستان تباہ ہو جائے گا۔ فاروق عبداللہ نے کہا: ' سارے ہندوستان میں ایک طوفان بپا ہے اور مسلمانوں، ہندوؤں، سکھوں کو بانٹا جا رہا ہے بانٹنے کی اس سیاست کو بند کرنا ہوگا اگر اس کو بند نہیں کیا گیا تو ہندوستان بھی نہیں بچے گا ہم سب کو اکٹھے ہو کر رہنا ہے'۔ کشمیر میں ہونے والی شہری ہلاکتوں کے بارے میں ان کا کہنا تھا: ' ہمیں ان کا مقابلہ کرنا ہے، ہمت نہیں ہارنی ہے ان سے ڈرنا نہیں ہے، یہ لوگ کبھی بھی کامیاب نہیں ہوں گے'۔ دیویندر سنگھ رانا اور سرجیت سنگھ سلاتھیا کے پارٹی سے مستعفی ہونے کے بارے میں پوچھے جانے پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا: ' جماعت میں لوگ آتے جاتے رہتے ہیں یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے'۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر کی صبح بائز ہائر سیکنڈری سکول عیدگاہ سری نگر کے احاطے میں نامعلوم اسلحہ برداروں نے اسکول پرنسپل سپندر کور ساکن آلوچی باغ سری نگر اور ان کے ایک ساتھی دیپک چند ساکن جموں کو گولیاں برسا کر ابدی نیند سلا دیا تھا۔ نیشنل کانفرنس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے گردوارہ شہید بنگا صاحب باغات برزلہ کے دورے کے دوران لواحقین کی ڈھارس بندھائی۔ اُن کے ہمراہ پارٹی کے صوبائی صدر ناصر اسلم وانی، ٹریجر رسردار شمی او برائے، اقلیتی سیل کے کنوینیر جگدیش سنگھ آزاد اور تنویر صادق بھی تھے۔ فاروق عبداللہ نے آنجہانی کور کو خراج عقیدت پیش کیا اور اُن کے لواحقین کے ساتھ شریک غم ہونے کا اظہار بھی کیا ہے۔

’ریل ہو یا جہاز حکومت سب کچھ بیچ دینا چاہتی ہے‘

بندیل کھنڈ میں تیل و سرسوں کا پلانٹ لگایا جائے گا، وجے رتھ یاترا میں اکھلیش یادو نے دوسرے دن بھی حکومت کو بنایا ہدف تنقید

جالون/ہمیرپور (ایس این بی) سماجوادی پارٹی کی وجے رتھ یاترا جالون پہنچی جہاں پر سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش سنگھ یادو نے کہا کہ بی جے پی کو پہلے پھینکو سرکار کہا جاتا تھا لیکن اب یہ بیچو سرکار رہے۔ بندیل کھنڈ کے لوگوں نے اسمبلی اور پارلیمنٹ کی سبھی سیٹوں پر بی جے پی کو فتح دلائی لیکن بدلے میں بھارتیہ جنتا پارٹی نے کچھ نہیں دیا۔ ووٹ کی چوٹ سے سبق سکھانا ہے اور اس بار سماجوادی کی سرکار بنانی ہے۔

صبح 11 بجے ہمیر پور سے ایس پی کی وجے رتھ یاترا جالون کی طرف روانہ ہوئی۔ راستے میں پارٹی کارکنوں نے زبردست استقبال کیا اور نعرے لگائے۔ دوپہر رتھ یاترا جالون کے ٹھکرانٹر کالج پہنچی جہاں سے عوامی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے اکھلیش سنگھ یادو نے جم کر بھارتیہ جنتا پارٹی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی بیچو سرکار ہوگئی ہے۔ سب کچھ فروخت کر دینا چاہتی ہے چاہے وہ ریل ہو یا جہاز۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی طرح سب فروخت کرنے پر لگ گئی ہے۔ کچھ برسوں کے بعد ایسا نہ ہو کہ حکومت بھی کمپنی بن جائے۔ نوجوانوں کو پکوڑا تلنے کا روزگار دینے والی بی جے پی حکومت کے زمانہ میں تیل بھی 200 روپے لیٹر ہے۔ پٹرول سے بھی زیادہ مہنگا ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرول ڈیزل کی بڑھتی قیمتیں عام آدمی کے ساتھ ساتھ کسان اور غریب کی جیب پر بوجھ ڈال رہی ہیں۔ آج پٹرول 102 روپے لیٹر مل رہا ہے۔ یہ کیا بی جے پی حکومتوں کو دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ حقیقت میں انہیں سب کچھ دکھ رہا ہے مگر مہنگائی سے کراہتے عوام کی پکار نہیں سنائی دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایس پی کی سرکاری بنتی ہے تو وہ تل اور سرسوں کے تیل کا سرکاری پلانٹ لگائے گی اور اس کو برانڈ بنائے گی تاکہ بیرون ملک سے سرسوں کے تیل میں جو ملاوٹ آرہی ہے وہ روک کر اپنے غریب عوام کو خالص سرسوں کا تیل مل سکے۔ اکھلیش رتھ لے کر جب جالون میں داخل ہوئے تو وہاں پر کثیر تعداد میں لوگوں کو دیکھ کر کہا کہ یہ تاریخی مجمع ہے۔ انہوں نے کسانوں کے مسائل بھی اٹھائے اور سوال وجواب کے طرز پر کہا کہ بی جے پی کہا کرتی تھی کہ کسانوں کی آمدنی دوگنی کریں گے لیکن حکومت نے ایسا قانون بنا دیا جس سے کسانوں کی کھیتی بھی چھن جائے گی۔ کالپی میں سولر پلانٹ لگوائے گئے تھے لیکن بی جے پی حکومت نے اسے بند کروا دیا۔ کورونا کے وقت حکومت عوام کو دوائیں وآکسیجن بھی مہیا نہیں کراپائی۔ ہمیر پور کے کرارا میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بندیل کھنڈ میں ڈیفنس کاریڈور کے نام پر لوگوں کی زمین تحویل میں لی گئی لیکن ابھی تک گولہ بارود کی فیکٹری نہ چالو ہو پائی۔ سُتلی کے بم کی طرح پھس ہوگئی۔ اگر کوئی مخالفت کرے تو لکھیم پور کھیری جیسا واقعہ یا بابا اسے جیل بھیج دیتے ہیں۔ ایس پی نے سبھی اضلاع میں کسانوں کیلئے منڈیاں بنائیں اور یہ جو ہلو پورو ہمیر پور جو سب سے خراب سڑک تھی اس کو سماجوادی حکومت نے تعمیر کرائی اس کی بھی دیکھ بھال ٹھیک سے نہیں کر پا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سماجوادی حکومت کے وقت چلائی گئی ایمبولنس کام آئی۔ انہوں نے کسانوں اور نوجوانوں سے خوشحالی لانے کا وعدہ کیا۔

راجناتھ خواتین کے رول پر ویبینار سے خطاب کریں گے

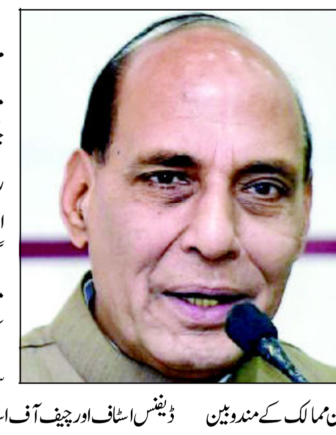

نئی دہلی (یو این آئی) مسلح افواج میں خواتین کو روز بہ روز دیے جانے والے نئے کرداروں کے درمیان وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ جمعرات کو شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے ایک ویبینار سے خطاب کریں گے جس میں مسلح افواج میں خواتین کے رول پر تفصیل سے بات چیت کی جائے گی۔ وزارت دفاع کے زیر اہتمام اس ویبینار میں مسٹر سنگھ افتتاحی خطاب کریں گے جبکہ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل بپن راوت استقبالیہ خطاب کریں گے۔ ایس سی او کے رکن ممالک کے مندوبین اپنے تجربات بھی شیئر کریں گے جس سے پالیسی سازوں اور ان سے وابستہ لوگوں کو اس موضوع پر اہم معلومات ملے گی۔ ویبینار کا پہلا سیشن ’جنگی کارروائیوں میں خواتین کے کردار پر تاریخی نقطہ نظر‘ پر ہوگا جس کی صدارت انٹیگریٹڈ ڈیفنس اسٹاف (میڈیکل) لیفٹیننٹ جنرل مادھوری کانتکر کریں گی۔ ہندوستان کے علاوہ چین، قزاقستان اور کرغزستان کے مقررین اس سیشن میں اپنے تجربات شیئر کریں گے۔ دوسرے سیشن کی صدارت سابق خارجہ سیکرٹری محترمہ نروپما راؤ مینن کریں گی اور اس سیشن کا موضوع ’جنگوں میں نئے رجحانات اور خواتین جنگجوؤں کے ممکنہ کردار‘ ہوگا۔ اس میں پاکستان، روس، تاجکستان اور ازبکستان کے نمائندے اپنے خیالات پیش کریں گے۔ یہ کانفرنس گزشتہ سال ویڈیو کانفرنس کی بجائے بذات خود موجود ہونے پر منعقد کی جانی تھی، تاہم کووڈ وبا کی وجہ سے اس وقت اس کا اہتمام نہیں کیا جا سکا۔ کانفرنس میں اختتامی خطاب انٹیگریٹڈ ڈیفنس اسٹاف اور چیف آف اسٹاف کمیٹی کے چیئرمین ائیر مارشل بی کے کرشنا کریں گے۔ وزارت دفاع اور فوج کے اعلیٰ حکام بھی ویبینار میں شرکت کریں گے۔ مسلح افواج میں خواتین کے رول کو تسلیم کرتے ہوئے ہندوستان نے انہیں اس میں ایک اہم مقام دیا ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے حکومت نے پچھلے سات سالوں میں اس طرح کے کئی اقدامات کیے ہیں جن سے مسلح افواج میں خواتین کے لیے مواقع کے دروازے کھل گئے ہیں۔ فوج، بحریہ اور فضائیہ میں خواتین کی شرکت مسلسل بڑھ رہی ہے۔

آسام میں مدارس بند کرنے کا معاملہ

عبدالقیوم انصاری کے میمورنڈم پر حکومت آسام کو نوٹس

نئی دہلی (یو این آئی) بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین اور آل انڈیا اقلیتی تعلیمی بورڈ کے سربراہ عبدالقیوم انصاری کی آسام میں سرکاری مدارس کو بند کئے جانے کے خلاف قومی اقلیتی کمیشن (این سی ایم) کو توجہ دلانے پر این سی ایم نے آسام حکومت کو اس ضمن میں نوٹس جاری کر کے جواب طلب کیا ہے۔ اقلیتی کمیشن نے چیف سکریٹری حکومت آسام کے نام جاری نوٹس میں کہا ہے کہ آل انڈیا اقلیتی تعلیمی بورڈ کی طرف سے آسام حکومت کے سرکاری مدارس کو بند کئے جانے کے سلسلے میں میمورنڈم موصول ہوا ہے۔ اس ضمن میں این سی ایم نے حکومت آسام سے درخواست کی ہے کہ اس کی صحیح صورت حال اور اسٹیٹس رپورٹ سے قومی اقلیتی کمیشن کو واقف کرایا جائے۔ این سی ایم نے این سی ایم ایکٹ کے تحت حاصل اختیارات کے تحت یہ نوٹس جاری کیا ہے۔ مسٹر انصاری نے گزشتہ دنوں قومی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین سے ملاقات کر کے اس جانب توجہ مبذول کرائی تھی اور کہا تھا کہ یہ اقلیتوں کی تعلیم کرنے کے حق کے خلاف ہے۔ ساتھ ہی کہا تھا کہ اس ضمن میں انہوں نے حکومت آسام کے فیصلے کے خلاف گوہاٹی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔ واضح رہے کہ حکومت آسام نے تمام سرکاری مدارس کو بند کرنے کا حکم جاری کر دیا تھا اور بہت سے بند بھی کیے گئے تھے۔ جس کے خلاف بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین عبدالقیوم انصاری نے گوہاٹی ہائی کورٹ سے رجوع بھی کیا ہے۔ ساتھ ہی کئی فریقوں نے حکومت آسام کے فیصلے کے خلاف عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔ دریں اثنا گوہاٹی ہائی کورٹ نے وہاں کے متعدد فریق کی رٹ پٹیشن پر حکومت آسام کے فیصلے پر مارچ 2022 تک کیلئے روک لگادی ہے۔

پٹرول اور ڈیزل مسلسل دوسرے دن ریکارڈ سطح پر مستحکم

نئی دہلی (یو این آئی) بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتیں اونچی سطح پر رہنے سے پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں آج ملک میں مسلسل دوسرے دن مستحکم رہیں۔ پیر کو مسلسل ساتویں دن پٹرول 30 پیسے فی لیٹر اور ڈیزل 35 پیسے فی لیٹر مہنگا ہوا تھا۔ اس اضافے کے بعد دہلی میں پٹرول بھی 104.44 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 93.17 روپے فی لیٹر تک پہنچ گیا۔ ممبئی میں پٹرول 110.38 روپے اور ڈیزل 101 روپے فی لیٹر ہے۔ فی الحال ملک کے بیشتر بڑے شہروں میں پٹرول کی قیمت 100 روپے فی لیٹر سے تجاوز کرچکی ہے اور ڈیزل بھی سنچری کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس ماہ 4 اکتوبر کو چھوڑ کر پچھلے 11 میں سے 10 دنوں میں پٹرول 2.80 روپے مہنگا ہو گیا جبکہ اسی عرصے میں ڈیزل بھی 3.30 روپے فی لیٹر بڑھ گیا ہے۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل اب بھی اونچا رہا۔ منگل کو امریکہ میں خام تیل میں اتار چڑھاؤ کا رجحان دیکھا گیا۔ اس دوران برینٹ کروڈ 0.23 ڈالر کی کمی سے 83.42 ڈالر فی بیرل پر بند ہوا جبکہ امریکی خام تیل 0.10 ڈالر بڑھ کر 80.52 ڈالر فی بیرل پر پہنچ گیا۔ ملک کی سرخیل آئل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کے مطابق دہلی میں پٹرول 104.44 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 93.17 روپے فی لیٹر فروخت ہو رہا ہے۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں کا روزانہ جائزہ لیا جاتا ہے اور اسی بنیاد پر ہر روز صبح 6 بجے سے نئی قیمتوں کا اطلاق ہوتا ہے۔

بی جے پی بدلے کی سیاست کر رہی ہے: شرد پوار

ممبئی (یو این آئی) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے سربراہ شرد پوار نے بدھ کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی زیر قیادت مرکزی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بھگوا پارٹی انتقام کی سیاست میں ملوث ہے۔ مسٹر پوار نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ بی جے پی کی زیر قیادت مرکزی حکومت انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ، انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ، سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن، نارکوٹکس کنٹرول بیورو اور ایسی دیگر ایجنسیوں کا ملک بھر میں سیاسی انتقام لینے کے لیے غلط استعمال کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا مرکزی حکومت اپنی طاقت کا استعمال کر کے نہ صرف قوم پرست کانگریس پارٹی کے رہنماؤں کو نشانہ بنا رہی ہے بلکہ زیادہ تر سینئر سیاستدان اس کے نشانے پر ہیں۔ ایسی چیزیں پہلے کبھی نہیں ہوئیں۔ سینئر لیڈر نے کہا کہ میں نے سیاست میں 54 سال مکمل کر لیے ہیں۔ مرکزی اور ریاستی حکومتوں میں مختلف عہدوں پر کام کیا ہے۔ ہم نے اس طرح بھید بھاؤ والی حکومت کے طور پر کبھی کام نہیں کیا۔ چار بار مہاراشٹر کے وزیراعلیٰ رہے مسٹر پوار نے کہا کہ ایجنسی کے افسران مہمانوں کی طرح ہوتے ہین، انہیں قواعد کے مطابق کام کرنا چاہیے۔ لکھیم پور کھیری پر تشدد واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس طرح کے واقعات افسوسناک ہیں۔ اترپردیش حکومت نے اس واقعہ کے چھ دن گزر جانے کے بعد بھی کچھ نہیں کیا۔ سپریم کورٹ کے معاملے کا نوٹس لینے کے بعد ہی حکومت نے کارروائی شروع کی۔ انہوں نے کہا کہ اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو اس واقعہ کی ذمہ داری لینی چاہیے کیونکہ مجرموں نے کسانوں کو قتل کیا ہے۔

ڈی ایم کے کی جیت بہتر حکمرانی کی علامت: اسٹالن

چنئی (یو این آئی) تمل ناڈو کے وزیراعلیٰ ایم کے اسٹالن نے بدھ کے روز کہا کہ بلدیاتی انتخابات میں نو اضلاع میں پارٹی کی شاندار جیت ریاست میں گزشتہ 5 ماہ میں بہتر حکمرانی کی علامت ہے۔ مسٹر اسٹالن نے یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اسمبلی انتخابات کے بعد عوام نے اب بلدیاتی انتخابات میں پارٹی کی بہتر پالیسیز پر اعتماد کیا ہے اور ان انتخابات میں پارٹی کو مضبوط مینڈیٹ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ شاندار جیت گزشتہ 5 ماہ میں پارٹی کی محنت اور عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان انتخابات میں پارٹی کی شاندار فتح ڈی ایم کے پر عوام کا اعتماد ظاہر کرتی ہے اور جب ہم نے اقتدار سنبھالا تو مئی میں ریاست میں کورونا اپنے عروج پر تھا۔ ایک طرف کورونا سے پیدا ہونے والی ہیلتھ ایمرجنسی تھی اور دوسری طرف ریاست کے سامنے شدید مالی بحران تھا لیکن حکومت دونوں کو بہتر طریقے سے کنٹرول کرنے میں کامیاب رہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس وقت موقع کی نزاکت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم لوگوں کی ضروریات کو جانتے تھے اور انہی کے مطابق عمل کیا۔ مالی بحران کے باوجود ہم نے انتخابات کے دوران کیے گئے 200 سے زائد وعدے پورے کیے۔ اسٹالن نے کہا کہ نو اضلاع میں بلدیاتی انتخابات میں پارٹی کی جیت اس کی محنت اور اچھی حکمرانی کا نتیجہ ہے اور پچھلے 5 ماہ میں لوگوں کا پارٹی پر اعتماد بڑھا ہے۔ تمام امیدواروں کو مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جن کاموں کو عام طور پر مکمل ہونے میں 5 سال لگتے تھے وہ اب 5 ماہ میں مکمل ہو چکے ہیں۔

ترال تصادم میں

جیش محمد کا اعلیٰ کمانڈر ہلاک

سری نگر (یو این آئی) جنوبی کشمیر کے قصبہ ترال کے واگڈ علاقے میں سیکورٹی فورسز اور جنگجوؤں کے درمیان جاری تصادم میں جیش محمد نامی جنگجو تنظیم سے وابستہ ایک اعلیٰ کمانڈر ہلاک ہوا ہے۔ کشمیر زون پولیس کے انسپکٹر جنرل وجے کمار نے اپنے ایک ٹویٹ میں کہا کہ ترال تصادم میں جیش محمد نامی جنگجو تنظیم سے وابستہ ایک اعلیٰ کمانڈر ہلاک ہوا ہے۔ انہوں نے مہلوک کمانڈر کی شناخت شام صوفی کے بطور کی۔ قبل ازیں سرکاری ذرائع نے بتایا کہ جنگجوؤں کے چھپنے کی مصدقہ اطلاع موصول ہونے پر فوج کی 42 آر آر، سی آر پی ایف اور جموں وکشمیر پولیس کی ایک مشترکہ ٹیم نے بدھ کے روز ترال کے تلوانی محلہ واگڈ کو محاصرے میں لے کر تلاشی آپریشن شروع کر دیا۔

وزیراعظم کے پاس کسانوں کی موت پر تعزیت کا وقت نہیں

اگوتہ حلقہ میں آر ایل ڈی کی آشیر واد ریلی میں جینت چودھری کا لوگوں سے خطاب

بلند شہر
(زبیر شاد/ایس این بی)

اگوتہ حلقہ کے موضع پپالا میں راشٹریہ لوک دل کے زیر اہتمام آشیرواد عظیم ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں پارٹی کے قومی صدر جینت چودھری نے مرکزی وصوبائی حکومت پر نشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ حکومت نے آمدنی میں کوئی اضافہ نہیں کیا لیکن مہنگائی میں ضرور اضافہ کیا ہے۔ حال ہی میں لکھیم پور کھیری میں پیش آئے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے جینت چودھری نے کہا کہ وزیراعظم کو کسانوں کی موت پر تعزیت کرنے کا بھی وقت نہیں ہے۔ کورونا بحران کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس مشکل وقت میں سبھی لوگوں کے کام، دھندے بند ہوگئے لیکن ملک کے 100 امیروں کی آمدنی دوگنی ہوگئی، اڈانی کی جائیداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ مگر غریب کو دو وقت کی روٹی ملنا مشکل ہوگیا ہے۔ انہوں نے مودی حکومت پر طنز کستے ہوئے کہا کہ مودی حکومت کا ریموٹ کنٹرول کچھ سرمایہ داروں کے ہاتھ میں دے دیا گیا ہے۔ مظفرنگر فساد پر جینت چودھری نے کہا کہ ایکتا ہمارا مزاج اور ہماری تاریخ ہے، فسادات نے ضرور ہمارا تانا بانا ختم کر دیا لیکن دوبارہ پھر ایک مرتبہ سے لوگ یکجا ہو رہے ہیں۔ جرائم کے تعلق سے انہوں نے کہا کہ ملک میں ہم جرائم میں پہلے نمبر پر ہیں اور سب سے زیادہ مجرمانہ واقعات اتر پردیش میں رونما ہوتے ہیں، انہوں نے کہا بیٹیوں کی حفاظت کے لیے پولیس کی کارکردگی میں سدھار کی ضرورت ہے، ساتھ ہی پولیس کا مقام بلند ہو یہ بھی ضروری ہے۔ اس موقع پر ضلع صدر ارون چودھری، یشویر سنگھ، سابق ایم ایل اے دل نواز خاں، سابق ضلع صدر آصف غازی، ٹھاکر سنیل سنگھ، انجو مسکان، سنیل چرورہ، ڈاکٹر بھیشم سنگھ، راجیو چودھری نے جینت چودھری کا پگڑی باندھ کر استقبال کیا۔

بدایوں: چوری کی کار سمیت 3 افراد گرفتار

بدایوں (ایس این بی)

تھانہ اجھانی پولیس وسواٹ پولیس ٹیم کی مشترکہ کارروائی کے سبب بدایوں پولیس کو 4 ایکو کار کے ساتھ 3 افراد کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ایس ایس پی ڈاکٹر او پی سنگھ نے بتایا کہ سہسوان چوراہے پر دوران چیکنگ مہم مخبر سے اطلاع ملی کہ 3 ایکو کار واسطے فروخت کاسگنج لے جائے جا رہی ہیں۔ اطلاع سے الرٹ ہوئی پولیس نے جب گھیرابندی کی تو پولیس کو بدایوں کی جانب سے 4 ایکو کار آتی نظر آئی جب بیریئر پر ان کو روکا گیا تو ڈرائیور نہ ہی کاغذات گاڑی دکھا سکے نہ کوئی تسلی بخش جواب ہی دے پائے۔ آخر میں پولیس کی سختی پر انہوں نے جو سچ اگلا اس کے مطابق وہ تینوں ہی کار چوری کو اپنا کاروبار بنا چکے تھے اور نمبر پلیٹ میں تبدیلی کر چیسس نمبر اور انجن کو تبدیل کر فروخت کرنے کے کام کو انجام دیتے ہیں۔ پولیس نے جب تینوں کاروں کے نمبرس کو ای چالان ایپ کے ذریعہ رجسٹریشن کو چیک کیا تو معاملہ آئینہ کی طرح صاف ہوگیا۔ پولیس نے گرفتار شدگان تبریز ولد عبدالحسین ساکن تھانہ جوگیپورا ضلع بدایوں، اروند وگووند ولد رام سیوک ساکنان جالندھری سرائے تھانہ کوتوالی ضلع بدایوں کو گرفتار کر جیل بھیج دیا ہے۔

98 جوڑوں کی اجتماعی شادی

کانٹھ (ایس این بی) وزیراعلیٰ اجتماعی شادی پروگرام کے تحت آج حلقے کے بلاک چھجلٹ کیمپس میں 98 جوڑوں کی اجتماعی شادی کی گئی۔ بلاک ڈولپمنٹ افسر کی جانب سے پریس کو جاری بیان میں کہا گیا کہ اس تقریب میں اکثریتی طبقے کے 67 جوڑوں کی ان کے مذہبی اصولوں کے اعتبار سے بندھن میں باندھا گیا جبکہ اقلیتی طبقے کے 31 جوڑوں کو ان کے مذہبی رواج کے ساتھ رشتہ ازدواج میں منسلک کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ 98 ویں جوڑوں میں 97 جوڑے بلاک حلقے کے تحت آنے والے مواضعات کے تھے اور ایک جوڑا کانٹھ نگر پنچایت کا تھا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی مقامی بی جے پی ایم ایل اے راجیش کمار چنو نے ریاستی سرکار کے ذریعہ عوام کی بہبود کے لیے جاری منصوبوں کے حوالے سے معلومات فراہم کی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ریاست کے عوام کی بھلائی اور ترقی کے لیے مختلف منصوبے جاری کیے ہیں جن سے فائدہ حاصل کیا جانا چاہئے۔ تقریب میں بلاک پرمکھ راج پال، ڈی ایم مرادآباد، ضلع ترقیاتی افسر، بلاک ڈولپمنٹ افسر سمیت بلاک کے دیگر افسران بھی موجود رہے۔

آئین میں ہر شخص کو یکساں حقوق حاصل: ڈی ایم

نجیب آباد (آفتاب نعمانی/ایس این بی)

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امیش مشرا نے آج صبح 10 بجے مقامی نمائش

گراؤنڈ سے ووٹر بیداری ریلی کو جھنڈی دکھاتے ہوئے کہا کہ ووٹنگ کا عمل جمہوریت کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ اسے مضبوط رکھنا ہر ووٹر کا فرض ہے مذہب، طبقے، ذات سے بے خوف ہو کر اپنی حق رائے دہی کا استعمال کریں۔ باشعور ووٹر اپنے ملک کے جمہوری نظام کو بااختیار بنانے میں اپنا حق رائے دہی استعمال کرتے ہیں تاکہ ملک میں خوشحالی امن اور باہمی تعاون کا جذبہ مضبوط ہوتا رہے۔ انہوں نے خاص طور پر نوجوانوں کو متاثر کرتے ہوئے کہا کہ آج ہندوستان کا جمہوریت کا نظام پوری دنیا میں عروج پر ہے ہمارا ملک دنیا کا سب سے بڑا جمہوری ملک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے آئین میں ہر شخص کو یکساں حقوق حاصل ہیں، کوئی بھی چھوٹا نہیں ہے اور کوئی بھی اس میں بڑا نہیں ہے۔ ہمیں اپنے فرنچائز کو 100 فیصد استعمال کرتے ہوئے، ملک کی حفاظت، خودمختاری، معاشرے کی تعمیر، محبت اور خیر سگالی اور ہم آہنگی کے ساتھ رہنا اور تمام مذاہب کا احترام کرتے ہوئے ملک کے جمہوری نظام کو برقرار رکھنا چاہیے۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر دھرم ویر سنگھ، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کے پی سنگھ، ڈی ایف او ایم سمرن، ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صدر وکدرتیہ سنگھ ملک اور دیگر متعلقہ افسران اور اسکول کے طلبا موجود تھے۔

سید حامد سینئر سیکنڈری اسکول میں سوچھتا مہم

علی گڑھ (پریس ریلیز)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں جاری آزادی کا امرت مہوتسو تقریبات کے تحت سید حامد سینئر سیکنڈری اسکول بوائز میں سوچھتا مہم چلائی گئی اور وسیع پیمانہ پر صفائی کی گئی۔ اسکول کے تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے ساتھ صفائی مہم کی قیادت کرتے ہوئے ڈاکٹر ایس ایم مصطفیٰ (اسکول پرنسپل) نے صفائی کی ضرورت پر زور دیا۔ انھوں نے کہا کہ صفائی کے بارے میں ہمارا رویہ سماج کے بارے میں بھی ہمارے رویے کی عکاسی کرتا ہے۔ سوچھ بھارت مشن کو ایک جنون کی طرح اپنانے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ سماج کی شراکت کے ذریعے ہمیں اپنے گاؤوں، قصبوں اور شہروں کو ہر طرح کی گندگی سے پاک کر کے صفائی کی عادت کو عام کرنا ہوگا۔ ڈاکٹر ایس ایم مصطفیٰ نے اس موقع پر سبھی کو صفائی کا حلف بھی دلایا۔ بچن علی خاں (پروگرام کوآرڈینیٹر) نے اساتذہ، طلبہ اور دیگر پر زور دیا کہ وہ صفائی کے حوالے سے جامع نقطہ نظر اپنائیں۔

طبی کیمپ میں مفت دوائیاں تقسیم

نجیب آباد

(ایس این بی) وزن کالج اور وزن ہاسپٹل نجیب آباد کی جانب سے منڈاولی میں طبی کیمپ لگایا گیا۔ جس میں ڈاکٹرس کی ٹیم نے 250 مریضوں کا طبی معائنہ کر کے ان کو مفت دوائیاں تقسیم کیں۔ وزن اسپتال کے ڈائریکٹر ایوب صدیقی کی نگرانی میں کیمپ میں ڈاکٹر الیاس، ڈاکٹر سندیپ اور انورادھا نے مریضوں کا طبی معائنہ کیا۔ مریضوں کو ضروری صلاح دیتے ہوئے ان کو مفت دوائیں تقسیم کیں۔ کیمپ کا افتتاح عبدالماجد اور سماجی رکن واجد مکرانی نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ کیمپ میں وزن کالج کے طلبا محمد اسحاق، گل ناز، ارشا پرویز، راجندر، آفرین، شلپی وغیرہ نے تعاون کیا۔ اس موقع پر کالج منیجر محمد صادق، ماسٹر دلشاد اور سنیل کمار موجود رہے۔

’فی بوتھ 100 نئے ممبر بنائیں‘

بدایوں (ایس این بی) صوبہ معاون انچارج بی جے پی سنجیو چورسیہ نے اسمبلی انتخابات 2022 کو زیر غور رکھتے ہوئے پارٹی کارکنان کو فی بوتھ 100 نئے ممبر بنانے کا حکم دیا ہے جبکہ علاقائی وزیر ناگیندر شکروار کارکنان کو پنّہ پرامکھ بننے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ رائے دہندگان سے رابطہ بنائے رکھیں۔ ضلع صدر راجیو گپتہ ومہلہ مورچہ ضلع صدر امتا اپادھیائے نے صاف کہا پارٹی کارکنان اعلیٰ سطح سے موصول احکامات پر عمل کرنے کو پوری طرح تیار رہیں۔

احتیاط کیساتھ تہوار منانے کی اپیل

چاند پور (ایس این بی) شہر میں آنے والے تہواروں کے موقع پر دن بہ دن بڑھتے ہوئے ہجوم بازاروں میں کورونا وائرس کے انفیکشن کو دعوت دے رہا ہے۔ بازار میں اتنا ہجوم ہو رہا ہے کہ سڑکوں پر چلنا بھی مشکل ہو رہا ہے۔ یہاں تک کہ اسکول کالج کھلنے سے جہاں سڑکوں پر ہجوم بڑھ گیا، اب آنے والے تہواروں کے موقع پر بازاروں میں سڑکوں پر ہر وقت جام جیسی صورتحال دیکھی جا سکتی ہے۔ حکومت کی طرف سے چھوٹ دینے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ حکومت کی ہدایات کو ہوا میں اڑا دیا جائے، احتیاط، چوکسی اور ماسک اتنے ہی اہم ہیں جتنے کہ پچھلے لاک ڈاؤن میں تھے۔ سماجی کارکن گیان پرکاش ورما نے تمام شہریوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ سب کو تہوار منانا چاہیے، لیکن آج بھی کورونا وائرس کے انفیکشن کے خطرے کو ٹالا ہوا نہیں سمجھا جا سکتا۔ آج بھی مکمل احتیاط ضروری ہے۔ انہوں نے سبھی عوام سے بازاروں میں ضروری کام یا سامان کی خریداری کے لیے بازاروں میں آئیں، بغیر کسی وجہ کے بازاروں میں ہجوم کرنا کورونا وائرس کو مفت دعوت دینے کے مترادف ہے۔

مسرت پروین کا انتقال

چاند پور (ایس این بی) آفتاب احمد رضوی (ریٹائرڈ پرنسپل گلاب سنگھ ہندو ڈگری کالج چاند پور) کی اہلیہ مسرت پروین کا ایک لمبی بیماری کے چلتے انتقال ہوگیا۔ ان کی عمر تقریباً 80 سال تھی، بتایا جاتا ہے کہ مرحومہ کافی وقت سے بیمار چل رہی تھیں، مرحومہ صوم و صلاۃ کی پابند، خوش اخلاق، ملنسار، عورت تھیں، مرحومہ کی نماز جنازہ مسعود علوی کے پٹرول پمپ پر ادا کی گئی۔ ان کو ان کے آبائی قبرستان میں دفن کر دیا گیا۔ ان کی نماز جنازہ میں کانگریس کے ضلع صدر شیر باز پٹھان، منڈل ترجمان سید رضا عسکری رضوی، سماجی خدمت گار اور سپا کارکن عارف شیخ، افتخار قریشی، اسعد رضوی، بہار عالم، یوتھ کانگریس کے پردیش سکریٹری خوشتر مرزا، ایس پی ڈگری کالج کے منیجر راہل بنسل، ندیم احمد، فراز رضوی، فراز رضوی سمیت شہر کے معزز و سرکردہ کے علاوہ کافی تعداد میں عوام الناس نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے گھر والوں کو صبر جمیل عطا فرمائے، آمین۔

نبی کریمؐ کی سیرت پر عمل کرنے کی تلقین

نجیب آباد (ایس این بی)

جمعیۃ علماء ہند مقامی یونٹ کے زیر اہتمام محلّہ رمپورہ مسجد ابو بکر میں منعقدہ اصلاح و معاشرہ اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی مولانا انیس آزاد بلگرامی نے نبی کریم کی سیرت پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے نبی کی سنتوں کا اتباع کرنے، بیجا رسومات کو ختم کرنے، پڑوسیوں کے ساتھ حسن وسلوک کرنے، نمازوں کی پابندی کرنے، بزرگوں کا احترام کرنے، ملک میں محبت امن کے ساتھ رہنے کی تلقین کی۔ اس موقع پر مولانا جاوید کی لکھی کتاب سیرت رسول اکرم کا اجراء بھی عمل میں آیا۔

صدارت مولانا محمد اسلم قاسمی کی صدارت اور جمعیۃ علماء نجیب آباد کے جنرل سکریٹری مولانا محمد جاوید القاسمی کی نظامت میں منعقدہ نے اجلاس کا آغاز قاری عتیق کے تلاوت کلام پاک اور قاری شعیب نفیس کی نعت پاک سے ہوا۔ مولانا انیس آزاد بلگرامی نے اپنے مفصل خطاب میں اپنے متعین موضوع ”مدنی زندگی کے 10 سال“ کو بہت ہی شرح وبسط کے ساتھ اپنے البیلے اور منفرد انداز میں پیش کیے انھوں نے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدنی زندگی کو تین حصوں میں منقسم کیا پہلا حصہ ابتدائی چھ سال جو یہودیوں نے اہل کے ساتھ خفیہ تعلقات کی بنا پر آپ کی مخالفت میں گزارے دوسرا حصہ چھ سال کے بعد دو سال جو صلح حدیبیہ سے شروع ہوے اور ان سالوں میں آپ مخالفین نے آپ سے صلح فرمائی اور تیسرا حصہ آخر کے دو سال جو فتح ونصرت کے ہیں جس کا آغاز سورہ نصر کے نزول سے ہوا اور آپ کو یہ خوشخبری سنائی کہ جب مکہ فتح ہو جائے اور آپ لوگوں کو جوق در جوق اسلام میں داخل ہوتا ہوا دیکھیں تو آپ اپنے رب کی پاکیزگی کو بیان کریں اور اس سے مغفرت طلب کریں۔ انھوں نے فرزندان توحید کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبی کریم کی زندگی کے کس کس گوشے کا ذکر کریں نبی کو اپنی تمام زندگی امت کی فکر رہی ہے امت ہے کہ نبی کی تعلیمات کو بھولے ہوئے ہے اور اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزار رہی ہے جس کی وجہ تمام پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہماری غفلت اور اسلامی تعلیم نہیں ہونے کے سبب معاشرے میں تمام خرابیاں پیدا ہوگئی ہیں انکو دور کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ انھوں نے نمازوں کی پابندی کرنے دین کو حاصل کرنے اپنے بچوں کو دینی تعلیم دلائے جانے پر زور دیا۔

اس موقع پر مولانا محمد جاوید القاسمی کی لکھی ہوئی کتاب ”سیرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم“ کا رسم اجراء بھی عمل میں آیا۔ اور اس کے بعد مہمان خصوصی کی دعا پر پروگرام اختتام کو پہنچا۔ اس موقع پر مفتی اسرار احمد، مفتی ارشد، مفتی سجاد، مفتی اسلام الدین، مولانا محمد عیسیٰ، مولانا لیاقت، مولانا رئیس، مولانا تسلیم، قاری تسلیم، حافظ تسلیم، حافظ فرقان، مولانا عرفان، مفتی عثمان وغیرہ موجود تھے۔

قومی شاہراہ اور رابطہ سڑکوں پر گہرے گڈھوں کا معاملہ

پروجیکٹ ڈائریکٹر کیخلاف ایف آئی آر درج

بلند شہر (ایس این بی)

صوبے کی یوگی حکومت نے گڑھوں سے آزاد سڑک مہم کے تحت مقامی افسران کے ذریعہ کوئی خاص اقدامات نہیں کیے گئے ہیں۔ انتظامیہ کی لاپرواہی کے سبب قومی شاہراہ اور رابطہ سڑکوں میں بنے گہرے گڑھوں سے لوگوں کو آمدورفت میں دقتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اسی سلسلے میں بلند شہر کے خورجہ تھانے میں ایک مقامی پٹواری نے این ایچ 91 کے پروجیکٹ ڈائریکٹر کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ درج شدہ ایف آئی آر میں بتایا گیا ہے کہ سڑک میں بنے بڑے بڑے گہرے گڑھوں کے سبب نہ صرف حادثات کا خطرہ بنا رہتا ہے، بلکہ عام راستوں میں بنے گڑھوں کی وجہ سے آئے دن لوگ حادثے کا شکار ہو کر اپنی جان سے بھی ہاتھ دھو رہے ہیں۔ متاثر پٹواری نے دفعہ 268 کے تحت ایف آئی آر درج کراتے ہوئے پولیس سے قومی شاہراہ کے پروجیکٹ ڈائریکٹر کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بتا دیں کہ خورجہ حلقہ کے جھمکا گاؤں کے فلائی اوور کے پاس بنے گہرے گڑھوں سے پریشان ہو کر متاثر پٹواری نے یہ قدم اٹھایا ہے۔ ذرائع کے مطابق گڑھوں میں پانی جمع ہونے کے سبب دو پہیہ گاڑی، ای رکشا اور چھوٹی گاڑیوں کو مزید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ لوڈنگ گاڑیاں ادھر سے نہ گذر کر کئی کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے دوسرے راستوں سے ہو کر گذرتی ہیں۔ بلند شہر ایس ایس پی سنتوش کمار سنگھ نے بتایا کہ مقامی پٹواری کے ذریعہ دی گئی تحریر کی بنیاد پر این ایچ 91 کے پروجیکٹ ڈائریکٹر کے خلاف خورجہ کوتوالی میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ معاملے کی جانچ کے بعد کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

صولت پبلک لائبریری کے تحفظ کیلئے اپیل

رام پور (ایس این بی)

صولت پبلک لائبریری رام پور کی ایک ادبی وراثت ہے جس کا تحفظ سبھی کی ذمہ داری ہے۔ اس کے تحفظ کیلئے اس بار شہر کے معروف بزرگ ادیب، محقق ڈاکٹر شریف احمد قریشی، کہنہ مشق شاعر اظہر عنایتی، ناظم مشاعرہ سید شکیل غوث اور دانشور ڈاکٹر ممتاز عرشی نے چند روز قبل ایک دردمندانہ گزارش لکھ کر لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ شوکت علی خاں ایڈووکیٹ کی علمی، ادبی، تحریری، تقریری صلاحیتیں اور اردو ادب کیلئے ان کی خدمات کو دیکھتے ہوئے ان کو بلا مقابلہ صولت پبلک لائبریری کا صدر بنانے میں تعاون کریں اور ان کے حق میں دست بردار ہو جائیں۔ صولت پبلک لائبریری کے لائف رکن ماسٹر ذوالفقار علی نے ڈاکٹر شریف احمد قریشی، اظہر عنایتی، ڈاکٹر ممتاز عرشی اور شکیل غوث سے احتراماً اپیل کی ہے جس طرح چاروں لوگوں نے صدارت کے معاملے میں ہماری رہنمائی کی ہے ٹھیک اسی طرح سے ان 25 مشاورت کے اراکین کے ناموں کا بھی اعلان کر دیں جو مشاورت کے اہل ہوں۔ کیونکہ ہمارے سامنے 63 امیدوار ہیں کون مشاورت کے لائق ہے اور نہیں ہے اس کا آپ چاروں لوگوں کو اچھا اندازہ ہے۔

اے ایم یو: استاذ کو مواصلات کے سبھی طریقوں میں مہارت ہونی چاہئے

اسکولی اساتذہ کیلئے ترسیل وابلاغ کی صلاحیت کے موضوع پر منعقد ورکشاپ میں شرکا کا اظہار خیال

علی گڑھ (پریس ریلیز)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے اسکولوں کے اساتذہ کو تین مختلف آن لائن انٹرایکٹیو ورکشاپ میں ترسیل و ابلاغ اور خطابی صلاحیت کو فروغ دینے کی تربیت فراہم کی گئی۔ یہ ورکشاپ یو جی سی - ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ سینٹر کے فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت منعقد کی گئیں۔ کاؤنسلنگ اور گائیڈنس کی اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے مہمان خصوصی پروفیسر اصفر علی خاں (ڈائریکٹر، ڈائریکٹریٹ آف اسکول ایجوکیشن) نے کہا کہ ان پروگراموں سے اساتذہ کی صلاحیتیں بہتر ہوں گی جس سے طلبہ کو اپنی مثبت شبیہ وشناخت اور بہتر قدروں کا احساس پیدا کرنے میں مدد ملے گی جس سے ان کا کردار وعمل بہتر ہوگا۔ پروفیسر اصفر علی خاں نے کہا ”ایک استاد کو مواصلات کے سبھی طریقوں میں مہارت حاصل ہونی چاہئے اور انھیں یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ اس مہارت کو اسکول کے ماحول میں کس طرح استعمال کیا جائے۔ اس سے طالب علموں کو ان کی تعلیمی زندگی میں حاصل ہونے والی کامیابیوں کے ساتھ ساتھ اساتذہ کے کیریئر میں کامیابی کی شرح بھی بہتر ہوگی“۔ پروفیسر اصفر نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ خود کو دباؤ سے نکالیں تاکہ زیادہ بہتر طریقہ سے کام کر سکیں۔

یو جی سی - ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ سینٹر کے ڈائریکٹر پروفیسر اے آر قدوائی نے تعلیمی قیادت، فائننسنگ اور گوورننس میں ترسیل وابلاغ کے ہنر پر گفتگو کرتے ہوئے کہا ”لیڈر وہ ہوتا ہے جو اپنے اردگرد کے لوگوں کو مشترکہ مقاصد کی خاطر مثبت تبدیلیوں کے لئے پوری تندہی کے ساتھ کام کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس کے لئے لیڈر کے پاس سب سے طاقتور ذریعہ ترسیل وابلاغ کی صلاحیت ہے۔ اعتماد حاصل کرنے، اہداف کے حصول اور مثبت تبدیلی کی ترغیب دینے کے لئے مؤثر ابلاغی صلاحیت کا ہونا بہت ضروری ہے۔ جب ابلاغ کی صلاحیت کا فقدان ہوتا ہے تو معلومات کی غلط تشریح کی جا سکتی ہے، جس سے تعلقات متاثر ہوتے ہیں اور بالآخر ترقی کو منفی طور سے متاثر کرنے والی رکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں“۔

پروفیسر قدوائی نے کہا کہ اے ایم یو کے اسکولوں کے اساتذہ نے تدریس اور اسسمنٹ کے معیار میں کامیابی کے ساتھ زبردست تبدیلیاں کی ہیں۔ پروفیسر ایم عاصم صدیقی (شعبہ انگریزی) نے ترسیل میں گرامر کے کردار پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گرامر کا نظام پیچیدہ اور مشکل ہوتا ہے۔ زبان کے قواعد پر عمل کرنا مشکل ہو سکتا ہے اس لئے گرامر سے خاطر خواہ واقفیت ضروری ہے۔ انھوں نے روزمرہ کی تحریروں اور گفتگو میں گرامر میں کی جانے والی غلطیوں کی نشاندہی کی اور اس سے کیسے بچنا ہے اس کے بارے میں بھی جانکاری دی۔ پروفیسر ثمینہ خان (شعبہ انگریزی) نے صنفی دقیانوسی روایات اور جینڈر رول ریورسل پر اپنے خیالات ظاہر کئے، جب کہ پروفیسر سمیع رفیق (شعبہ انگریزی) نے تحریری اور بول چال کی زبان کو بہتر بنانے پر زور دیا۔ پروفیسر اکرام خان (الیکٹرانکس انجینئرنگ شعبہ) نے انٹرایکٹو ٹیچنگ اور اسسمنٹ کے لئے آن لائن پلیٹ فارم استعمال کرنے کے طور طریقے بتائے۔ ورکشاپ کے کورس کوآرڈینیٹر پروفیسر راشد نہال نے مواصلاتی ہنر کی باریکیوں کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ یہ کس طرح سامعین، قارئین، ثقافت، سیاق وسباق، افعال اور صورت حال سے متاثر ہوتے ہیں۔ پروفیسر عائشہ منیرہ رشید (شعبہ انگریزی) نے گھر سے کام کرنے سے متعلق مواصلاتی ہنر کی ضروریات اور تقاضوں پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر ایس این تیواری (شعبہ ہندی) نے نئی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے مقامی زبان میں تدریس کے مسائل پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر شاہ عالم (شعبہ نفسیات) نے متوازن طرز زندگی کے لئے تناؤ کو ختم کرنے کی تکنیک پر اظہار خیال کیا۔

پروفیسر انوپ سیکیا (شعبہ جغرافیہ، گوہاٹی یونیورسٹی) نے اساتذہ کے لئے صحت مند طرز زندگی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اچھی ترسیلی صلاحیت کے لئے صحت مند ذہن کا ہونا بھی ضروری ہے۔ پروفیسر دیپک کے سنگھ (پنجاب یونیورسٹی) نے سرکاری میٹنگوں میں بہتر ترسیل وابلاغ کے طریقوں کی وضاحت کی۔ کورس کوآرڈینیٹر پروفیسر ساجد جمال (شعبہ تعلیم) اور ڈاکٹر ایس ایم خان (شعبہ نفسیات) نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اساتذہ، ٹرینرس اور تعلیمی اسٹاف کے لئے تقریر وترسیل میں ماہر ہونا ضروری ہے۔ ڈاکٹر فائزہ عباسی (یو جی سی - ایچ آر ڈی سی) نے اختتامی سیشن کی نظامت کی۔ اس میں انگریزی، ریاضی، جغرافیہ، لائف سائنسز، سنسکرت، اردو، ہندی اور فارسی کے اسکولی اساتذہ شریک تھے۔

ہار کر بھی عوام کا دل جیتا

رام پور (ایس این بی) یہ ان لوگوں کیلئے عبرت ہے جو ہاتھ پاؤں سلامت ہونے کے باوجود کاہلی برتتے ہیں اور کچھ کرنے کو ان کا جی نہیں چاہتا ہے۔ رام پور کا ایک ایسا معصوم ہے جس کے دونوں ہاتھوں کو ڈاکٹروں نے کاٹ دیا ہے مگر اس کی ذہانت اور قابلیت پر آپ کو بھی فخر ہوگا کہ دونوں ہاتھ نہ ہونے کے باوجود یہ بچہ نمایاں طور پر تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ بلاک سید نگر کے گرام حضرت پور واقع کمپوجٹ اسکول گھاٹم پور کے درجہ دوم کا طالب علم وسیم ساکن گرام بیجنا ہے جس کا داخلہ لاک ڈاؤن کے دوران اسکول میں ہوا تھا۔ بچپن میں گھر کی چھت پر ہائی وولٹیج کی لائن سے چپک ہو جانے کے سبب دونوں ہاتھ جل گئے تھے۔ اس معصوم کی جان بچانے کیلئے دونوں ہاتھوں کو کاٹنا پڑا تھا۔ تب اس کی جان بچی تھی۔ اس بچہ میں تعلیم حاصل کرنے کا جذبہ اس قدر ہے کہ آپ اندازہ نہیں لگا سکتے۔ لاک ڈاؤن میں ہوم ورک بھی کر کے اس کے والدین واٹس ایپ کے ذریعے اساتذہ کو بھیج دیا کرتے تھے۔ اس اسکول میں بچے کے دو دیگر بھائی بھی زیر تعلیم ہیں جو اس کی مدد کرتے ہیں۔ سراوا پنچایت کے کھیلوں کے مقابلے میں یہ بچہ چوتھے نمبر پر رہا۔ ہارنے کے باوجود اس نے لوگوں کا دل جیت لیا ہے۔

لکھیم پور: شہید کسانوں کی یاد میں بھارتیہ کسان یونین کا کینڈل مارچ

اکھنڈ بھارت وکاس پارٹی کا دھرنا، یوگی سرکار کو برخاست کرنے کا مطالبہ

سہارنپور: اکھنڈ بھارت وکاس پارٹی کارکنان ضلع کلکٹریٹ کے دھرنے کے مقام پر لکھیم پور سانحہ کے خلاف احتجاجی دھرنا دیتے ہوئے (ایس این بی)

سہارنپور / موانہ (ایس این بی)

کل دیر شام یہاں ضلع کے مختلف دیہی علاقوں ناگل، گنگنولی، ناصر پور ڈگولی، آم کی دیپ چندر پور پنیالی، قاسم پور اور اورنگ آباد کے دیہی علاقوں میں 3 اکتوبر کو کار سے کچل کے شہید کردیے گئے کسانوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لئے بھارتیہ کسان یونین کے بینر تلے کینڈل مارچ نکالا جبکہ اکھنڈ بھارت وکاس پارٹی نامی تنظیم کے کارکنوں نے ضلع کلکٹریٹ پر احتجاجی دھرنا دیا۔

بھارتیہ کسان یونین کے لیڈروں نے کار سے روند کر شہید کردیے گئے کسانوں کی روح کے سکون کے لئے نکالے گئے کینڈل مارچ کے موقع پر کہا بی جے پی اقتدار کے نشہ میں چور ہے اور وہ کسان تحریک کو کچلنا چاہتی ہے جس طرح لکھیم پور میں کسانوں کو کار سے کچل کر شہید کردیا گیا۔ انہوں نے کہ اس کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ لکھیم پور میں شہید کئے گئے کسانوں کی قربانی کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ اس موقع پر یوگیندر چودھری عرف پپو، بھورا سنگھ، سنجے سنگھ، اجے کمار سونو کمار، ضلع سنگھ، رشی پال سنگھ، ڈاکٹر راجبیر سنگھ کامبوج، جتیندر سنگھ کامبوج، محمد یامین، راہل کامبوج، محمد مستقیم، انکش کامبوج، آیوش کامبوج، اروند کامبوج اور بنی کامبوج نمایاں تھے۔

ادھر یہاں ضلع کلکٹریٹ پر اکھنڈ بھارت وکاس پارٹی نے لکھیم پور معاملہ کو لے کر احتجاجی دھرنا دیا اور صدرِ جمہوریہ کے نام ایک میمورنڈم ڈی ایم کے توسط سے دیا، اس سانحہ پر شدید غم وغصّہ کا اظہار کیا۔ پارٹی کے قومی نائب صدر سردار اوتار سنگھ مگلانی نے کہا کہ اس سانحہ نے برٹش راج کی یاد دلادی۔ انہوں نے سرکار پر الزام لگایا کہ سرکار نے ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کرنے میں ہچکچاہٹ دکھائی ہے۔ انہوں نے صدرِ جمہوریہ سے یوگی سرکار کو برخاست کئے جانے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ دھرنا دینے والوں میں ونیت شرما، پردیپ شرما، ساجد علی، ششی پھوٹیلہ، راجکمار، پروین جنیجہ، شاہد سوربھ اور نفیس کا نام شامل ہے۔

موانہ: لکھیم پور کھیری میں شہید ہوئے کو یاد کرتے ہوئے کینڈل مارچ نکال کر شہید کسانوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اور موجود سرکار سے ملزموں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

موصولہ اطلاع کے مطابق آج بہسومہ علاقے میں چودھری راکیش ٹکیت اور ریاستی صدر راج ویر جدون کی ہدایات کے مطابق قصبہ بہسومہ کے آس پاس کے باشندے متحدہ کسان مورچہ کی کال پر شام کو لکھیم پور میں شہید ہوئے کسانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کسانوں نے کینڈل مارچ نکال کر دعائیں مانگی اور سرکار سے ملزموں کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ نوجوانوں نے حکومت کی کارروائی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا اور ملزمان کے خلاف وزیر پر ٹھوس کارروائی نہ کرنے پر وزارت سے دستبرداری کا مطالبہ کیا گیا۔ کیڈل مارچ محلّہ کاکڈ والا سے شروع ہوا اور پھر محلّہ چین پورہ، محلّہ صدق والا، محلّہ جمیرات، محلّہ منگل بازار سے ہوتا ہوا راملیہ میدان پر اختتام پذیر ہوا۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں پر گاڑیاں چلا کر کسانوں کو قتل کرنے والے ملزمان کو سزا دی جائے اور تعزیراتی کارروائی کی جائے۔ اس دوران بنیادی طور پر کلدیپ چہل، ببوراٹھی، کونسلر راجو راٹھی، پرمود چاہل، راجبیر سنگھ، سریندر رانا، سمیت، پراویت، ہرش چہل، وکاس لمبا، پنکج چاہل، وکاس چاہل، مکل، پرویندر وغیرہ شامل تھے۔

کیمیکل پلانٹ کے خلاف ڈی ایم کو میمورنڈم

کھتولی: مظفرنگر میں کسان یونین کے اراکین کیمیکل پلانٹ کے خلاف ڈی ایم کو میمورنڈم دیتے ہوئے......................(ایس این بی)

کھتولی

(عزیز الرحمن خاں/ایس این بی)

کسان یونین سہارنپور منڈل کے صدر محبوب انصاری کی قیادت اور کسان یونین کے قومی صدر سوت ملک کی سرپرستی میں ڈی ایم مظفرنگر کو ایک میمورنڈم دیا گیا جس میں کہا گیا ہے کہ مظفرنگر میں جانسٹھ روڈ پر واقع گاؤں شیرنگر میں ایک کیمیکل پلانٹ سرل فرٹیلائزر پرائیویٹ لمیٹڈ ہے جو کہ آبادی کے درمیان ہے جس کا زہر آلودہ پانی سطح زمین اتارا جاتا ہے جس کی وجہ سے گاؤں کا پانی بہت آلودہ ہو چکا ہے، اس پلانٹ کی چمنی بھی نہیں ہے جو دھواں نکلتا ہے بستی میں ہی پھیل جاتا ہے جس سے آبادی کی آب وہوا خراب ہوگئی ہے۔ ان دونوں وجوہات کی بنا پر گاؤں کے چھوٹی عمر کے بچے کینسر، سانس کی بیماریوں وغیرہ میں مبتلا ہورہے ہیں۔ یہاں تک کہ پانی بھی پینے کے قابل نہیں ہے، 200 فٹ کی گہرائی والا پانی بھی پینے کے قابل نہیں رہا ہے۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ اس سلسلے میں ڈی ایم کو تین مرتبہ شکایتی مکتوب دے چکے ہیں لیکن توجہ نہیں دی گئی ہم امید کرتے ہیں کہ انسانی زندگی کی پریشانیاں ذہن میں رکھتے ہوئے پلانٹ کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔ ورنہ کسان یونین سرل فرٹیلائزر پرائیویٹ لمیٹڈ کو تالا بندی کرنے کا کام کرے گی۔ میمورنڈم دینے والوں میں محبوب علی انصاری سہارن پور منڈل صدر، پریتی ٹھاکر مہیلا مورچہ ضلع صدر، قاری شاہد حسینی ضلع میڈیا انچارج، رئیس راؤ منڈل نائب صدر، نفیس احمد انصاری میڈیا انچارج، استخار انصاری یووا ضلع سکریٹری، ظہیر انصاری ضلع نائب صدر، پروین کمار میونسپل سکریٹری، ہارون انصاری یوتھ لیڈر، ارمان ملک گاؤں صدر، یاسین چودھری منڈل سکریٹری، راجندر چودھری، محمد اسلام، نیتا قمر جہاں، مونو انصاری، فرمان ملک، مالک افسر، منصف چودھری، شان محمد ضلع میڈیا انچارج، ظہیر انصاری وغیرہ موجود رہے۔

تہواروں کے پیش نظر امن کمیٹی کی میٹنگ

کھتولی (یس این بی) مظفرنگر ضلع پنچایت کانفرنس ہال میں تہواروں کے مدِنظر امن و امان قائم رکھنے کے لئے مظفرنگر ڈی ایم چندر بھوشن سنگھ اور مظفرنگر پولیس کپتان ابھشیک یادو و دیگر پولیس وانتظامیہ کے افسران کے ذریعہ امن کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں سبھی فرقوں کے معززین وعوامی نمائندوں نے شرکت کی اور سبھی تہواروں کو ہمیشہ کی طرح روایتی طور پر باہمی محبت واخوت وقومی یکجہتی وفرقہ ورانہ ہم آہنگی کے ساتھ منانے پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر ڈی ایم چندر بھوشن سنگھ اور پولیس کپتان ابھشیک یادو نے معززین شہر سے اپیل کی کہ سبھی ایک دوسرے کے جذبات کا احترام کریں اور تہواروں کے دوران امن و امان قائم رکھنے میں تعاون کریں اور کسی بھی طرح کی افواہوں پر دھیان نہ دیں اور افواہیں پھیلانے والے شرپسند عناصر سے ہوشیار رہیں اور افواہوں کی تصدیق اعلیٰ افسران سے کریں اور ضلع میں قومی یکجہتی و باہمی اتفاق واتحاد قائم رکھنے میں پولیس وانتظامیہ کا تعاون کریں۔ یہ اطلاع مظفرنگر پولیس میڈیا سیل نے دیتے ہوئے بتایا کہ ڈی ایم وایس ایس پی نے ماتحت افسران کو حکم دیا کہ بازاروں، بھیڑ بھاڑ والے علاقوں نیز اہم شاہراہوں پر پابندی سے گشت جاری رکھیں اور سماج دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھیں اور فضا خراب کرنے والوں کے خلاف فوری طور پر سخت کارروائی کریں۔

7 افراد کو عمر قید کی سزا وجرمانہ، مجرموں کو پولیس نے جیل بھیجا

سہارنپور (ایس این بی)

یہاں قصبہ سنسار پور میں 25 سال پہلے گھر بلا کر موت کے گھاٹ اتار دینے کی قتل کی واردات کے معاملہ میں دیر شام 7 بجے ایڈیشنل سیشن کلپنا پانڈے کی عدالت نے 7 ملزمان کو تاعمر قید کی سزا سنائی ہے اور مجرموں پر 26 ہزار روپے کا جُرمانہ بھی ٹھوکا ہے۔ جس وقت فیصلہ سنایا جارہا تھا فریقین کی طرف سے کورٹ کے باہر سڑک پر کافی لوگ جمع تھے۔ پولیس نے ان کو وہاں سے کھدیڑا اور مجرمان کو جیل لے گئی۔ ایس ایس پی ڈاکٹر ایس کے چنپّا نے فیصلہ پر کہا کہ پولیس نے سخت پیروی کی جس کے سبب ملزمان کو سزا ہوئی ہے۔

اطلاعات کے مطابق قصبہ سنسار پور میں 1995 میں عتیق نام کے شخص کو گھر بلا کر کسی رنجش کے تحت تیز دھار ہتھیار سے ہلاک کردیا گیا تھا، اس معاملہ میں عظیم خاں نے بہٹ کوتوالی میں کچھ لوگوں کے خلاف نامزد رپورٹ میں درج کرائی تھی کہ ان کے ٹیوب ویل پر لگا لٹینیئر چوری ہوگیا تھا اور اس معاملہ ملزمان مقتول عتیق کو ملزم مان کر قصبہ کے ہی نانو کے گھر لے گئے تھے جہاں موجود نامزد ملزمان نے رنجش کے تحت دھار دار ہتھیارے عتیق کا قتل کردیا تھا جس کی تفتیش میں 10 ملزمان کے نام سامنے آئے تھے جن کے خلاف پولیس نے عدالت میں چارج شیٹ داخل کی تھی جس کی بنیاد پر گزشتہ 25 سال سے یہ مقدمہ زیر سماعت تھا جس پر کل دیر شام ایڈیشنل سیشن جج کلپنا پانڈے کی عدالت نے 7 ملزمان کو شواہد اور ثبوتوں کی بنیاد پر تاعمر قید کی سزا سنائی اور 26 ہزار کا جُرمانہ بھی ٹھوکا۔ فریقین کے کافی لوگ کورٹ کے باہر روڈ پر فیصلہ کے منتظر تھے جیسے ہی داخل عدالت نے اپنا فیصلہ سنایا پولیس حرکت میں آگئی اور عدالت کے باہر روڈ پر جمع فریقین کو پولیس نے وہاں سے کھدیڑ دیا اور سخت پہرے میں مجرموں کو جیل لے گئی۔

عدالت نے جن ملزمان کو اس معاملہ میں قصور وار پایا ہے ان کے نام ریاض، مشکور، ناصر علی، اعظم الٰہی، راحت الٰہی، نوشاد اور خورشید بتائے گئے ہیں رات 8 بجے ان تمام مجرمان کو ضلع جیل بھیجا گیا ہے۔

عید میلا دالنبی جلوس نہ نکالنے کا فیصلہ

مرادآباد (ایس این بی) عید میلا دالنبی کا جشن شہر میں جوش وخروش سے منایا جائے گا۔ تاہم کووڈ 19 انفیکشن کی وجہ سے اس بار بھی جلوس نہ نکالنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جی آئی سی چوک پر روایتی جلسہ کا بھی انعقاد نہیں کیا جائے گا۔ خدام غلامان مصطفیٰ تاجدار مدینہ کمیٹی کی میٹنگ میں شہر کے باشندوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے گھروں کو مناسب طریقے سے سجائیں اور اس خوشی کے موقع پر نذر ونیاز کا اہتمام کریں۔ 19 اکتوبر کو منائے جانے والے جشن عید میلا دالنبی کی تیاریوں کے حوالے سے ایم پی ڈاکٹر ایس ٹی حسن کی رہائش گاہ پر خدام غلامان مصطفیٰ تاجدار مدینہ کمیٹی کا ایک اجلاس منعقد ہوا، جس میں کمیٹی کے عہدیداران کے ساتھ ساتھ شہر کے معززین نے بھی شرکت کی۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ کووڈ 19 کا خطرہ ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ ایسی صورتحال میں ہمیں محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ فیصلہ کیا گیا کہ جشن عید میلا دالنبی 12 ربیع الاول کے موقع پر جی آئی سی چوراہے پر کوئی جلسہ نہیں ہوگا۔ اس کے علاوہ روایتی جلوس بھی نہیں نکالا جائے گا۔ شہر کے باشندوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ سرورِ کونین کا یوم ولادت جوش وخروش سے منائیں۔ گھروں کو اچھی طرح سجائیں اور روشن کریں۔ نذر ونیاز اور لنگر وتبرکات کا اہتمام کریں۔ بتایا گیا کہ جی آئی سی سے پان دریبہ اور ڈاکٹر شمیم احمد مرحوم کے گھر تک سجاوٹ کی جائے گی۔ اس کے علاوہ شہر کے دیگر علاقوں میں بھی سجاوٹ کی جارہی ہے۔ میٹنگ میں ایم پی ڈاکٹر ایس ٹی حسن، ڈاکٹر سید شہاب الدین، سلیم وارثی، ندیم احمد خان، سلیم احمد بابری، ارشد حسین، اطہر حسین انصاری، اسد کمال، شعیب پاشا، پپو بھائی، شانو ناصر، شاہ عالم وغیرہ بنیادی طور پر موجود تھے۔

یوپی اسمبلی انتخابات 2022

سیاسی پارٹیاں رائے دہندگان کو بیدار کرنے میں سرگرم عمل

مرادآباد (معظم علی ایس این بی)

2022 میں یوپی میں ہونے والے انتخاب کے پیش نظر جہاں سیاسی پارٹیاں ووٹروں کو بیدار کرنے میں مصروف ہیں وہیں جمعیۃ علماء ہند نے بھی ووٹروں کو بیدار کرنے کی مہم شروع کی ہے۔ اسی سلسلہ میں ایک میٹنگ آج محلّہ پیر غیب واقع ایوان احسن شادی ہال میں منعقد ہوئی جس کی صدارت جمعیۃ علماء شہر کے صدر حافظ محمد عالم نے کی جبکہ سرپرستی امام شہر حکیم سید معصوم علی آزاد نے کی اس پروگرام کی نگرانی نائب امیر الہند مفتی محمد سلمان منصور پوری اور نظامت جمعیۃ علماء شہر کے جنرل سکریٹری مولانا نامزل حسین نے کی۔ اس خصوصی میٹنگ کے مہمان خصوصی جمعیۃ علماء ہند کے قومی جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی تھے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت نبی سے ہوا اور مولانا حکیم الدین قاسمی کے ساتھ ہی تمام مقررین نے ووٹ کی اہمیت وافادیت سمجھاتے ہوئے کہا کہ جمہوری نظام میں ووٹ کی بڑی اہمیت ہے۔ ہمارا ہر ووٹ بہت قیمتی ہے۔ کیونکہ انھیں ووٹوں کی گنتی اور اکثریت کے ذریعہ حکومت تشکیل دی جاتی ہے۔ اس لئے موجودہ دور میں یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے ووٹ کے حق کا صحیح استعمال کریں۔ اپنے پرانے ووٹوں کی لسٹ میں نام پتے درست کرائیں اور نئے ووٹروں کی ووٹر آئی ڈی بنوائیں اور اپنے ووٹ کا استعمال اس طرح کریں کہ ایک بھی ووٹر ووٹ دینے میں پیچھے نہ رہ جائے۔ جمعیۃ علماء ہند کے قومی جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی نے کہا کہ ہمارا ملک ایک نازک دور سے گزر رہا ہے۔ ایسے میں ہمیں متحد ہوکر حالات کا سامنا کرنا ہے۔ ملک سے نفرت کی سیاست کا خاتمہ کر کے قومی یکجہتی اور گنگا جمنی تہذیب اور امن وامان کو قائم رکھنا ہے۔ 2022 میں یوپی کے انتخاب میں اپنے ووٹوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال سوچ سمجھ کر کریں ووٹر بیداری کی جو مہم چل رہی ہے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ آئینہ ہند میں بھی ووٹوں کی اہمیت بتائی گئی ہے۔ ہمیں اللہ نے اس ملک میں پیدا کیا ہے ہمیں اس ملک سے محبت ہے، دنیا کے حالات کتنے بھی خراب کیوں نہ ہوں لیکن ہمارے ملک میں جو ایمانی رشتے ہیں ہمیں ان رشتوں کو مضبوط رکھنا ہے۔ نائب امیر الہند مفتی محمد سلمان منصور پوری نے حاضرین کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ہم اپنے ووٹ اور اپنے ووٹ دینے کے آئینی حق کا سوچ سمجھ کر استعمال کریں۔ اپنے پرانے ووٹوں کو درست کرائیں اور زیادہ سے زیادہ نئے ووٹر آئی ڈی کارڈ بنوائیں اور اپنے ووٹ کا صحیح استعمال سوچ سمجھ کر کریں تاکہ اچھے اور قابل اور سیکولر لوگوں کی ہی یوپی میں حکومت بن سکے۔ اس پروگرام میں قاری محمد ابراہیم، مفتی محمد فاروق، مولانا محمد عثمان، معظم علی، اسلام احمد، عرف امام، مولانا طاہر قاسمی، مفتی اشفاق احمد، مفتی عزیز اختر، انعام اللہ، اعظم انصاری، تسلیم منصوری، مولانا اختر حسین، حاجی آصف علی وغیرہ موجود تھے۔

جامعہ رحمت گھگرولی میں مفت میڈیکل کیمپ کا اہتمام

سہارنپور (ایس این بی)

آج یہاں شاکمبر دیوی کے مشہور میلہ کے موقع پر اور موسمی امراض کے پیش نظر خدمتِ خلق کے جذبہ کے تحت جامعہ رحمت گھگرولی میں ملّی کیئر ڈسپنسری میں آل انڈیا ملّی کونسل کی طرف سے ایک مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا جہاں آنے جانے والے راہگیروں اور میلہ میں شرکت کرنے والے عقیدتمندوں کو بلا لحاظ مذہب وملّت دوائیں دی گئیں اور پھل تقسیم کئے گئے۔

جامعہ رحمت کے طلبا کی ٹیم اور ملّی کونسل کے کارکنان نے میلہ میں شرکت کرنے والوں اور راہگیروں کو روک روک کر پھل تقسیم کئے اور میڈیکل کیمپ میں دوا بھی مفت دی گئی۔ اطلاعات کے مطابق سیکڑوں افراد کو اس کیمپ کا فیض پہنچا۔

اس موقع پر آل انڈیا ملّی کونسل کے ضلع صدر و جامعہ رحمت گھگرولی کے مہتمم ڈاکٹر مولانا عبدالمالک مغیثی نے کہا کہ بدلتے موسم کے امراض مسافروں اور راہگیروں کیلئے سخت پریشانی کا باعث ہوتے ہیں اور جن کی قوتِ مدافعت کمزور ہوتی ہے ان کو زیادہ پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدلتے موسم میں نزلہ، زکام، کھانسی کے علاوہ بخار ہونا عام بات ہے جس کا علاج ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کیلئے لائق ڈاکٹر، اطبا اور وید سے علاج کرایا جائے اور پرہیز پر خاص دھیان دیں۔ انہوں نے کہا کہ کیمپ کا مقصد بندگانِ خدا کی خدمت ہے۔

کیمپ میں خدمات انجام دینے والوں میں نریندر بنسل، وجے سینی، سوم پال کشیپ، راجکمار، گنیش شرما، امریش، اوم وتی، سریتا چودھری ہاشم پردھان، عبدالقیّوم، چودھری عبدالواجد، چودھری طالب، بھائی صادق، معروف بھائی قاری جاوید، ماسٹر ارشاد، قاری ثوبان، قاری وسیم، قاری آصف، قاری احکام اور جامعہ کا جملہ اسٹاف واساتذہ شامل تھے۔

3 گاڑی چور گرفتار

کھتولی (ایس این بی)

کھتولی پولیس نے الکندا نہر پل سے 3 گاڑی چوروں کو گرفتار کرلیا ہے جن کی نشاندہی پر 5 بغیر نمبر پلیٹ کی بائک برآمد کی گئی ہیں۔ مظفرنگر ضلع پولیس میڈیا سیل کے مطابق گرفتار کئے گئے ملزموں کے نام آدیش ولد سیتارام ساکن بالمقابل آشرم گیٹ رتن پوری مظفرنگر، روی ولد سہیندر سنگھ، ساکن موضع چتوڑا کھتولی اور شہباز ولد بابو ساکن موضع جسولا کھتولی بتائے گئے ہیں۔ ملزموں کے خلاف میرٹھ ودہلی کے تھانوں میں بھی گاڑیاں چوری کرنے کے مقدمے درج ہیں۔ پولیس نے تینوں ملزموں کو جیل بھیج دیا ہے۔

خواتین میں بیداری کے لئے سمینار کا انعقاد

کھتولی: ناؤلہ میں منعقد سمینار میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے محترمہ ثمرین (ایس این بی)

کھتولی (ایس این بی)

مظفرنگر ضلع میں سرگرمِ عمل معروف سماجی تنظیم آدھار شیلا گرام اتھان سیوا سنستھا کے زیرِ اہتمام موضع ناؤلہ کے کنیا ہائی اسکول میں خواتین کی بیداری کے لئے ایک پروقار سمینار کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں ناؤلہ تنظیم شاخ کی انچارج کے ذریعہ مشن شکتی ومشن آتم نربھر کا آغاز کیا گیا ہے جس کا افتتاح مذکورہ گاؤں کے پردھان انج تیاگی، اسکول پرنسپل انورادھا پنوار وسردار احمد نے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر مشن شکتی و مشن آتم نربھر اور بیٹی بچاؤ اور بیٹی پڑھاؤ موضوعات پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے مقررین نے طالبات کو ہنر کے حصول خود کفالت وخود اعتمادی پر زور دیا۔ تنظیم سے وابستہ و طالبات وشنکا، ریا، ضیا، وشناوی، کاجل، انکتا، آکانشا، کومل، شالنی و جیوتی وغیرہ نے ڈراموں مکالموں نیز متاثر کن تقریروں کے ذریعہ بیداری پیدا کی۔ اسکول پرنسپل انورادھا پنوار نے لڑکیوں کو تعلیم یافتہ بنانے و زیورِ تعلم سے آراستہ کرنے پر زور دیتے ہوئے بیداری مہم جاری رکھنے کی اپیل کی۔ گاؤں پردھان انج تیاگی نے مشن شکتی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ لڑکیوں کو خودکفیل بنانے اور خوداعتمادی پیدا کرنے کا راز حصول علم میں پنہاں ہے۔ اس موقع پر تنظیم کے روحِ رواں وسیم احمد وسکریٹری ثمرین وغیرہ نے بھی اظہار خیال کیا۔ اس سے قبل کھتولی، پھلت و گھاسی پورہ میں بھی خواتین بیداری مہم کے تحت سمینار منعقد کئے گئے ہیں۔

سعد پور گاؤں کے مقبوضہ قبرستان کا معاملہ

جمعیۃ علماء کے وفد کی ضلع مجسٹریٹ اور اے ڈی ایم ای سے ملاقات

مظفر نگر / دیو بند

(ایس این بی)

جمعیۃ علما ضلع مظفرنگر کے ایک وفد نے ضلع مجسٹریٹ چندر بھوشن سنگھ اور اے ڈی ایم ای امت کمار سے ملاقات کر کے سعد پور گاؤں کے مقبوضہ قبرستان کا مسئلہ اٹھایا اور مطالبہ کیا کہ 42 بیگھہ کے قبرستان کو جاٹوں کے قبضہ سے آزاد کرا کر مسلم سماج کے حوالہ کیا جائے۔ جمعیۃ علما اترپردیش کے سابق صوبائی نائب صدر مولانا جمال الدین قاسمی، مولانا محمد موسیٰ قاسمی سکریٹری جمعیۃ علما مظفرنگر کی قیادت میں ایک وفد نے ضلع کے اعلیٰ افسران کو قبرستان کی ملکیت کے سبھی پرانے دستاویز اور وقف کی املاک کے کاغذات مہیا کراتے ہوئے کہا کہ سعد پور گاؤں کا خسرا نمبر 270 جو کہ قبرستان کے نام درج ہے، اور وقف بورڈ اترپردیش کی املاک میں بھی درج ہے۔ 1962 کے بعد کے سبھی دستاویزوں میں یہ زمین قبرستان کے ہی نام پر درج چلی آرہی ہے، جہاں پر آج بھی بہت ساری قبریں بنی ہوئی ہیں، لیکن کچھ شہ زوروں کے اشارہ اور ان کی کوششوں سے کچھ افسران کی ملی بھگت سے مذکورہ اراضی پر جاٹ سماج کے کچھ لوگوں نے ناجائز قبضہ جما رکھا ہے۔ تمام ثبوت اور دستاویزوں کے باوجود سی او چک بندی کے غلط فیصلہ کی بنیاد پر قبرستان کی اراضی پر ناجائز قبضہ کئے ہوئے ہیں، جمعیۃ کے وفد نے اعلیٰ افسران سے مطالبہ کیا کہ سعد پور سمیت تمام مقبوضہ قبرستانوں کی اراضی کو قبضوں سے آزاد کرا کر ان کو محفوظ کیا جائے۔ وفد کی باتوں کو بغور سننے کے بعد ضلع مجسٹریٹ چندر بھوشن سنگھ اور اے ڈی ایم امت کمار نے وفد کو یقین دلایا کہ قبرستان کی زمین کی نوعیت نہیں بدلی جائے گی، اور کسی کو بھی ناجائز قبضہ کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ مولانا جمال الدین قاسمی و مولانا موسیٰ قاسمی نے کہا کہ قبرستان کی لڑائی آخر تک لڑی جائے گی، کسی بھی صورت میں زمین پر قبضہ نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اس موقع پر مولانا جمال الدین قاسمی، مولانا زین الدین قاسمی، مولانا موسیٰ قاسمی، دیوان جی حکیم الدین، مولانا عبدالتواب، مولانا پرویز قاسمی، مولانا دین محمد، مولانا شاہنواز، ماسٹر یامین، صدام حسین، وغیرہ موجود رہے۔

ایس ڈی ایم دیوبند سے محکمہ بجلی کے خلاف شکایت

بار بار نوٹس بھیجنے کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

دیوبند: ایس ڈی ایم دیوبند کو بجلی محکمہ کے خلاف تحریر دیتے ہوئے (ایس این بی)

دیوبند

(اشرف عثمانی / ایس این بی)

دیوبند کے قریبی گاؤں مرگ پور کے ایک باشندے نے ایس ڈی ایم دیوبند کو بجلی محکمہ کے خلاف تحریر دیتے ہوئے جھوٹے الزامات عائد کرنے اور بار بار نوٹس دیئے جانے کے خلاف کارروائی کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیل کے مطابق دیوبند کے قریبی گاؤں مرگ پور کے باشندے علم سنگھ ولد ادھین سنگھ نے بجلی محکمہ کے خلاف ایک تحریر دیتے ہوئے کہا ہے کہ گذشتہ دنوں اس کے پاس بجلی محکمہ دیوبند کے ایگزیکیٹو انجینئر کے دفتر سے ایک نوٹس بھیجا گیا تھا یہ واقعہ 26 اگست 2021 کا ہے۔ اسی طرح 30 ستمبر کو ایک دوسرا نوٹس بھیجا گیا جس میں یہ کہا گیا ہے کہ ابھی تک محکمہ میں رقم جمع نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی اس سلسلہ میں کوئی وضاحت دی گئی ہے۔ اس لئے محکمہ کی جانب سے آپ کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ علم سنگھ نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجلی محکمہ کی جانب سے دھمکی دیتے ہوئے یہ کہا گیا ہے کہ راجو پور کے 11 کے وی فیڈر پر تعینات ملازم کا تمہاری طرف سے ناجائز طریقہ سے تبادلہ کرایا گیا۔ جس کی وجہ سے بجلی محکمہ کی جانب سے تم پر جرمانہ کی رقم عائد کی گئی ہے۔ علم سنگھ نے بتایا کہ محکمہ کی جانب سے اسے تنبیہ کی گئی ہے کہ جرمانہ کی رقم فوری طور پر جمع کرائی جائے۔ جس کی وجہ سے وہ بے حد پریشان اور صدمہ میں ہے۔ کیونکہ اس کے نام پر نا تو کوئی کھیتی کی زمین ہے اور نہ ہی اس کا اپنا نجی کوئی ٹیوب ویل ہے۔ اس کے علاوہ اس کے پاس بجلی کا بھی کوئی کنکشن نہیں ہے۔ علم سنگھ کا کہنا ہے کہ مذکورہ حالات میں بجلی محکمہ کی جانب سے لگائے گئے الزامات جھوٹ اور بے بنیاد ہیں۔ اس نے بتایا کہ وہ ان نوٹسوں کے آنے کے بعد سے مسلسل بجلی محکمہ کے چکر کاٹ رہا ہے اور کئے ذمہ داران کو تحریر دے چکا ہے لیکن اس کے باوجود کسی قسم کی کوئی سنوائی نہیں ہورہی ہے۔ علم سنگھ نے کہا کہ وہ ضعیف العمر ہونے کے ساتھ ساتھ عارضۂ قلب میں مبتلا ہے۔ اس لئے نہ تو وہ بجلی محکمہ کے چکر لگا سکتا ہے اور نہ ہی جھوٹے الزامات کے صدمہ کو برداشت کرسکتا ہے۔ ایسی صورت میں کسی بھی وقت کوئی حادثہ ہوسکتا ہے جس کے لئے بجلی محکمہ ذمہ دار ہوگا۔ متاثرہ شخص نے ایس ڈی ایم سے مطالبہ کیا کہ مذکورہ جھوٹے الزامات اور بلاوجہ نوٹس دیئے جانے کی تحقیقات کرائی جائے اور قصوروار بجلی ملازمین کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

لوک نائک کے طرز عمل، وقار اور عزم سے JPU متاثر

جے پرکاش نارائن کے یوم پیدائش پر یونیورسٹی میں منعقد تقریب سے ایم پی روی شنکر کا خطاب

چھپرہ: جے پرکاش نارائن کے یوم پیدائش تقریب میں شامل سابق مرکزی وزیر روی شنکر پرساد، وائس چانسلر فاروق علی ودیگر...........(تصویر: ایس این بی)

چھپرہ (ندیم احمد/ایس این بی)

جے پی یونیورسٹی میں لوک نائک جے پرکاش نارائن کی سالگرہ کے موقع پر تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کے کلیدی مقرر رکن پارلیمنٹ اور سابق مرکزی وزیر روی شنکر پرساد نے اس موقع پر لوک نائک کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ جے پی کے نام سے قائم اس یونیورسٹی کی ترقی میں ہمیشہ پیش پیش رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سارن کی سرزمین نے ملک کو کئی عظیم شخصیات دی ہیں۔ لوک نائک جے پرکاش نارائن کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 32 سال کی عمر میں جے پی ملک کے مقبول لیڈر بن گئے تھے۔ وہ ایک ایسا لیڈر تھا جس نے گاؤں کے لوگوں کی سماجی ترقی کے لیے اقتدار کو بھی مسترد کر دیا تھا۔ انہیں سیاسی زندگی میں کئی بار اقتدار کے اعلیٰ عہدوں پر قابض ہونے کا موقع ملا لیکن اس نے اقتدار سے باہر رہتے ہوئے قومی مفاد میں کام کرنا بہتر سمجھا۔ شری پرساد نے یونیورسٹی انتظامیہ سے اپیل کی کہ یونیورسٹی کی شبیہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر جے پی کے وقار ان کے طرز عمل اور اقتدار کے مطابق بنائی جائے۔ اس کے ساتھ جے پی کی زندگی کے خطوط اور دستاویزات جمع کرکے یونیورسٹی میں گیلری بنانے کی تجویز بھی دی گئی۔

بہار سرکار کے وزیر صحت منگل پانڈے نے کہا کہ جے پرکاش نارائن نے ہمیشہ لوگوں کے جذبات کو بلند کرنے کے لیے کام کیا۔ اس کے لیے انہیں اذیتوں کا نشانہ بنایا گیا۔ مکمل انقلاب کی تحریک میں نوجوانوں نے اہم کردار ادا کیا۔ جے پی کی تحریک نے قوم کو ایک نئی سمت اور سوچ دی۔ کانوں اور ارضیات کے وزیر جنک رام نے بھی لوک نائک کو اسٹیج سے سلام کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ جے پی یونیورسٹی کے طالب علم بھی تھے۔ جے پی تحریک اب بھی ان کے لیے متاثر کن ہے۔ اس موقع پر جے پی اسٹڈی سنٹر کے زیر اہتمام ایک کتابچہ شائع کیا گیا جس میں لوک نائک کی زندگی سے متعلق تمام یادیں اور واقعات شامل ہیں۔

وائس چانسلر پروفیسر فاروق علی نے کہا کہ وہ یونیورسٹی کو نئی بلندیوں پر لے جانے کی ہمیشہ کوشش کریں گے۔ پرو وائس چانسلر پروفیسر لکشمی نارائن سنگھ نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ رجسٹرار ڈاکٹر آر پی ببلو نے نظامت کیا۔ یوم پیدائش پر منعقد پروگرام کا آغاز کل گیت سے ہوا۔ اس کے بعد طلبا نے خیر مقدم کا ترانہ پیش کیا۔ این ایس ایس کے سابق کوآرڈینٹر ڈاکٹر ودیاواچس پتی ترپاٹھی کی نمائندگی میں ایک ثقافتی پروگرام پیش کیا گیا۔ تمام مہمانوں کو مومنٹو پیش کر اعزاز دیا گیا۔ طلبا یونین کے صدر رجنی کانت نے کلیدی اسپیکر روی شنکر پرساد کو اعزاز دیا۔

پروگرام میں محمد جہانگیر، پروین کمار، منٹو یادو، ریتوراج، ممتا، انیشا، روچی رنجن، پلوی، ٹوئنکل، آریہ، مادھو، ریا، پلوی، ریچا وغیرہ فنکاروں نے حصہ لیا۔ اس موقع پر کنٹرولر امتحانات پروفیسر انیل کمار سنگھ، پی آر او پروفیسر ہریش چندرا، پروفیسر گجیندر سنگھ، پروفیسر اودے شنکر اوجھا، ڈاکٹر آشا رانی، چکو سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

ماحول بگاڑنے والوں کے خلاف سختی سے پیش آئیں

درگا پوجا کے مدنظر 308 حساس مقامات پر مجسٹریٹ کی تعیناتی: ڈی ایم/ایس ایس پی

دربھنگہ (فردوس/ایس این بی)

درگا پوجا کے موقع پر لا اینڈ آرڈر کی بحالی کیلئے ضلع کے سبھی حساس مقامات سمیت 308 مقامات پر مجسٹریٹ اور پولس اہلکار کی تعیناتی کی گئی ہے۔ ڈی ایم ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم اور سینئر ایس پی بابو رام نے مشترکہ طور سے ہدایت نامہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کے مختلف حصوں میں بڑھ رہی دہشت گردی کی سرگرمیوں اور ضلع میں ماضی میں رونما ہوئے فرقہ وارانہ وارداتوں اور ہندو و مسلم فرقہ کی مخلوط آبادی کو زیر غور رکھتے ہوئے اس تہوار کے موقع پر خصوصی نگرانی اور ہوشیاری برتنے کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ہی کووڈ۔19 انفکشن کے مدنظر مرکز/ریاستی حکومت کے ذریعہ جاری تازہ گائیڈ لائنس کے مطابق ہی درگا پوجا کا تہوار منایا جانا ہے اور مرکز و ریاستی حکومت کے ذریعہ جاری تازہ گائیڈ لائنس و پیمانوں پو صد فیصد عمل درآمد کیا جانا ہے۔ مذکورہ نکات کی روشنی میں ڈی ایم کے ذریعہ درگا پوجا تہوار کے موقع پر کووڈ۔19 کے انفکشن کے مدنظر مرکز/ریاستی حکومت کے ذریعہ جاری گائیڈ لائنس کو سبھی متعلقہ افسر کے ذریعہ صد فیصد عمل کرنے کو کہا گیا۔

متعلقہ ہدایات پر عمل درآمد کرانے اور درگا پوجا کو اپنے اپنے حلقہ میں پر امن منعقد کرانے کیلئے ماضی میں ہی سبھی ایس ڈی او، ڈی ایس پی، بی ڈی او، سرکل افسر اور تھانہ انچارجوں کو ضرورہ ہدایات جاری کئے گئے ہیں۔ ساتھ ہی سال 2006 سے مختلف بلاکوں میں رونما ہوئے فرقہ وارانہ تنازعات کا ذکر کرتے ہوئے، ویسے مقامات پر خصوصی نگرانی اور ہوشیاری برتنے کی ہدایت متعلقہ تھانہ کو دی گئی ہے۔ ڈی ایم نے کہا کہ ان مواقع پر سماج دشمن عناصر کے ذریعہ مذہبی مقامات اور مذہبی جذبات کو چوٹ پہونچانے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔ ساتھ ہی اس مقصد سے سوشل میڈیا کا بھی استعمال کیا جا سکتا ہے، اسلئے افواہ پھیلانے والے عناصر، اداروں، سماج دشمن عناصر اور غنڈوں کی سرگرمیوں پر سخت نگرانی رکھی جائے اور اگر کسی کے ذریعہ اس طرح کی افواہ پھیلائی جاتی ہے تو فوری کاروائی کی جائے۔ اسکے ساتھ ہی لا اینڈ آرڈر کی بحالی کیلئے قیو آر ٹی تشکیل دی گئی ہے، جو بیرول، بینی پور اور صدر سب ڈویزن کے شہری حلقہ کیلئے لا اینڈ آرڈر کو بحال رکھیں گی۔ ڈی ایس پی کو قیو آر ٹی (کویک رسپانس ٹیم) کا چارج سونپا گیا ہے۔ سبھی تھانہ انچارج، او پی انچارج، پولس انسپکٹر اور ڈی ایس پی کو ہدایت دی گئی ہے کہ اپنے اپنے حلقہ کے تحت مذکورہ تہوار کے موقع پر لا اینڈ آرڈر بنائے رکھنے کیلئے مناسب تادیبی کاروائی پر عمل درآمد سختی کے ساتھ کرانے کو یقینی بنائیں۔ درگا پوجا کے موقع پر کلکٹوریٹ میں ضلع کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے، جسکا ٹیلی فون نمبر 06272-240600 ہے۔ اسکے علاوہ صدر سب ڈویزن کیلئے ایس ڈی او صدر/ڈی ایس پی صدر کو، بیرول سب ڈویزن کیلئے ایس ڈی او بیرول/ڈی ایس پی بیرول کو اور بینی پور سب ڈویزن کیلئے ایس ڈی او بینی پور/ڈی ایس پی بینی پور کو اور کمتول سرکل کیلئے ڈی سی ایل آر صدر/ڈی ایس پی ٹرافک دربھنگہ کو لا اینڈ آرڈر کی بحالی کیلئے لئے مکمل چارج سونپا گیا ہے اور اپنے گائیڈ لائنس میں تعینات کرتے ہوئے سیکوریٹی نظام، لا اینڈ آرڈر بنائے رکھتے ہوئے تہوار کو خیر سگالی کے ماحول میں پر امن طریقہ سے منعقد کرانے کیلئے ضروری کاروائی کو یقینی بنائیں گے۔ تعینات سبھی مجسٹریٹ اور پولس اہلکار کو اپنے تعیناتی کی جگہ پر سرگرم رہ کر لا اینڈ آرڈر کی بحالی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اسکے علاوہ سبھی تھانہ/ او پی اور پٹرولنگ پارٹی کو سرگرم رہ کر نظم و نسق کو بحال رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اسکے ساتھ ہی ایڈیشنل کلکٹر وبھوتی رنجن چودھری اور سیٹی ایس پی اشوک کمار پرساد لا اینڈ آرڈر کے سینئر چارج میں رہیں گے۔ وہ متعلقہ ایس ڈی او اور ڈی ایس پی سے نگرانی اور کوآرڈینیشن قائم کر مذکورہ تہوار کو پر امن طریقہ سے منعقد کرانے کو یقینی بنائیں گے۔ درگا پوجا کے موقع پر عقیدت مندوں کے شہر میں زیادہ بھیڑ کو دیکھتے ہوئے دربھنگہ شہری حلقہ کے تحت ٹرافک نظام کو ریگولر طور سے بحال رکھنے کیلئے 11 اکتوبر کی صبح سے 17 اکتوبر 2021 تک شہری حلقہ میں ضابطہ کے مطابق ٹرافک نظام اور روٹ کو تبدیل کیا گیا ہے۔ ڈی ایم اور سینئر ایس پی نے مشترکہ طور سے کہا ہے کہ درگا پوجا کے تہوار کو آپسی بھائی چارہ اور خیر سگالی کے ماحول میں منائیں۔ کسی بھی سطح پر سماج میں ماحول بگاڑنے والوں کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔

ریمس کے ڈاکٹروں کی نگرانی کیلئے جاسوس تعینات

پرائیویٹ پریکٹس کرنے والے ڈاکٹروں کے بارے میں مکمل تفصیل فراہم کریں گے

رانچی (ایس این بی)

ریمس کے ڈاکٹر پر اب جاسوس نظر رکھیں گے۔ کب، کہاں کتنی دیر کرتے ہیں ڈیوٹی؟ تیار ہوگی اس کی پوری فائل، اس کے ساتھ ہی پرائیویٹ پریکٹس کرنے والے ڈاکٹرس کی ثبوت کے ساتھ رپورٹ تیار کر کے یہ جاسوس ریمس انتظامیہ کو سونپیں گے۔ اس کے لئے انٹلی جنس ایجنسی کو ہائر کیا گیا ہے۔ گورننگ باڈی کی میٹنگ میں اس پر اتفاق کیا گیا ہے۔ گورننگ باڈی کے صدر کم ریاستی وزیر صحت بنا گپتا نے میٹنگ کے بعد بتایا کہ اگر حکومت میڈیکل پروٹیکشن ایکٹ لا کر ان کے مفادات کا خیال رکھتی ہے تو ڈاکٹر کو بھی اسپتال میں ایمانداری سے اپنی ڈیوٹی کرنی چاہیے۔ ضرورت مند مریضوں کا مکمل خیال رکھنا چاہئے۔ اس کے ساتھ ہی اسپتال میں انفراسٹرکچر کو بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اسپتال میں 1300 روپے خرچ کر کے 1000 نئے بیڈ تیار کیے جائیں گے۔ اس میں زچہ بچہ وارڈ کے لیے 250 بیڈ اور سپر اسپیلیٹی ونگ میں 750 بیڈ تیار کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ او پی ڈی میں مریضوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کا ونگ 5 منزلوں میں تعمیر کیا جائے گا۔ اس کی منظوری گورننگ کونسل کی میٹنگ میں دی گئی ہے۔ اب اسے کابینہ کی منظوری دی جائے گی۔ میٹنگ میں نئی مشینوں کی خریداری پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اس میں جینوم کی صفائی کے ساتھ ساتھ اس طرح کی دوسری مشینیں بھی شامل کی گئی ہیں تا کہ ریاست ہر قسم کے ٹیسٹوں میں خود کفیل بن سکے۔ اس کے لیے نمونہ بنگال یا اڑیسہ نہیں بھیجا جانا چاہیے۔ یہ مشینیں بتدریج خریدی جائیں گی۔ اس کے علاوہ اسپتال کے لیے ایکمو مشین بھی خریدی جائے گی۔

اس کے علاوہ کونسل کی میٹنگ میں پروفیسر اور اسسٹنٹ پروفیسر کی زیر التوا ترقیاں ختم کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ نیز اب 3 سالوں میں اسپتال کا ہیڈ آف ڈپارٹمنٹ تبدیل ہو جائے گا۔ شعبہ کے سربراہ کا تقرر رانچی یونیورسٹی کے اصولوں کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ کوئی بھی محکمہ کا سربراہ من مانی کی بنیاد پر جاری نہیں رہ سکتا۔ میٹنگ میں 10 سال سے اوپر کام کرنے والے چوتھے گریڈ کے لوگوں کی ایڈجسٹمنٹ لینے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کے ساتھ ریمس میں کام کرنے والے تمام ڈاکٹروں اور عملے کی بیمہ کرنے پر بھی غور کیا گیا۔

دوسری طرف کونسل کے رکن اور رانچی کے رکن پارلیمنٹ سنجے سیٹھ نے ڈاکٹر پر جاسوس رکھنے کی تجویز پر اعتراض کیا ہے۔ وہ بیچ میں ہی میٹنگ سے چلے گئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پورے ملک میں کہیں بھی ایسا نہیں ہے کہ کسی جاسوسی ایجنسی کو ڈاکٹروں کے پیچھے لگا دیا گیا ہو۔ یہ مناسب نہیں ہے۔ ایسا طریقہ کار قائم کرنے کی ضرورت ہے، جہاں ڈاکٹروں میں یہ احساس پیدا ہو کہ وہ پرائیویٹ پریکٹس نہ کریں۔

ووٹ مانگنے کے دوران 2 مکھیا امیدواروں میں مار پیٹ

دونوں طرف کے نصف درجن سے زائد حامی زخمی

چھپرہ (ایس این بی)

ضلع کے پاناپور تھانہ حلقہ کے بکواں پنچایت کے دھنوتی گاؤں میں ووٹ مانگنے کے دوران گاڑی سائیڈ کرنے کے موضوع پر تنازعہ کے بعد 2 مکھیا امیدواروں اور ان کے حامیوں کے درمیان شدید لڑائی ہوئی۔ درجن سے زائد افراد زخمی ہوئے۔ معلوم ہو کہ بکواں پنچایت کے سبکدوش ہونے والے مکھیا وجیندر سنگھ اپنے درجنوں حامیوں کے ساتھ دھنوتی گاؤں کے کرمی ٹولہ میں ووٹ مانگ رہے تھے۔ اسی دوران ایک اور امیدوار ستیندر تیواری ووٹ لینے کے لیے اس بستی میں پہنچے۔ دونوں امیدواروں کے حامیوں کے درمیان گاڑی سائیڈ کرنے کے معاملے پر تنازعہ ہوا اور دونوں امیدواروں اور ان کے حامیوں کا آپس میں ٹکراؤ ہو گیا۔

اس دوران دونوں فریقوں کے درمیان شدید لڑائی شروع ہو گئی۔ اس واقعہ میں ایک طرف کے انیش کمار سنگھ اور راہل کمار سنگھ اور دوسری طرف سے ابھے تیواری، دیو کمار تیواری، کندن تیواری اجے تیواری اور نیرج تیواری زخمی ہوئے۔ تمام زخمیوں کا پی ایچ سی پاناپور میں علاج کیا گیا جس میں شدید زخمی ہونے والے ابھے تیواری کو ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد کے بعد ریفر کر دیا۔ واقعے کے حوالے سے مقامی تھانے میں دونوں اطراف سے الگ الگ درخواستیں دی گئی ہیں۔ ایس ایچ او محمد زکریا نے کہا کہ معاملے کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔

آر جے ڈی سماج کے سبھی طبقوں کا خیال رکھتی ہے

اسمبلی ضمنی انتخاب میں 'بوتھ جیتو، انتخاب جیتو' کی مہم کو تمام لیڈران اور کارکنان اپنا کر آگے بڑھیں: تیجسوی یادو

پٹنہ (ایس این بی)

اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے کہا ہے کہ دونوں اسمبلی ضمنی انتخابات کو پوری تیاری کے ساتھ جیتنے کی تیاری اور مہم میں حلف لیں کہ بوتھ جیتو، انتخاب جیتو کے نشانہ کو لے کر تمام لیڈران اور کارکنان کو محنت کرنی چاہئے۔ پچھلے انتخاب میں عوام کے مدعے اپنے ایجنڈے، روڈ میپ اور ویژن کے ساتھ ہم انتخاب لڑے اور تمام طبقوں کے لوگوں نے ہمارے عظیم اتحاد کو ووٹ دے کر بھروسہ کیا جس کا نتیجہ رہا کہ ہم صرف 12 ہزار کے فرق سے انتخاب میں پیچھے رہ گئے۔ اگر بے ایمانی نہیں ہوتا تو ہماری سرکار ہوتی۔ بہار کے عوام بدلاؤ چاہتی ہے۔ تارا پور اور کشیشوراستھان پر ہم نے بہتر امیدوار دیا ہے اور ہم نے سماج کے تمام طبقوں کا ہمیشہ خیال رکھا ہے۔ مسٹر یادو منگل کو پارٹی میٹنگ کو خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس انتخاب کے نتیجہ سے بہار کی سیاست کو ایک نئی راہ ملے گی۔ اس سے جو پیغام جائے گا وہ پورے ملک کی سیاست کو متاثر کرے گا۔ یہ سبھی کو پتہ ہے کہ جے ڈی یو نے پچھلے بار اسمبلی انتخاب کے بعد اپنی جائزہ میٹنگ میں ہار کا ٹھیکرا اپنے اتحاد پارٹی بی جے پی کو پھوڑا تھا۔ پچھلی بار جس طرح سے عوام کے ساتھ دھوکہ ہوا اسے ہم سبھی مل کر بہار کی عوام کو لوٹانا ہے۔ اسی عہد کو لے کر اس انتخاب میں اترنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھل۔ کپٹ کرنے والوں سے ہمیشہ ہوشیار رہنا ہے۔ انتخاب میں ڈرنے کی نہیں بلکہ مضبوطی سے لڑنے کی ضرورت ہے۔ دونوں حلقے کا ماحول آر جے ڈی کے حق میں ہے اور عوام بدلاؤ کے تئیں بالکل بے قرار ہے۔ ہمیں اسے بنائے رکھنا ہے اور کسی بھی حالت میں ویسی طاقتوں کو ختم کرنا ہے جو ملک کو کمزور کرنے میں لگی ہوئی ہے اور ملک میں مہنگائی، بے روزگاری اور کسانوں کے ساتھ ناحق کر رہی ہے۔ بہار میں خواتین پر ظلم و زیادتی کرنے والوں کو انصاف دینے والی حکومت ہے۔ اس لئے تمام کو اس انتخاب میں مضبوطی سے لوگوں کے بیچ جا کر حکومت کی کمیوں کو بتانا ہے اور انتخاب کے مہم کو پوری طاقت کے ساتھ آگے بڑھانا ہے۔ واضح ہو کہ میٹنگ شروع ہونے سے پہلے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کے یوم وفات پر تیجسوی یادو، جگدانند سنگھ سمیت دوسرے لیڈران نے ان کے مجسمے پر گلپوشی کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔

میٹنگ کی صدارت آر جے ڈی کے ریاستی صدر جگدانند سنگھ نے کی۔ جب کہ کنوینر ریاستی چیف جنرل سکریٹری الوک کمار مہتا نے کی۔ اس میٹنگ میں عبدالباری صدیقی، اودئے نرائن چودھری، شیام رجک، بھولا یادو، ارجن یادو، تنویر حسن، مہیشور سنگھ، وجے پرکاش، جاوید اقبال انصاری، نندکشور رام، ونود کمار یادو، رام ولی چندر ونشی، رنوجے ساہو، رشی یادو، اعجاز احمد، آزاد گاندھی، ابودجانہ، اوما کانت، مونی لال یادو، ریاض الحق راجو، سیتارام یادو وغیرہ موجود تھے۔

جھارکھنڈ کے مزدوروں کے ساتھ ہماچل پردیش میں پٹائی

وزیراعلی ہیمنت سورین کی ہدایت پر مزدوروں کو راحت پہنچانے کی ہدایت

رانچی (ایس این بی)

ریاستی حکومت نے ماضی میں ہماچل پردیش کے کنور ضلع میں لنبر نامی مقام پر جھارکھنڈ کے مزدوروں کے ساتھ مار پیٹ کے واقعہ کا نوٹس لیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی ہدایت پر، لیبر ڈپارٹمنٹ کے اسٹیٹ مائیگرنٹ کنٹرول روم کے عہدیداروں نے لنبر، کنور میں واقع نوروین کمپنی کے مالک دھرمیندر راٹھی سے بات چیت کی۔ ناروین وہی کمپنی ہے جس میں جھارکھنڈ کے مزدور کام کرنے گئے تھے۔ جھارکھنڈ کے مزدوروں کے ساتھ مار پیٹ کے واقعے کو بدقسمتی سے تعبیر کرتے ہوئے ریاستی مہاجر کنٹرول روم نے کمپنی سے کہا ہے کہ وہ مزدوروں کو راحت فراہم کرے۔ کمپنی کے مالک دھرمیندر راٹھی نے بتایا ہے کہ واقعہ میں زخمی ہونے والے مزدوروں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ کمپنی نے جھارکھنڈ کے ان مزدوروں سے درخواست کی ہے جو واپس جانا چاہتے ہیں۔ اس کے علاوہ پہلے گروپ کے 16 مزدوروں کو واپس جھارکھنڈ بھیجنے کے لیے ٹرین ٹکٹ کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ سبھی مزدور کوڈرما پہنچ گئے۔ وہاں سے انہیں بس کے ذریعے اپنے آبائی ضلع کھونٹی واپس آئیں گے۔

کمپنی نے مزدوروں کو ان کے بینک کھاتوں میں ایک ماہ کی تنخواہ اور بقایہ جات بھیجنے کا مطالبہ قبول کر لیا ہے۔ کمپنی نے کہا ہے کہ جھارکھنڈ کے تمام مزدور جو گھر واپس جانا چاہتے ہیں وہ درخواست دیں۔ کمپنی اس کی گروپ میں واپسی کے انتظامات کرے گی۔ مار پیٹ کے واقعہ کے بعد، اس معاملے میں کنور میں ایک ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس پر کسی معاہدے تک پہنچنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کمپنی کی جانب سے کہا گیا ہے کہ گزشتہ 40 سالوں سے جھارکھنڈ کے مزدور ہماچل پردیش میں کام کر رہے ہیں اور انہیں جھارکھنڈ کے مزدوروں سے ہمدردی ہے۔ وہ اس معاملے میں جھارکھنڈ حکومت کے ساتھ تعاون جاری رکھیں گے۔ معلوم ہو کہ جھارکھنڈ کے کھونٹی سمیت دیگر اضلاع سے 150 مزدور ہماچل پردیش میں کام کرنے گئے تھے۔ ماضی میں کسی معاملے پر جھگڑے کی وجہ سے وہاں کے مقامی مزدوروں نے جھارکھنڈ کے مزدوروں کی پٹائی کی۔ اس میں جھارکھنڈ کے دو یا تین مزدوروں کی حالت نازک بتائی جاتی ہے، جو ہماچل پردیش کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ یہاں واپس آنے والے مزدوروں نے راحت کی سانس لی ہے۔ انہوں نے ریاستی مہاجر کنٹرول روم بشمول وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور وزیر محنت ستیانند بھوکتا کا گھر واپسی پر پہل کرنے پر شکریہ ادا کیا۔

معاشی تنگی سے تعلیمی سفر ادھورا چھوڑنے والے طلبا کیلئے نالندہ نیورسٹی کا تحفہ: رجسٹرار

مدھوبنی (ایس کامران/ایس این بی)

ایل این متھلا یونیورسیٹی دربھنگہ کے زیر اہتمام سی ایم بی کالج ڈیوڑھ گھوگھر ڈیہا میں فاصلاتی یونیورسیٹی (نالندہ اوپن یونیورسیٹی) کا اسٹڈی سینٹر قائم کیا گیا ہے۔ جس کا باضابطہ افتتاح مذکورہ یونیورسیٹی کے رجسٹرار پروفیسر گھنشیام رائے نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر رجسٹرا کے استقبال کے لئے کالج کے سارے تدریسی وغیر تدریسی عملے موجود رہے۔ اس رسم کے بعد رجسٹرار موصوف کو کالج کے پرنسپل ڈاکٹر کیرتن ساہو کے ذریعہ گلدستہ، پاگ، دوپٹہ اور چادر سے والہانہ استقبال کیا گیا۔ اس کے بعد کالج کے ہر دلعزیز استاد و برسر ڈاکٹر مسرور عالم کی بھی گلپوشی کی گئی اور شال و پاگ سے ان کو بھی اعزاز بخشا گیا۔ اس موقع سے رجسٹرار محترم نے حاضرین کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میرا تعلق اس علاقہ سے بہت پرانا ہے۔ بلہا، بتھناہا اور گھوگھر ڈیہا میں میری بہت ساری یادیں پوشیدہ ہیں۔ ہمارا یہ علاقہ آج بھی تعلیمی طور پر بہت پسماندہ ہے۔ مجھے خوب احساس ہے کہ اس علاقہ کے ہزاروں ایسے لڑکے اور لڑکیاں ہیں جو معاشی تنگی اور گھریلو مجبوری کی وجہ سے اپنا تعلیمی سفر ادھورا چھوڑ دیتے ہیں۔ اس صورت حال میں نالندہ اوپن یونیورسیٹی ان بچوں کے لئے ایشور کا ایک خاص وردان سے کم نہیں ہے۔ اس یونیورسیٹی میں داخلہ لے کر بچے بچیاں اپنے دیگر کاموں کے ساتھ بہت کم پیسے میں تھوڑا وقت دے کر دیگر کالجوں کے بالمقابل سارے کورسیز کر سکتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ سب اس فاصلاتی نظام تعلیم سے خوب مستفید ہونگے۔ ان کے بعد کالج کے پرنسپل کی گلپوشی ڈاکٹر عبدالودود قاسمی (پروگرام آفیسر این ایس ایس کالج) نے کی۔ اسی طرح محمد مسرور عالم کی گلپوشی پروفیسر ایس وردھن نے کی۔

واضح رہے کہ کالج کے فعال و متحرک سینئر کلرک ڈاکٹر ہری شنکر رائے کی اس سینٹر کو لانے میں بڑی محنت و قربانی شامل ہے۔ استقبالیہ گیت ڈاکٹر رتن جھا نے پیش کی۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے منفرد لب و لہجہ میں انجام دے کر اس افتتاحی پروگرام کو یادگار بنا دیا۔ پروگرام میں بڑی تعداد میں طلبا و طالبات اور علاقہ کے چیدہ چیدہ اہم شخصیات موجود تھیں۔

اقوال زرّیں

- اچھی بات کوئی بھی کہے تو اسے پلو سے باندھ لو، کیوں کہ جب کسی موتی کی قیمت معلوم کی جاتی ہے، تب کوئی نہیں پوچھتا کہ اسے سمندر سے نکالنے والا کون تھا۔
- انسان سخت مزاج اس وقت بنتا ہے جب بہت سارے لوگ اس کی نرمی کا غلط فائدہ اُٹھا چکے ہوتے ہیں۔
- نیکیاں کرتے جاؤ، دریا میں ڈالتے جاؤ، جب کبھی زندگی میں کوئی طوفان آیا تو یہی نیکیاں کشتی بن جائیں گی۔
- اپنے محبت کرنے والوں سے اتنی شکایتیں نہ رکھیں کہ آپ کی شکایتیں دور کرتے کرتے ایک دن وہی آپ سے دور ہوجائیں۔

روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI

بچوں کے لیے ویکسین

ہندوستان سمیت پوری دنیا گزشتہ تقریباً دو برسوں سے کووڈ-19 کی زد میں ہے اور اب تک اس مہلک وبا سے بے شمار افراد لقمۂ اجل بن چکے ہیں۔ دنیا کی تمام حکومتیں اس وبا سے نجات پانے کے لیے اپنے اپنے طور پر کوششیں کرتی رہیں اور طویل جدوجہد کے بعد کورونا سے بچاؤ کے لیے کووی شیلڈ کی شکل میں سائنسدانوں نے ایک ویکسین تیار کی جس کے بعد ہندوستان سمیت پوری دنیا میں ویکسی نیشن کا آغاز ہوا۔ ہندوستان میں بھی وسیع پیمانے پر لوگوں کو ٹیکے لگانے کے لیے مہم چلائی گئی۔ پہلے 45 برس سے زائد عمر کے لوگوں کی ٹیکہ کاری کا آغاز ہوا پھر اس مہم میں +18 کی آبادی کو بھی شامل کیا گیا۔ اسی طرح کووی شیلڈ کے بعد کوویکسین کو بھی منظوری مل گئی۔ اعداد وشمار کے مطابق اب تک ملک کے کروڑوں افراد کو کورونا کے خلاف ویکسین کی ڈوز دی جاچکی ہے۔ ان میں بیشتر دونوں ڈوز لے چکے ہیں جبکہ کچھ کو ابھی دوسری ڈوز دی جانی ہے۔

اٹھارہ برس سے زائد عمر کے لوگوں کی ویکسی نیشن کا سلسلہ ملک گیر پیمانے پر بدستور جاری ہے لیکن اکتوبر ماہ میں اس کی رفتار کچھ سست ہوئی ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ 18 برس سے زائد عمر کے بیشتر لوگوں کو ویکسین کی ڈوز دی جاچکی ہے۔ ہندوستان سمیت پوری دنیا میں بچوں کو لے کر تشویش پائی جاتی ہے اور دوسری لہر (جس میں بے شمار افراد موت کی آغوش میں چلے گئے) کے بعد تیسری لہر آنے کی پیش گوئی بھی کی جاتی رہی ہے اور ابھی بھی ذمہ داروں کی جانب سے بتایا جارہا ہے کہ کورونا کنٹرول میں ہے لیکن ختم نہیں ہوا ہے۔ 18 برس سے کم عمر کے بچوں کے لیے کووی شیلڈ اور کوویکسین کی ڈوز کی منظوری نہیں ہے، اس لیے سائنسدانوں کو تشویش لاحق تھی کہ اگر تیسری لہر آئی تو اس سے بچے وسیع پیمانے پر متاثر ہوسکتے ہیں اور بچوں کے لیے ویکسین بنانے کا عمل جاری تھا۔ اب ایک خوش آئند خبر آئی ہے کہ دو سے اٹھارہ برس کے بچوں کے لیے کورونا کے خلاف ٹیکہ تیار ہوچکا ہے۔ بھارت بایوٹیک نے ملک میں تیار ٹیکے کو ویکسین کو دو سے اٹھارہ برس کے بچوں کے لیے ایمرجنسی استعمال کی اجازت بھی دے دی ہے اور ڈرگ کنٹرولر جنرل آف انڈیا (ڈی سی جی آئی) کی منظوری کے بعد ویکسین کو بچوں کے لیے قومی ٹیکہ کاری مہم میں شامل کرلیا جائے گا۔ بچوں کے لیے تیار کی گئی انسداد کورونا ٹیکہ کو-ویکسین کو بھارت بایوٹیک نے سینٹرل ڈرگ اسٹینڈرڈ کنٹرول آرگنائزیشن کو دیا تھا۔ بچوں کی ویکسین کا مطالعہ کرنے کے بعد ایس ای سی نے اسے منظوری دینے کی سفارش کی ہے جو یقیناً ایک خوش آئند خبر ہے۔ وزارت صحت کے ایک اعلیٰ افسر کے مطابق کو-ویکسین کو منظوری ملنے کے بعد بچوں کے لیے وسیع پیمانے پر ٹیکہ کاری مہم چلائی جاسکتی ہے۔ خبروں کے مطابق ملک میں 7.5 کروڑ ڈوز سے زائد کو-ویکسین کی پیداوار کا امکان ہے اور اس میں نومبر کے بعد تیزی آئے گی۔ بھارت بایوٹیک نے انسداد کورونا ٹیکہ کے تیسرے مرحلہ کا ٹرائل مکمل کرلیا ہے اور اب اس کے ایمرجنسی استعمال کے لیے ڈرگ کنٹرولر جنرل کی منظوری کا انتظار ہے۔ امید ہے کہ جلد ہی دو سے اٹھارہ برس کے بچوں کے لیے ملک میں تیار کی گئی انسداد کورونا ویکسین 'کو-ویکسین' کو منظوری مل جائے گی اور بچوں کے لیے ملک گیر پیمانے پر ٹیکہ کاری مہم شروع کردی جائے گی جس کے بعد تیسری لہر میں وسیع پیمانے پر بچوں کے کورونا سے متاثر ہونے کا خطرہ ٹل جائے گا جو یقینی طور پر ایک خوش آئند خبر ہے۔

اس سے قبل چائلڈ کینڈیلا کی سودیشی ویکسین کو 12 سے 18 برس تک کے بچوں کے لیے منظوری مل چکی ہے لیکن دو سے اٹھارہ برس کے بچوں کے لیے کو-ویکسین کو منظوری دینے کی سفارش خوش آئند خبر ہے اور امید ہے کہ اسے جلد ہی منظوری مل جائے گی۔

edit2sahara@gmail.com

اسکول تو ہیں لیکن ٹیچر نہیں

جگموہن سنگھ راجپوت

جائزہ

یونیسکو نے ایک مرتبہ پھر ہندوستان میں تعلیم کی حالت زار اور ٹیچروں کی کمی سے متعلق تشویش کا اظہار کیا ہے۔ یہ کمی اتنے برسوں سے چل رہی ہے کہ جب جب ایسے سروے اور تجزیے ملک کے سامنے آتے ہیں تو اس میں کوئی نئی بات نہیں لگتی۔ کسی بھی سسٹم کی رفتار جب ڈھیلی ہوجاتی ہے، تب اس کی بڑی سے بڑی کمی اور کمزوری کا بھی جنرلائزیشن ہوجاتا ہے اور اسے ناقابل حصول ہدف کی شکل میں غیر تحریری طور پر قبول کرلیا جاتا ہے۔ تعلیم آئین کی concurrent list میں ہے۔ اسکولوں اور ریاستوں کی یونیورسٹیوں و کالجوں میں ٹیچروں کی تقرریوں کی ذمہ داری ریاستی حکومتوں کی ہے۔ مرکزی حکومت یا اس کے ذریعہ قائم مرکزی ریگولیٹری ادارے صرف ضروری ہدایات دے سکتے ہیں، لیکن ان پر عمل کرنا وفاقی نظام میں ریاست کا حق ہے، مرکز اس میں مداخلت نہیں کرسکتی۔

آزادی کے بعد ملک میں تعلیم کا جتنا فروغ ہوا ہے، اسے مشکل حالات میں حاصل کی گئی بڑی حصولیابی سمجھا جانا چاہیے۔ آج ایسا کوئی طبقہ نہیں ہے جو اپنے بچوں کو اچھے اسکول میں نہ پڑھانا چاہتا ہو، لیکن بدقسمتی سے سسٹم اس کا ساتھ دینے میں کمزور پڑگیا ہے۔ سسٹم کی حساسیت کا سب سے بڑا برا نتیجہ سرکاری اسکول کی متاثر ہوتی ساکھ ہے۔ یہ ملک کے دانشورانہ اثاثہ میں اضافہ میں بڑا رخنہ ہے۔ اکیسویں صدی میں کوئی بھی مہذب اور الرٹ ملک اپنے پچاس فیصد سے زائد بچوں کے پرسنالٹی ڈیولپمنٹ کے مواقع سے محروم رکھ کر ترقی نہیں کرسکتا ہے۔ جن اسکولوں میں طلبا-اساتذہ کا تناسب صحیح نہیں ہوگا، وہاں سے بچے صرف سرٹیفکیٹ ہی حاصل کرتے ہیں اور ضروری نالج، ہنر اور پرسنالٹی ڈیولپمنٹ سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ایک لاکھ اسکولوں میں صرف ایک ٹیچر اور 11 لاکھ اساتذہ کے عہدوں کا خالی ہونا ملک میں ہی نہیں، بین الاقوامی سطح پر بھی شرمناک سمجھا جانا چاہیے۔ ہندوستان آج اتنا بغیر وسائل کا ملک تو نہیں ہے کہ وہ بچوں کے لیے تعلیم کے مناسب انتظامات کرنے سے قاصر ہو۔

ٹیچروں کی کمی کے مسئلہ کی جڑیں کافی گہری ہیں۔ اس کے لیے کون اور کتنا ذمہ دار ہے، یہ کوئی پوشیدہ حقیقت نہیں ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے 19 اگست، 2015 کو ایک آرڈر میں کہا تھا کہ اترپردیش کے چیف سکریٹری اگلے 6 ماہ میں منصوبہ تیار کریں کہ کیسے سرکاری خزانہ سے تنخواہ لینے والے ہر شخص کے بچے صرف سرکاری اسکولوں میں پڑھیں گے! سبھی جانتے ہیں کہ ایسا ہوگا نہیں، کیوں کہ متحد ہوکر اشرافیہ اور سرکاری سسٹم اسے ہونے نہیں دیں گے! اور ایسا ہی ہوا۔ یہی طبقہ سرکاری اسکولوں کی موجودہ صورت حال، ساکھ کی کمی اور عوام کے عدم اعتماد کے لیے پوری طرح جواب دہ ہے۔ جب ایلیٹ کلاس کے بچوں کے لیے پرائیویٹ اسکول دستیاب ہیں اور وہاں پڑھانے کے لیے تعلیمی الاؤنس کا التزام دستیاب ہے تو پھر یہ طبقہ سرکاری اسکولوں کی فکر کیوں کرے گا!

نئی تعلیمی پالیسی-2020 پر عمل درآمد کے وقت اس سچائی کو قبول کرنا سبھی کے اور ملک کے مفاد میں ہوگا۔ نئی تعلیمی پالیسی اعتماد دلاتی ہے کہ ہر بچے کو ایسے اسکول میں تعلیم ملے گی جہاں بنیادی سہولتیں ہوں گی، مناسب طلبا-اساتذہ تناسب میں پرمانٹ، باضابطہ اور تربیت یافتہ ٹیچرس ہوں گے۔ صورت حال یہ ہے کہ گزشتہ چار دہائیوں سے کئی ریاستوں نے باضابطہ پرمانٹ ٹیچروں کی جگہ مختلف عہدوں سے پارٹ ٹائم-غیر مستقل ٹیچر تھوڑے سے معاوضہ پر مقرر کرنے کا چلن بنالیا۔ اس سے باضابطہ ٹیچروں کے ریٹائرڈ ہونے کے ساتھ باقاعدہ پوسٹ خالی ہوتی گئیں۔ نوکرشاہی کو یہ سسٹم بہت راس آیا۔ جب کوئی ملک تعلیم جیسے اہم اور حساس ٹاپک پر فیصلہ صرف نوکرشاہوں پر چھوڑ دیتا ہے، تب ایسے مہلک حالات پیدا ہوتے ہیں۔ ملک میں آہستہ آہستہ تعلیمی اور اکیڈمک قیادت کی جگہ پر سول سروس کے افسر اسکول بورڈ، ٹیکسٹ بک بورڈوں، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) جیسے اداروں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہونے لگے۔ یہ کیوں ہوتا گیا، اسے جاننا بہت ضروری ہے۔ کیا ہندوستان کی سول سروس یہ ذمہ داری قبول کرے گی کہ آج اساتذہ کی تقرریوں کے حوالہ سے جو تضادات پیدا ہوئے ہیں، اس کی ذمہ داری صرف اس کی اور اس کی ہی ہے؟

ٹیچروں کی تقرری، پوسٹنگ اور تربیت سے متعلق متعدد مسائل وقت وقت پر توجہ اپنی جانب مبذول کرتے رہے ہیں۔ 1986 میں بنی قومی تعلیمی پالیسی کو نافذ کرتے وقت یہ طے ہوا تھا کہ ملک میں کوئی بھی ایسا اسکول نہیں ہوگا جس میں کم سے کم دو ٹیچر نہ ہوں۔ 'آپریشن بلیک بورڈ' نام کے پروجیکٹ کے تحت مرکزی حکومت نے سبھی ریاستی حکومتوں سے اعداد وشمار طلب کیے اور اس کی بنیاد پر تقریباً ساڑھے پانچ لاکھ پرائمری اسکولوں کی بلڈنگوں کی تعمیر، تدریسی مواد وغیرہ کے ساتھ ایک لاکھ چونتیس ہزار ٹیچروں کی تقرری کے لیے رقم مہیا کرائی۔ پیسہ تو مرکز کا تھا، مگر سارے کام تو ریاستی حکومتوں کو ہی کرنے تھے، جن میں ٹیچروں کی تقرری، اسکولوں میں کمرے بنوانا، ٹیچنگ میٹریل کی خرید جیسے کام شامل تھے۔ لیکن کچھ برس بعد زیادہ تر ریاستوں کو جانچ کمیٹیاں بنانے کے لیے مجبور ہونا پڑا اور سارے پروجیکٹ اہداف سے دور ہوتے چلے گئے۔ مثال کے طور پر مدھیہ پردیش کے ٹیکم گڑھ بلاک میں ٹیچروں کے ایک ٹریننگ پروگرام میں چرچا کے دوران جب یہ جاننے کی کوشش کی گئی کہ 'سیکنڈ ٹیچر' کی تقرری سے دیہی اسکولوں میں کتنا مثبت اثر پڑا، تو ایسے ٹیچروں کی شہروں میں ہی تقرری کردی۔ یعنی کاغذوں میں 208 اسکولوں میں دو ٹیچر تھے، مگر حقیقت میں وہ وہاں نہیں تھے جہاں ان کی ضرورت تھی! ان کی تنخواہ اس اسکول سے ملی دکھائی جاتی تھی جس میں وہ شاید کبھی گئے ہی نہیں تھے۔

آج کمیونی کیشن ٹیکنالوجی نے نگرانی میں متعدد معنی خیز اصلاحات کی ہیں۔ اب وہ سب ممکن ہوگیا ہے جو پہلے جاننا اور سدھارنا مشکل تھا۔ لیکن آج بھی کسی اسکول کا ٹھیک سے چلنا افسران کی ایمانداری، کام کے تئیں ایمانداری اور ڈیڈیکیشن کے نتیجہ پر ہی منحصر کرتا ہے۔ عوامی نمائندے اگر اپنے علاقوں میں تعلیم کو ترجیح دیں تو تربیت یافتہ اور باضابطہ ٹیچروں کی موجودگی ہر اسکول میں یقینی بنائی جاسکتی ہے۔ ہر سطح پر ٹیچروں کی کمی سے پوری نسل متاثر ہوتی ہے، لیکن سب سے زیادہ گاندھی جی کے ذریعہ نشان زد 'آخری لائن' میں کھڑے پریوار اور ان کے بچے متاثر ہوتے ہیں۔ یہ ایسی حقیقت ہے جو چرچا میں آنی چاہیے اور جس پر اسمبلیوں اور پارلیمنٹ میں پارٹی سیاست سے اوپر اٹھ کر بحث ہونی چاہیے۔ یہ ایسی کمی ہے جو معاشرتی اصلاح میں تاخیر کرتی ہے اور سماجی ہم آہنگی میں اضافہ کے لیے کی جارہی کوششوں کی رفتار کو سست کردیتی ہے۔ اس سے مساوات کے مواقع فراہم کرنے کے لیے آئینی یقین دہانی کی خلاف ورزی ہوتی ہے، جو یہی نشان زد کرتا ہے کہ ہم مجاہدین آزادی اور آئین سازوں کو وہ عزت نہیں دے پارہے ہیں جس کے وہ حق دار ہیں۔

ہندوستان کی تعمیرنو کا خواب دیکھنے والے صاحب عرفان کا خواب تھا کہ تعلیم کی روشنی سے ہندوستان میں سنہری صبح لائی جاسکے گی اور اس کے لیے ہر ہندوستان کے شہری کو پورے مواقع مہیا کرنے کا کوئی دیگر متبادل ہے ہی نہیں۔ اس کا واضح ثبوت آئین میں تسلیم شدہ وہ التزام ہے جس میں ریاست یعنی حکومت سے یہ امید کی گئی تھی کہ چودہ برس تک کے ہر بچے کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا انتظام کرنا اس کی ذمہ داری ہوگی۔ اگر حکومتیں یہ ذمہ داری پوری طرح نبھاتیں، یکساں اسکول سسٹم کو نافذ کرتیں، اسکولوں میں توازن لاتیں اور تعلیم میں کمرشلائزیشن کو بڑھاوا نہ دیتیں تو آج سرکاری اسکولوں کی ساکھ کہیں اعلیٰ سطح پر ہوتی۔

ہندوستان کی تعمیرنو کا خواب دیکھنے والے صاحب عرفان کا خواب تھا کہ تعلیم کی روشنی سے ہندوستان میں سنہری صبح لائی جاسکے گی اور اس کے لیے ہر ہندوستان کے شہری کو پورے مواقع مہیا کرنے کا کوئی دیگر متبادل ہے ہی نہیں۔ اس کا واضح ثبوت آئین میں تسلیم شدہ وہ التزام ہے جس میں ریاست یعنی حکومت سے یہ امید کی گئی تھی کہ چودہ برس تک کے ہر بچے کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا انتظام کرنا اس کی ذمہ داری ہوگی۔ اگر حکومتیں یہ ذمہ داری پوری طرح نبھاتیں، یکساں اسکول سسٹم کو نافذ کرتیں، اسکولوں میں توازن لاتیں اور تعلیم میں کمرشلائزیشن کو بڑھاوا نہ دیتیں تو آج سرکاری اسکولوں کی ساکھ کہیں اعلیٰ سطح پر ہوتی۔

(بشکریہ: جن ستّا)

چڑھتے شیئر سے بڑھتے خدشات

ہندوستانی شیئر بازار میں اس سال سرمایہ کے معاملہ میں 37 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ فرانس کے بعد برطانیہ بھی پیچھے رہنے والا ہے۔ آخر کیوں؟

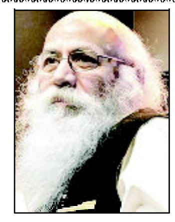

ارون کمار

تجزیہ

ہندوستانی شیئر بازار کی حیثیت میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ مارکیٹ کیپٹلائزیشن کے معاملہ میں یہ اب برطانیہ سے بہت پیچھے نہیں ہے۔ اس سال ہندوستانی شیئر بازار کے مارکیٹ کیپ میں 37 فیصد کا اضافہ ہوا ہے اور یہ بڑھ کر 3.46 لاکھ کروڑ ڈالر ہوگیا ہے۔ اس کے برعکس برطانوی شیئر بازار کے مارکیٹ کیپ میں 9 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا ہے اور اس کی کیپٹل پوزیشن 3.59 لاکھ کروڑ ڈالر ہے۔ حالاں کہ وبا کے بعد ہندوستانی شیئر بازار میں بھی گراوٹ آئی تھی، لیکن جلد ہی اس نے رفتار پکڑ لی اور گزشتہ ماہ اس نے پہلی مرتبہ فرانس کو پیچھے چھوڑتے ہوئے مارکیٹ کیپٹلائزیشن کے معاملہ میں چھٹا مقام حاصل کرلیا۔ ہندوستانی شیئر بازار کی یہ تیزی عام سرمایہ کاروں کو پرکشش لگ سکتی ہے۔ باوجود اس کے، ریزروبینک آف انڈیا کے گورنر گزشتہ ایک سال میں کئی مرتبہ کہہ چکے ہیں کہ حقیقی معیشت اور مالیاتی شعبہ میں کوئی تال میل نظر نہیں آرہا ہے۔ آخر کیوں؟

اس سوال کا جواب شیئر بازار کے بنیادی تصور میں پوشیدہ ہے۔ کسی بھی ملک کا شیئر بازار اس سچائی پر منحصر ہوتا ہے کہ اس ملک کی معیشت سے کتنی امید وابستہ رکھی جائے؟ آنے والے دنوں کے بھروسے مند نظر آنے پر ہی شیئر بازار کی فہرست میں شامل کمپنیوں میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔ اپنے یہاں ایسی فہرست میں شامل کمپنیوں کی تعداد تقریباً 6,000 ہے۔ حالاں کہ، ان میں سے بھی بنیادی طور پر 2,000 کے قریب کمپنیوں پر زیادہ تر سرمایہ کار اعتماد کرتے ہیں۔ اندازہ ہے کہ ان 6 ہزار کمپنیوں پر بمشکل 20-10 لاکھ لوگ مالکانہ حق رکھتے ہوں گے۔ اس کا مطلب ہے کہ 1.35 ارب کی آبادی والے اس ملک میں شیئر بازار پر تقریباً 0.1 فیصد لوگوں کا ہی کنٹرول ہے۔ تو شیئر بازار میں ہونے والی تیزی بنیادی طور پر ان کے لیے ہی فائدہ مند ہے۔ باقی تین-چار کروڑ عام سرمایہ کاروں کو بہت فائدہ نہیں ملتا، کیوں کہ وہ سبھی چھوٹے سرمایہ کار ہیں۔

ہندوستان کے ساتھ دقت یہ ہے کہ یہاں کی معیشت میں غیر منظّم شعبہ کا تعاون کافی زیادہ ہے، لیکن قصیدے منظّم شعبہ کے پڑھے جاتے ہیں۔ شیئر بازار میں نہ تو غیر منظّم شعبہ کی کوئی حصہ داری ہے اور نہ ہی چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کی۔ یعنی ہندوستانی معیشت کا ایک بڑا حصہ شیئر بازار سے دور ہے۔ جب کہ گزشتہ پانچ سال میں سب سے زیادہ نقصان انہی شعبوں کو ہوا ہے۔ حقیقت میں، شیئر بازار میں آرہی اس تیزی کی ایک وجہ غیر منظّم شعبہ کو ہورہا نقصان بھی ہے۔ بالخصوص نوٹ بندی کے بعد سے غیر منظّم شعبہ کے حصہ کی ڈیمانڈ منظّم شعبہ کے کھاتے میں چلی گئی ہے۔ رہی سہی کسر جی ایس ٹی اور وبا نے پوری کردی۔ غیر منظّم شعبہ کو بیشک جی ایس ٹی سے باہر رکھا گیا ہے، لیکن منظّم شعبہ کا اِن پٹ کریڈٹ اس کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ اسی طرح، کورونا کے بعد مقامی دکان دار کے بجائے لوگ آن لائن خریداری پر زیادہ بھروسہ کرنے لگے ہیں۔ نتیجتاً، کمپنیوں کے منافع میں اضافہ ہوا ہے اور سرمایہ کار یہ امید کرنے لگے ہیں کہ آنے والے دنوں میں یہ کمپنیاں کہیں اچھا ریٹرن دیں گی۔ اسی لیے، انہوں نے سرمایہ کاری میں اضافہ کیا ہے۔ ہندوستانی شیئر بازار میں غیر ملکی سرمایہ کار بھی خوب آرہے ہیں۔ دنیا کے کئی ممالک میں وبا کے درمیان راحت پیکیج جاری کیے گئے، جس سے بازار میں نقدی (لیکویڈیٹی) بڑھی ہے۔ پہلے کے دنوں میں بینک یا سیونگ پلانس جیسی سرمایہ کاری کے دیگر وسائل تھے، جن میں اچھا خاصا ریٹرن ملتا تھا۔ مگر کورونا نے سرمایہ کاروں کو یہاں سے مایوس کیا ہے۔ کئی ممالک میں تو سود نگیٹو ہوگیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ وہاں پیسوں کی سرمایہ کاری کرنے پر سرمایہ کاروں کو ہی شرح سود ادا کرنی پڑرہی ہے۔ ہندوستان اس معاملہ میں ابھی اچھی حالت میں ہے۔ چوں کہ یہاں کی ٹیکنالوجی، ای-کامرس، ای-بینکنگ جیسی کمپنیوں میں مقامی سرمایہ کاروں کا بھی اعتماد ہے، اس لیے غیر ملکی سرمایہ کار بھی ان میں اپنے لیے امید تلاش کررہے ہیں۔ سرمایہ کاری کرنے والوں میں وہ کمپنیاں بھی شامل ہیں، جو اس لیے ہندوستانی شیئر بازار میں سرمایہ کاری کررہی ہیں، تاکہ وہ مقامی کمپنیوں پر اپنا کنٹرول کرسکیں۔ یہی سبب ہے کہ ڈالر کے مقابلہ روپے کے کمزور ہونے اور تمام جوکھم کو دیکھنے کے باوجود غیر ملکی سرمایہ کار ہندوستانی شیئر بازار پر اعتماد کررہے ہیں۔ حالاں کہ اس جلدبازی میں ان کمپنیوں کو بھی فائدہ ہورہا ہے، جو نسبتاً کمزور ہیں۔

ان سب عوامل نے یہاں پرائس ارننگ ریشیو (کمپنی کے شیئر کی قیمت اور شیئر سے ملے فائدہ کا تناسب) کافی زیادہ بڑھا دیا ہے۔ منافع اور سرمایہ کاری کا فائدہ (سرمایہ کاری کی قیمت فروخت اس کی خرید سے زیادہ ہو) ملاکر سرمایہ کار کو کافی اچھا فائدہ مل رہا ہے۔ لیکن اگر یہ 10 فیصد کے قریب گر گیا تو بینک کی شرح سود سے کم ریٹرن مل سکتا ہے۔ لہٰذا مارکیٹ کیپٹلائزیشن میں جب تک اضافہ ہوتا رہے گا، سرمایہ کاروں کی چاندی ہوگی، لیکن جیسے ہی یہ مستحکم ہوجائے گا یا بڑھنا بند ہوگا، سرمایہ کاروں کے ہاتھ کھینچنے سے شیئر بازار دھڑام سے گر سکتا ہے۔ اس کا نقصان بڑے سرمایہ کاروں کو تو شاید ہی ہوگا۔

یہاں 1992 کا ہرشد مہتا گھوٹالہ ہمارے لیے سبق ہوسکتا ہے، جس میں چھوٹے سرمایہ کاروں کی پورے کا پورا سرمایہ تک ڈوب گیا تھا۔ اس کا ایک بڑا نقصان یہ ہوسکتا ہے کہ ہمارے شیئر بازار کو لے کر جو مثبت ماحول عالمی معیشت میں بنا ہے، وہ بھی جھٹکے سے بدل جائے۔ پرائس ارننگ ریشیو میں کافی تیزی سے اس خدشہ کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔

واضح ہے، اس بلبلے کو تھامنے کے لیے خصوصی کوشش کی ضرورت ہے۔ ممکن ہو، تو حکومت شیئر بازار میں روزانہ ہونے والی ٹریڈنگ پر کچھ 'ٹرانزیکشن چارج' لگائے۔ اس سے نہ صرف شیئر بازار کا عدم استحکام کم ہوگا، بلکہ سوشل سیکٹر کو بھی پیسہ مل سکے گا۔ فی الحال، ہیلتھ، ایجوکیشن جیسے شعبوں میں کافی سرمایہ کاری درکار ہے۔ اس سے نئے روزگار بھی پیدا ہوسکیں گے۔ پھر اسپیکولیشن، یعنی اندازہ پر مبنی شیئر بازار کی یہ اونچائی حقیقی سرمایہ کاری کی طرف سے لوگوں کا منہ موڑ رہی ہے، کیوں کہ اگر محض اندازہ لگانے سے ہی ایک سال میں ہمیں اچھا خاصا ریٹرن مل رہا ہو، تو نئی انڈسٹری میں، جس میں پانچ سال کے بعد ریٹرن آئے گا، سرمایہ کار کیوں پیسے لگائیں گے؟ اس کا ہماری معیشت کو شدید نقصان ہوسکتا ہے۔

حکومت شیئر بازار میں روزانہ ہونے والی ٹریڈنگ پر کچھ 'ٹرانزیکشن چارج' لگائے۔ اس سے نہ صرف شیئر بازار کا عدم استحکام کم ہوگا، بلکہ سوشل سیکٹر کو بھی پیسہ مل سکے گا۔ فی الحال، ہیلتھ، ایجوکیشن جیسے شعبوں میں کافی سرمایہ کاری درکار ہے۔ اس سے نئے روزگار بھی پیدا ہوسکیں گے۔ پھر اسپیکولیشن، یعنی اندازہ پر مبنی شیئر بازار کی یہ اونچائی حقیقی سرمایہ کاری کی طرف سے لوگوں کا منہ موڑ رہی ہے، کیوں کہ اگر محض اندازہ لگانے سے ہی ایک سال میں ہمیں اچھا خاصا ریٹرن مل رہا ہو، تو نئی انڈسٹری میں، جس میں پانچ سال کے بعد ریٹرن آئے گا، سرمایہ کار کیوں پیسے لگائیں گے؟ اس کا ہماری معیشت کو شدید نقصان ہوسکتا ہے۔

(مضمون نگار ماہر معاشیات ہیں)

(بشکریہ: ہندوستان)

مراسلہ نگار کی رائے سے مدیر کا متفق ہونا ضروری نہیں

احتساب ضروری

مکرمی!

ایسے تو امراض وجرائم کی بے شمار شکلیں معاشرہ کو اپنے نرغے میں لیے ہوئے ہیں، جس سے لوگوں کا نجات حاصل کرپانا ناممکن تو نہیں پر مشکل ضرور ہے۔ تقریباً تمام امراض وجرائم کی جانب عام طور پر لوگوں کی توجہ مبذول کرائی جاتی ہے، اس تعلق سے بڑے بڑے اشتہارات ومجلّات شائع ہوتے ہیں، اس کی ہلاکت خیزی اور اس سے رونما ہونے والے معاشرتی فساد وبگاڑ سے لوگوں کی رہنمائی کی جاتی ہے، لیکن ایک بیحد خطرناک اور مہلک مرض اور جرم جس کی جانب اقدام تو درکنار غور وفکر کی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی کہ ہر شخص اپنی ذاتی خوبو سے اپنے رویہ کو روا رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خانگی اور معاشرتی زندگیوں میں تحقیق وتدقیق سے چشم پوشی انسانی سماج کا لاینفک وطیرہ بن چکا ہے۔ ایسی ہی بیماری اور جرم کا نام غلط فہمی ہے جس کا نہ تو کوئی درماں کرتا ہے اور نہ ہی اعتراف۔ اس بیماری کی ہلاکت خیزی اور حصولیابی کو شمار کیا جائے تو موٹے موٹے دفاتر سیاہ ہوسکتے ہیں۔ شیطان نے غلط فہمی کے بیج کو اس قدر برگ وبار آور بنایا ہے کہ اگر اس کے تناور درخت کو قلم بھی کردیا جائے تو ذرا سی توجہ پاکر یہ دوبارہ پھل پھول جاتا ہے۔ اس کے پھل اور پھول میں وہ بلا کی زہرناکی گھلی ہوئی ہے کہ اس کے فقط چکھنے سے ہی ہنستے مسکراتے چہرے پل بھر میں پژمردگی کا شکار ہوجاتے ہیں اور بدرونقی اور بے رخی کے وہ بادل چھا جاتے ہیں کہ رفتہ رفتہ پورے گھر اور خاندان کو زد میں لے کر ایسی سیاہی انڈیل جاتے ہیں، جس کے داغ بار بار دھلنے کے باوجود تازہ رہتے ہیں۔ اس غلط فہمی کی نحوست سے نہ جانے کتنے سینوں میں نفرت وعداوت کے شعلے بھڑک اٹھے اور جانے کتنے خاندانوں کے شیرازے منتشر ہوگئے۔ یہ ایسا خطرناک مرض ہے جس کو نہ تو کوئی مرض سمجھتا ہے اور نہ ہی علاج کی تدبیر کی جاتی ہے۔ جب کہ اسلام کا مسلمہ اصول وقاعدہ ہے کہ جب تمہیں کسی چیز کی بابت خبر دی جائے تو اولاً اس کی تحقیق کرلیا کرو مبادا بے خبری میں کسی قوم کو ضرر پہنچے اور تمہیں کف افسوس ملنا پڑے۔ لہٰذا ہم تمام مسلم بھائی بہنوں کو اللہ پاک کی مذکورہ ہدایت کی روشنی میں آپسی تعلقات کو برقرار رکھنا چاہیے، تاکہ رشتوں کا تقدس قائم رہے اور ذرا ذرا سی باتوں پر رشتوں میں کھٹاس نہ پڑے، بلکہ ہر خیر وشر میں اصولِ تحقیق وتدقیق کو ملحوظِ خاطر رکھیں اور ہر حال میں غلط بیانی سے پرہیز کرتے رہیں، تاکہ غلط فہمی کا سد باب ہوسکے اللہ پاک ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین

آفتاب عثمانی- علی گڑھوا بازار، سدھارتھ نگر، یوپی

پرینکا گاندھی سے بدسلوکی!

مکرمی!

کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے یوپی میں کسانوں کے قتل پر ان کے خاندانوں سے ملاقات، ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرکے انسانیت کی اعلیٰ اقدار کا مظاہرہ کیا اور اچھی مثال قائم کی ہے۔ اس موقع پر بی جے پی کی یوگی سرکار نے پرینکا گاندھی کا راستہ روک کر ان کے ساتھ جس طرح کی بدتمیزی کی اور انہیں گرفتار کیا اس کی سارا ملک شدید مذمت کررہا ہے۔ پرینکا گاندھی ایک اعلیٰ خاندانی خاتون اور باوقار شخصیت ہیں۔ ملک کی سب سے قدیم پارٹی کانگریس کی ایک بڑی لیڈر ہیں، پرینکا کے والد راجیو گاندھی ملک کے وزیراعظم تھے، ان کی دادی اندرا گاندھی اور اندرا گاندھی کے والد پنڈت جواہر لعل نہرو ملک کے وزرائے اعظم رہ چکے ہیں۔ بی جے پی قائدین کے برعکس پرینکا گاندھی کے اسلاف نے اس ملک کیلئے بڑی بڑی قربانیاں دی ہیں، انکے ساتھ اس طرح کا غیر جمہوری اور غیر انسانی سلوک کرکے بی جے پی نے اچھا پیغام نہیں دیا ہے۔ بی جے پی کی اس حرکت کو ملک کا ہر امن پسند اور جمہوریت پر یقین رکھنے والا شہری ناپسند کرتے ہوئے حیرانگی سے دیکھ رہا ہے۔

دوسری جانب کانگریس پارٹی کے وفد نے صدر جمہوریہ ہند سے ملاقات کرکے کسانوں کو دھمکیاں دینے والے بی جے پی کے وزیر مملکت اجے شرما کو برخاست اور گرفتار کرنے کا جو مطالبہ کیا ہے وہ بالکل صحیح ہے، ملک کے کسان اور عوام بھی یہی چاہتے ہیں کہ لکھیم پور قتل وفساد کے اصل ملزمین کو اس سنگین جرم کی سزا ملنی چاہیے یہی عدل وانصاف کا تقاضا ہے۔

زکریا سلطان- ریاض، سعودی عرب

یہ کس کی راہ پر ہیں آج نفرت کے جنوں والے
مٹانا چاہتے ہیں جو ہر اک اسلوب گاندھی کا
معافی اُن کے کہنے پر جو انگریزوں سے مانگی تھی
تو ساورکر بھی کہنا مانتے تھے خوب گاندھی کا

نوٹ: ادارتی صفحے پر شائع مضامین میں مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آرا ان کی ذاتی ہیں اور ادارہ اس کیلئے کسی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

ہمیں فخر ہے کہ ہم ہندوستانی ہیں
سہارا انڈیا ماس کمیونی کیشن کیلئے پرنٹر و پبلشر ضیاء قادری نے سہارا انڈیا ماس کمیونی کیشن پریس C-2,3,4، سیکٹر-11 نوئیڈا میں چھپوا کر اور 705-706، ساتویں منزل، نورنگ ہاؤس، 21 کے جی مارگ، نئی دہلی سے شائع کیا۔
For Sahara India Mass Communication Printed & Published by Zia Qadri, Printed at C-2, 3, 4, Sector-11, Noida and published from 705-706, VIIth Floor, Navrang House, 21 K.G. Marg, New Delhi
Chief Executive Officer & Editor in Chief : Upendrra Rai چیف ایگزیکیٹو آفیسر و ایڈیٹر ان چیف: اپیندر رائے
Resident Editor: Md. Fakhre Imam * ریزیڈنٹ ایڈیٹر: محمد فخر امام Group Editor: Ismail Zafar Khan (ismail.zafarkhan@gmail.com) گروپ ایڈیٹر: اسمعیل ظفرخان
For Editorial/News: rsahara1@gmail.com ■ Advertisement (National): ■ 0-9891773434, 9899452476 Email: adsahara@gmail.com
www.roznamasahara.com 0120-2598274 :سرکولیشن، 0120-2444755,2598419 :ٹیلی فون نمبر نوئیڈا آفس، 011-23352369, 23352368 :ٹیلی فون نمبر دہلی دفتر
* اس شمارہ میں شامل شائع شدہ تمام خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے ذمہ دار R.N.I. No.71627/99 Roznama Rashtriya Sahara (New Delhi) Regd.: UP/GBD-208/2021-2023 شمارہ نمبر: 65563 سال: 22
روزنامہ راشٹریہ سہارا
حب الوطنی ○ فرض شناسی ○ ایثار

جیل میں بند ساورکر سے گاندھی جی نے کس طرح بات کی؟

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے بیان پر چھتیس گڑھ کے وزیراعلیٰ بھوپیش بگھیل کا استفسار

رائے پور (یو این آئی / پی ٹی آئی) چھتیس گڑھ کے وزیراعلیٰ بھوپیش بگھیل نے ساورکر کے بارے میں دیے گئے بیان جس میں انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس کے لیڈر نے گاندھی جی کی ہدایت پر انگریزوں سے معافی مانگی تھی ردعمل ظاہر کرتے ہوئے پوچھا ہے کہ مہاتما گاندھی جیل میں بند ساورکر کے ساتھ کسی طرح اپنی بات پہنچا سکتے تھے۔ پی ٹی آئی بگھیل کے بیان کو نقل کرتے ہوئے پوچھا کہ مہاتما گاندھی اس وقت کہاں تھے، گاندھی جی وردھا میں تھے، تو ساورکر کہاں تھے، وہ سیلولہ جیل میں تھے انڈمان نکوبار میں تھی۔ سوال پر اٹھتا ہے کہ ان دونوں نے ایک دوسرے سے کہاں بات چیت کی ہوگی۔ انہوں نے رحم کی درخواست جیل سے بھیجی ہوگی۔

انہوں نے ایک نہیں چھ مرتبہ سے زیادہ ایسا کیا تھا۔ بگھیل نے کہا کہ انگریزوں سے معافی مانگ کر ہمیشہ ان کے ساتھ ہی رہے، انگریزوں کے خلاف ایک جملہ نہیں بولا اور انگریزوں کے ایجنڈے پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو۔ یہ عمل آوری کرتے رہے۔ بگھیل نے دیا دلایا کہ جیل سے باہر آنے پر مئی 1925 میں انہوں نے دو قومی نظریہ پیش کیا تھا۔

چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل نے کہا ہے کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ میں آئندہ ضمنی انتخابات اور کئی

ریاستوں میں اسمبلی انتخابات کے ساتھ ساتھ تنظیمی انتخابات پر ہفتہ کو تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ آج اشٹمی پر مندروں میں دیوی درشن کے لیے روانہ ہونے سے پہلے نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران مسٹر بگھیل نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مسٹر راہل گاندھی کو دوبارہ پارٹی صدر کی ذمہ داری سنبھالنی چاہیے۔

انہوں نے کبیر دھام ضلع کے ہیڈ کوارٹر کوردھا میں ہوئے واقعہ کی غیر جانبدارانہ جانچ کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ سنگھ اور بی جے پی کی دو موضوع تبدیلی مذہب اور فرقہ وارانہ نفرات پھیلانے پر ماسٹری ہے اور اس کے ذریعہ فسادات کرانا چاہتے ہیں جسے کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔

انہوں نے بتایا کہ ریاست میں 15 سالوں سے بی جے پی کی حکومت تھی پھر سنگھ کے لوگوں کے پاس کوئی کام نہیں تھا، سب بندھوا مزدور تھے، کسی کی نہیں چلتی تھی۔ سب ناگپور سے چلاتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے آندھرا پردیش میں نکسلائٹس کے رہنما، تلنگانہ اور دیگر ریاستوں میں بیٹھے ہیں اور چھتیس گڑھ کے نکسلی صرف گولیاں مارنے اور کھانے کے لیے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ تمام علاقے کورونا دور کی وجہ سے مشکل میں تھے، اب جب کہ تمام علاقوں میں حالات بہتر ہو رہے ہیں ہنگامہ آرائی کا کھیل شروع ہوگیا۔ اس وجہ سے یہ ضروری ہوگیا ہے کہ کسی بھی واقعہ کو ہلکے میں نہ لیا جائے۔

روپڑ: پنجاب کے وزیراعلیٰ چرنجیت سنگھ چنی پونچھ میں شہید ہونے والے سپاہی گجن سنگھ کے ورثاء کو دلاسہ دیتے ہوئے..................(تصویر: پی ٹی آئی)

شہید فوجی کی آخری رسومات فوجی اعزاز کے ساتھ ادا کی گئی

وزیراعلیٰ چرنجیت سنگھ چنی نے بھی خراج عقیدت پیش کیا

چنڈی گڑھ (یو این آئی) پنجاب کے جانباز سپاہی گجن سنگھ کی جسد خاکی کو آج ان کے آبائی گاؤں پچرنڈا میں پورے فوجی اعزاز کے ساتھ آخری رسومات ادا کئے گئے۔ ان کے آخری رسومات میں وزیراعلیٰ چرنجیت سنگھ چنی نے شہید کے جسد خاکی کو کندھا دیا۔

اس موقع پر اسپیکر پنجاب اسمبلی رانا کے پی سنگھ بھی شامل ہوئے۔ مسٹر چنی نے شہید کو آخری خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ارداس پیش کیا۔ انہوں نے شہید کے والد اور بھتیجے کے ساتھ بہادر سپاہی کو اگنی بھی دی۔ شہید گجن سنگھ نے 11 اکتوبر کو جموں وکشمیر کے پونچھ سیکٹر میں دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے اپنی جان قربان کردی تھی۔

مسٹر چنی نے کہا کہ شہید گجن سنگھ اور دیگر بہادر فوجیوں کے ساتھ جنہوں نے ملک کی وحدت اور سالمیت کی حفاظت کے لیے اپنی جانیں قربان کیں وہ نوجوانوں کو متاثر کرتے رہیں گے۔ واضح رہے کہ پونچھ سیکٹر میں شہید ہونے والے پنجاب کے تین شہیدوں کو آج ان کے آبائی گاؤں میں سپرد خاک کردیا گیا۔

نوراتری پر گربھا کرتی دکھائی دیں پرگیہ ٹھاکر

کانگریس نے کیا ممبر پارلیمنٹ کی صحت پر طنز

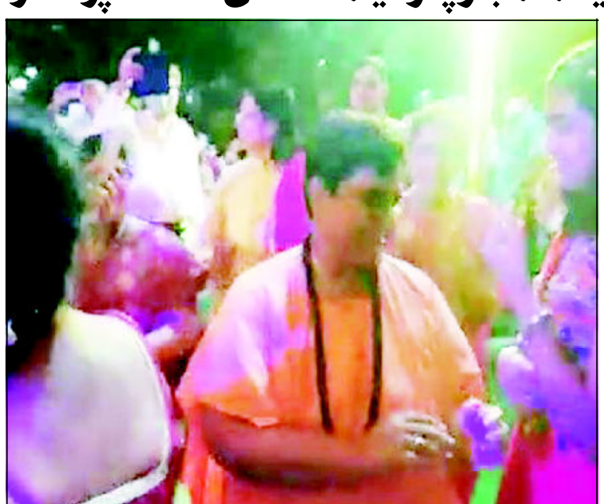

بھوپال (ایجنسیاں) بھوپال کی ممبر پارلیمنٹ پرگیہ ٹھاکر مقامی پنڈال میں درگا ماں کے درشن کرنے پہنچیں۔ یہاں انہوں نے مقامی لوگوں کے ساتھ گربا بھی کیا۔ اس کی تصویریں اور ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔

بعد ازاں کانگریس نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ 'خوش ہے' بس عام لوگ اس وقت تکلیف میں ہوتے ہیں، تب آپ ویل چیئر پر دیکھ کر دکھ ہوتا ہے۔ ایشور آپ کو تندرست رکھے۔ ممبر پارلیمنٹ اس سے قبل باسکٹ بال کھیل کر سرخیوں میں آئیں تھیں۔ اس وقت بھی کانگریس نے طنز کیا تھا۔ گزشتہ شب وہ ایکوسٹی میں ماں درگا کے درشن کرنے ممبر پارلیمنٹ پہنچیں تھیں۔

انہوں نے مقامی لوگوں کے ساتھ گربا کیا۔ تین ماہ قبل سادھوی پرگیہ ٹھاکر باسکٹ بال گراؤنڈ میں کھیلنے پہنچی تھیں۔ اس وقت کانگریس نے کہا تھا کہ سادھوی پرگیہ ٹھاکر کو ابھی تک ویل چیئر پر دیکھا تھا مگر آج ان کو اسٹیڈیم میں باسکٹ بال کھیلتا دیکھ کر خوشی ہوئی۔

کسانوں کی مخالفت کے سبب کھٹر کا دورہ رد

کسانوں کو دورہ رد ہونے کی خبر پر بھروسہ نہیں، ہرحال میں مخالفت کا عزم

چنڈی گڑھ (ایجنسیاں) ہریانہ کے وزیراعلیٰ منوہر لال کھٹر کا گوہنہ کا پروگرام منسوخ ہوگیا ہے۔ ضلع سونی پت انتظامیہ کو اس کی اطلاع مل گئی ہے۔ کسانوں نے شہر میں کسی بھی صورت میں ہیلی کاپٹر سے نہیں اترنے دینے کے اعلان کے بعد فیصلہ لیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ کی آمد کے خلاف کسان شہر میں جمع ہوگئے ہیں۔ وہیں کرشنا بیدی گوہنا پہنچ گئے ہیں۔ وہ اب والمیکی جینتی پر ہونے والے پروگرام میں حصہ لیں گے۔

اس سے پہلے انتظامیہ تیاریوں میں لگی ہوئی تھی اور گوہنا کو پولیس چھاؤنی میں بدل دیا گیا۔ دیوی لال اسٹڈیم میں سی ایم کے لیے ہیلی پیڈ تیار کیا گیا ہے۔ بی کے یو کے ریاستی نائب صدر ستیہ وان نروال نے کہا کہ کسان مخالفت میں پر امن مظاہرہ کریں گے۔ وزیراعلیٰ منوہر لال کھٹر کو کسی بھی حالات میں گوہنا نہیں اترنے دیں گے۔ شہر کے لیے آس پاس کے گاؤں کے کسان ٹریکٹر ٹرالیاں لے کر تیار بیٹھے ہیں۔ ایک نوٹس پر شہر کے روانہ ہوں گے۔ کسانوں نے کہا کہ انہیں اس بات کی جانکاری انتظامیہ سے ملی ہے کہ وزیراعلیٰ کا دورہ رد ہوگیا ہے۔

انہیں انتظامیہ کی بات پر یقین نہیں ہے۔ شام تک کسان اپنی مخالفت جاری رکھیں گے اور جب تک پوری فورس نہیں ہٹا لی جاتی یہاں سے نہیں ہٹیں گے۔ کسانوں نے کہا کہ یہ گھر واپس جانے والے نہیں ہیں۔ دن ہی نہیں رات میں بھی وزیراعلیٰ کی مخالفت ہوگی۔

وزیراعلیٰ منوہر لال کھٹر فی الحال پنچکولہ میں منعقد پروگرام بی جے پی ریاستی صدر کی مجلس عامہ کی میٹنگ میں ہے۔ انہوں نے وہاں قومی پرچم لہرا کر میٹنگ کا آغاز کیا۔ وزیراعلیٰ کی آمد کو لے کر انتظامیہ کی کسانوں سے صلح کی کوشش ناکام رہی۔ صبح اے ایس پی گوہنا نکیتا کھٹر نے کسانوں کو بات چیت کے لیے مدعو کیا۔

کسانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ مذہبی پروگرام میں وزیراعلیٰ کی مخالفت نہ کریں۔ تقریباً ایک گھنٹے تک چلی میٹنگ کے بعد کسان انتظامیہ کو کوئی یقین دہانی دیے بغیر باہر نکل آئے۔ بات چیت میں شامل بی کے یو کے ریاستی نائب صدر ستیہ وان ناروال نے کہا کہ کسان ہر حال میں وزیراعلیٰ کی مخالفت کریں گے۔ تقریب کے منتظمین اور کسانوں میں وزیراعلیٰ کی آمد پر کشیدگی ہے۔ کسان لیڈر ستیہ وان ناروال کا کہنا ہے کہ کسان

وزیراعلیٰ منوہر لال کھٹر فی الحال پنچکولہ میں منعقد پروگرام بی جے پی ریاستی صدر کی مجلس عامہ کی میٹنگ میں ہے۔ انہوں نے وہاں قومی پرچم لہرا کر میٹنگ کا آغاز کیا۔ وزیراعلیٰ کی آمد کو لے کر انتظامیہ کی کسانوں سے صلح کی کوشش ناکام رہی۔

پروگرام کے مخالف نہیں ہیں۔ وہ صرف وزیراعلیٰ کی مخالفت کررہے ہیں۔ وہ اپنے پروگرام سے مطمئن نہیں ہیں۔ کسان پروگرام میں حصہ لیں گے۔ وزیراعلیٰ آئے تو مخالفت کریں گے، ورنہ وہ سر جھکائیں گے۔

دوسری جانب بھگوان والمیکی تریکال درشی سوسائٹی کے صدر دیپک آدتیہ نے کہا کہ کسان دوہری حکمت عملی اختیار کرکے پروگرام کو ناکام کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی کسان لیڈروں کے ساتھ پانچ بار میٹنگ ہوچکی ہے۔ میٹنگ میں وہ حمایت کرنے کی بات کہتے ہیں اور باہر مخالفت کرتے ہیں۔ دیپک نے کہا کہ اس سے پہلے کسانوں نے نہ سماج کی آواز اٹھائی، نہ بھگوان والمیکی پروگرام منعقد کیا گیا۔

وزیراعلیٰ کھٹر آج گوہنا آئیں گے، اس کو تعلق سے ابھی کوئی آخری فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ اب انتظامیہ کے افسران وزیراعلیٰ کو کسانوں سے ہوئی بات چیت اور گوہنا کے حالات کو لے کر اپڈیٹ دیں گے۔ اس کے بعد وزیراعلیٰ سطح پر ہی وزاعلیٰ کے گوہنا میں آنے یا نہ آنے کا فیصلہ ہوگا۔ انتظامیہ کو فی الحال کوئی اپڈیٹ نہیں ہے۔ حالانکہ انتظامی افسر زور لگا رہے ہیں کہ وزیراعلیٰ کے آنے کو لے کر کسانوں کے ذریعہ رکاوٹ کو دور کیا جائے۔

ٹیمپو اور روڈویز بس میں ٹکر، 2 کی موت

بھرتپور (یو این آئی) راجستھان میں دھولپور کے باڑی صدر تھانہ علاقے میں ایک ٹیمپو اور راجستھان روڈویز کی بس میں ٹکر ہونے سے ٹیمپو میں سوار دو افراد کی موت ہوگئی اور 10 دیگر زخمی ہوگئے۔ تھانہ انچارج یوگیندر سنگھ نے بتایا کہ دھولپور تھانہ علاقے کے جھیل کا پورا گاؤں کے 12 لوگ کیلا دیوی ماتا کے درشن کے لئے گئے تھے۔ درشن کے بعد ٹیمپو سے واپس لوٹ رہے تھے۔ راستے میں غلط سمت سے آرہی روڈویز کی بس نے ٹیمپو کو ٹکر ماردی۔ حادثے میں ٹیمپو سوار وجیندر کشواہا اور منجیش کی موقع پر موت ہوگئی۔

عاشق جوڑے کی زہریلی اشیا کھا کر خودکشی کی کوشش

دھمتری (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے ضلع دھمتری میں کرود تھانہ علاقہ کے پرکھنڈا گاؤں میں ایک عاشق جوڑے نے زہریلی اشیاء کھالی جس سے عاشق کی موت ہوگئی جبکہ معشوقہ کا علاج سول اسپتال میں کیا جارہا ہے۔ پولیس ذرائع نے آج بتایا کہ ضلع کے پاراکھنڈا گاؤں کے رہنے والا کالیشور پٹیل (25) مزدوری کرنے کونڈا گاؤں گیا تھا۔ جہاں اسے تریاوان گاؤں کی ایک 23 سالہ خاتون سے محبت ہوگئی۔ دونوں کل نوراتری اور دسہرہ منانے پرکھنڈا آئے تھے۔

ریواڑی میں ایمس کے قیام کا راستہ ہموار

چنڈی گڑھ (نعیم خان/ایس این بی) وزیراعلیٰ منوہر لال کے ساتھ ایک میٹنگ میں ہریانہ میں ایمس کے قیام کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔ میٹنگ میں ریواڑی ضلع کے گاؤں ماجرا میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کے قیام کے لیے تمام مکمل کرلی گئی ہیں۔ مرکزی وزیر مملکت راؤ اندرجیت سنگھ کی موجودگی میں وزیراعلیٰ منوہر لال کی صدارت میں منعقدہ اجلاس میں ریاستی درج فہرست ذاتوں اور پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود کے وزیر ڈاکٹر بنواری لال، سینئر عہدیداروں اور وفد کی مشترکہ میٹنگ کسانوں جنہوں نے اس منصوبے کے لیے زمین فراہم کی تھی۔ اس منصوبے کے لیے علیحدہ بجٹ کی منظوری دیتے ہوئے منوہر لال نے ریونیو اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ کسانوں کی زمین کی ادائیگی کا عمل جلد از جلد شروع کریں۔ انہوں نے ٹاؤن اور ویلج پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ اور پنچایت محکموں کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ تمام ضروری کام ایک مقررہ مدت میں مکمل کریں اور کسانوں سے متعلق مسائل پر کام کریں۔

چنڈی گڑھ: ہریانہ کے وزیراعلیٰ منوہر لال کھٹر ریواڑی گائوں ماجرا میں بننے والے ایمس کے تعلق میں افسران اور کسانوں کے ساتھ تبالۂ خیال کرتے ہوئے .... (تصویر: ایس این بی)

میں 'نیکر' کے سنسکار میں ہی پلا بڑھا ہوں

کمل ناتھ کے بیان پر وشنودت شرما کا رد عمل

بھوپال (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) مدھیہ پردیش کے صدر وشنو دت شرما نے آج کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ ان کی پرورش نیکر کے سنسکار میں ہوئی ہے اور وہ اسے پہن کر بڑے ہوئے ہیں۔ مسٹر شرما نے یہ بات یہاں کانگریس کے سینئر لیڈر کمل ناتھ کے یہاں میڈیا سے بات چیت کے دوران 'نیکر' کے بارے میں بیان کے ایک دن بعد اپنے ردعمل میں کہی۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر نے کہا کہ وہ آج جہاں ہیں اور بی جے پی تنظیم نے ان پر جو اعتماد کیا ہے۔ وہ نیکر کے سنسکاروں میں پلے بڑھے ہیں۔ انہیں اس بات کے لیے مسٹر کمل ناتھ کے سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں ہے۔

بی جے پی رکن پارلیمنٹ مسٹر شرما نے بتایا کہ نہ تو انہیں پرواہ ہے کہ مسٹر کمل ناتھ انہیں پہچانتے یا نہیں پہچانے، ان کا مقصد بی جے پی کے خیالات کے مطابق کام کرنا ہے اور وہ اپنا کام کررہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بی جے پی کے کارکن اور ریاست کے لوگ انہیں جانتے ہیں اور یہ ان کے لیے اطمینان کی بات ہے۔ مسٹر شرما نے کہا کہ مسٹر کمل ناتھ کی عمر 60 سال سے زیادہ ہے اور شاید عمر کا اثر ہے اس لیے وہ اس طرح بات کرتے ہیں۔

مسٹر شرما نے ایک طرح سے جواب دیتے ہوئے کہا کہ مسٹر کمل ناتھ کا خاندان درباری رہا ہے، یہ نیکر کی ثقافت ہے جس نے اسے ملک سے ختم کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت مسٹر جواہر لال نہرو نے کہا تھا کہ وہ جن سنگھ کو ختم کریں گے، تب پنڈت شیاما پرساد مکھرجی نے کہا تھا کہ جس کے ذہن میں یہ خیال ہے وہ ایک دن ضرور ختم ہوجائے گا اور آج یہ سچ ثابت ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب کانگریس اپنا وجود کھو رہی ہے۔

راجستھان: بی جے پی کے لیڈر کانگریس میں شامل

سری گنگا نگر (یو این آئی) راجستھان کے سری گنگا نگر ضلع میں رائے سنگھ نگر میونسپل کے نائب صدر ہریش ڈابی سمیت 15 بی جے پی اور آزاد کونسلر کانگریس میں شامل ہوگئے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق میونسپل بورڈ میں اب کانگریس کونسلروں کی تعداد 18 ہوگئی ہے۔ اس سے بی جے پی میونسپل صدر منیش کوشل ٹونی اقلیت میں آگئے ہیں۔ بورڈ میں کل 35 کونسلر ہیں۔ سمجھا جارہا ہے کہ میونسپلٹی کے صدر منیش کوشل اور نائب صدر ہریش ڈابی کی آپسی رنجش اور گروپ بازی کے سبب یہ پھر بدل ہوا ہے۔ دوپہر میں مسٹر ڈابی سمیت 18 کونسلر پدم پور میں جاکر کانگریس ایم ایل اے گرمیت کنور سے ملے۔ ان میں تین کانگریس کے کونسلر شامل تھے۔ ڈابی سمیت 15 کونسلروں نے کانگریس کی رکنیت اختیار کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ مسٹر کنور نے انہیں پارٹی کی رکنیت حاصل کرائی۔ کانگریس کی رکنیت حاصل کرنے والوں میں بی جے پی کو چھوڑ کر آنے والے کونسلر سونینا شاہ، اشوک گوئل، چرنجیت سنگھ عرف گنگ، ملکہ سونی، جگدیش کڈیلا، سنیل نائک اور خود میونسپلٹی کے نائب صدر ہریش ڈابی شامل ہیں۔ آزاد کونسلروں میں فتح چند اگرول، سنجے نائک، ہنس راج نائک، سریندر عرف وکی، شیام سندر بالمیکی، نتیش بشنوئی، شرون پاریک اور سروج کانڈا شامل ہیں۔ دس مہینے قبل میونسپل بورڈ کے انتخاب میں صدر کے عہدے کے امیدوار نہ بنائے جانے کے معاملے پر مسٹر اشوک گوئل پارٹی سے ناراض چل رہے تھے۔ 35 رکنی بورڈ کے لئے بی جے پی کے 16 اور کانگریس کے تین کونسلر منتخب ہوئے تھے جبکہ 16 کونسلر آزاد منتخب ہوئے تھے۔ مسٹر منیش کوشل ٹونی آزاد کونسلر منتخب ہوئے لیکن بی جے پی نے انہیں صدر کے الیکشن میں ٹکٹ دے دیا۔ مسٹر کوشل آزاد میونسپل صدر منتخب ہوئے۔ ان کے سامنے کانگریس نے امیدوار کھڑا نہیں کیا۔ میونسپل ایکٹ کے مطابق میونسپلٹی کے خلاف ابھی تحریک عدم اعتماد نہیں لایا جاسکتا۔ ایکٹ میں التزام ہے کہ منتخب میونسپل صدر کی مدت کار کم سے کم دو برس مکمل ہونے کے بعد ہی تحریک عدم اعتماد پیش کی جاسکتی ہے۔

مشرا اور گہلوت کی درگاشٹمی پر مبارکباد

جے پور (یو این آئی)

راجستھان کے گورنر کلراج مشرا اور وزیراعلیٰ اشوک گہلوت نے درگاشٹمی کے موقع پر ریاست کے باشندوں کو نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ اس موقع پر مسٹر مشرا نے ماں درگا سے ہر ایک کے لئے خوشی اور خوشحالی کی خواہش کی۔ انہوں نے نوراتری کی تقریبات میں حصہ لینے والے لوگوں سے ریاستی حکومت کے ذریعہ کورونا پروٹوکال کے تحت جاری نئے تین سطحی عوامی نظم وضبط کے رہنما اصولوں پر عمل کرنے کی اپیل کی۔ مسٹر گہلوت نے درگاشٹمی کے مبارک موقع پر دلی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ماتر شکتی کی ارادھنا کا یہ تہوار خواتین کا احترام کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے ریاست کے لوگوں سے اپیل کی کہ انہیں لڑکیوں کی تعلیم کو فروغ دینے، بیٹیوں کو بچانے اور خواتین کا احترام کرنے کا عہد کرنا چاہیے۔ اسی طرح بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی صدر ڈاکٹر ستیش پونیا نے بھی ریاست کے باشندوں کو درگاشٹمی کی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے درگاشٹمی کی دیوی مہاگوری سے سب کی زندگیوں میں خوشی، امن، خوش قسمتی اور خوشحالی لے کر آنے کی خواہش کی۔

غریب نوازؒ کی بارگاہ میں ملک کی خوشحالی کیلئے دعائیں

خواجہ معین الدین چشتی کی ماہانا چھٹی جوش وعقیدت کے ساتھ منائی گئی

اجمیر (یو این آئی) راجستھان میں خواجہ کے شہر اجمیر میں اسلامی کیلنڈر کے ماہ ربیع الاول کو خواجہ معین الدین حسن چشتی کی ماہانا چھٹی آج درگاہ احاطے میں شان وشوکت اور جوش وعقیدت کے ساتھ منائی گئی۔ کورونا سے ملنے والی حکومتی چھوٹ کے بعد درگاہ شریف میں عقیدت مندوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ درگاہ شریف کے احاطہ نور میں صبح نو بجے قرآن شریف کی تلاوت کے ساتھ چھٹی کا پروگرام ہوا۔ خدام خواجہ نے شجرہ خوانی، نعت اور منقبت پیش کئے۔ فاتحہ کے بعد صلاۃ سلام کے ساتھ دعا میں ہزاروں ہاتھ اٹھ گئے اور تمام لوگوں نے ملک میں امن وامان، اخوت، خوشحالی اور مہلک وبا سے نجات کی دعا کی۔ چھٹی کے موقع پر ایک گھنٹہ کے پروگرام میں درگاہ مکمل طور پر بھری نظر آئی اور درگاہ بازار میں بھی زائرین کا ہجوم رہا۔ 19 اکتوبر کو پیغبر محمد صاحب کی یوم پیدائش جشن عید میلادالنبی (بارہ وفات) مذہبی روایت کے مطابق منائی جائے گی۔ اس موقع پر پوری درگاہ کو روشنی سے سجانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

وزیراعلیٰ کے سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں

اشوک گہلوت کے بیان پر راجستھان بی جے پی لیڈر کا ردعمل

جے پور (یو این آئی) راجستھان میں اپوزیشن کے ڈپٹی لیڈر راجندر سنگھ راٹھور نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لیڈروں کو بیوقوف کہنے والے وزیراعلیٰ اشوک گہلوت کے بیان پر جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی میں تو سبھی بیوقوف ہیں لیکن آپ جیسے وزیراعلیٰ کے ہوتے ہوئے، جو ہر چیز کا علم رکھتے ہیں، راجستھان کی حالت اتنی خراب کیوں ہے؟

مسٹر راٹھور نے یہ بات آج سوشل میڈیا کے ذریعے کہی۔ انہوں نے کہا کہ خانہ جنگی کا سامنا کررہی کانگریس حکومت کے عظیم لیڈروں کو ان کے باشعور وزیراعلیٰ مبارک ہو۔ انہوں نے وزیراعلیٰ کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ہر چیز کا علم رکھنے والے وزیراعلیٰ اشوک گہلوت کس کس پارٹی میں علم رکھنے والے لوگ موجود ہیں، اس کی فہرست جاری کریں۔ کانگریس کے راہل گاندھی کی ذہانت کا سب کو علم ہے۔ وزیراعلیٰ کے سرٹیفکیٹ کی ضرورت آج تمام پارٹیوں کو ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل رپورٹ میں ریاست کے 64 فیصد شہریوں نے تسلیم کیا ہے کہ ریاستی حکومت میں کوئی بھی کام رشوت کے بغیر نہیں ہوتا۔

دیسی سانڈ کی نس بندی پر پرگیہ ٹھاکر کو اعتراض

مویشیوں کی نسل ختم ہونے کا اندیشہ

بھوپال (ایجنسیاں)

ممبر پارلیمنٹ پرگیہ ٹھاکر نے دیسی سانڈوں کی نس بندی روکنے کے لیے آواز اٹھائی ہے۔ انہوں نے بھوپال کلکٹر کی نس بندی کے احکامات کو روکنے کے لیے وزیراعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان سے اور وزیر برائے مویشی پروری سے بات کی ہے۔ پرگیہ ٹھاکر نے کہا ہے کہ ان کو ان مویشیوں کی نس بندی میں بے رحمی کا مظاہرہ کیے جانے کی شکایت ملی ہے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے فوراً بھوپال کلکٹر وزیر برائے مویشی پروری اور وزیراعلیٰ سے اس عمل کو روکنے کی اپیل کی ہے۔ ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ ضلع انتظامیہ کی طرف اگر ان جانوروں کی نس بندی کی گئی تو ان کی پوری نسل ہی ختم ہوجائے گی۔ 29 ستمبر 2021 کو 4 اکتوبر سے 23 اکتوبر تک نس بندی مہم شروع کرنے سے متعلق احکامات جاری کیے تھے۔ اس میں گایوں کے مویشی پالنے والوں اور گئوشالاؤں میں رکھے جانے والے ناکارہ سانڈوں کی نس بندی مفت کی جارہی ہے۔ اس سے متعلقہ افسران کو مہم میں صد فیصد نتائج کی بات کہی جارہی ہے۔

بقیہ: ساورکر سے متعلق راج ناتھ کے بیان ....

انہوں نے آگے لکھا ہے کہ میری یہ تجویز اس لیے ہے، تا کہ عوام کی توجہ اس معاملے پر مرکوز کرنا ممکن ہوسکے، جبکہ، جیسا کہ میں نے سابقہ خط میں آپ سے کہا ہے کہ میں اس معاملے میں اپنے طریقے سے آگے بڑھ رہا ہوں۔ آپ کا خیر خواہ۔ کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے مہاتما گاندھی کی کہی ہوئی بات کو مروڑ کر پیش کرنے پر راجناتھ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے ایک ٹوئٹ میں کہا کہ "راج ناتھ سنگھ جی مودی سرکار کی چند ممتاز اور باوقار شخصیات میں شامل ہیں۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ وہ آر ایس ایس کے تاریخ کو از سر نو لکھنے کی عادت سے پاک نہیں ہیں۔ پارٹی لیڈر ششی تھرور نے کہا کہ ساورکر کو 4 جولائی 1911 کو سیلولر جیل میں رکھا گیا تھا۔ بس اے چھ ماہ کے اندر، انہوں نے رحم کی درخواست پیش کی۔ 14 نومبر 1913 کو ان کی دوسری رحم کی درخواست جمع کرائی گئی تھی۔ جبکہ گاندھی جی جنوبی افریقہ سے 9 جنوری 1915 کو ہندوستان واپس آئے تھے۔ سی پی آئی ایم کے جنرل سکریٹری سیتارام یچوری نے اسی طرح کے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "اس طرح کی تحریفات سے عوام کو گمراہ نہیں کیا جاسکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ آر ایس ایس کبھی بھی جدوجہد آزادی میں حصہ نہیں لیا تھا۔ بیشتر اوقات اس نے انگریزوں کے ساتھ تعاون کیا"۔ اے آئی ایم آئی ایم کے لیڈر اسدالدین اویسی نے اپنے سلسلہ وار ٹویٹ میں وزیر دفاع راجناتھ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ " کل آپ نے اپنی تقریر میں ذکر کیا ہے کہ ساورکر کے نزدیک ہندو ہر وہ شخص ہے جس کے لیے ہندوستان آبائی وطن یا مادر وطن ہے۔ لیکن درحقیقت ساورکر کی تعبیر کے مطابق ہندو وہی شخص ہے جس کے لیے ہندوستان فادر لینڈ اور مقدس سرزمین ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ان کے خیال میں، ہندوستان مسلمانوں اور عیسائیوں کے لیے مقدس سرزمین نہیں تھا اور اس لیے وہ ہندوستان کے تئیں مکمل طور پر وفادار نہیں ہوسکتے۔ بطور وزیر دفاع اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ کیا آپ اس نظریہ کو تسلیم کرتے ہیں؟ بہوجن سماج پارٹی کے لیڈر دانش علی نے راجناتھ سنگھ کے بیان کو حقائق کی تحریف قرار دیتے ہوئے کہا کہ "انہوں نے 'حقائق کو مسخ کرنے' میں ماسٹر کی ڈگر حاصل کررکھی ہے۔ ایک جھوٹ کو ایک ہزار مرتبہ بولیں، تو یہ سچ بن جاتا ہے، ان کا معروف طریقہ کار ہے۔ انہیں پختہ یقین ہے کہ عصری تاریخ کے طلبہ کبھی بھی ان کے نظریے کو تسلیم نہیں کریں گے"۔ اس دوران عصری مورخ عرفان حبیب نے کہا کہ گاندھی جی نے جو خط لکھا ہے وہ ان کی سخاوت قلبی ہے۔ مسٹر عرفان حبیب نے کہا کہ "وہ ساورکر برادران کے بارے میں کہتے ہیں کہ 'ان دونوں کا کھلے طور پر کہنا تھا کہ وہ برطانوی وابستگی سے آزادی نہیں چاہتے۔ اس کے برعکس، وہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ ہندوستان کی تقدیر انگریزوں کے ساتھ مل کر بہتر بنائی جاسکتی ہے"۔

منیش قتل معاملہ میں دو اور پولیس اہلکار گرفتار

ایک بار پھر پولیس کا ہائی پروفائل ڈرامہ، نائب داروغہ راہل دوبے بھی گرفت میں

گورکھپور، (ایس این بی) کانپور کے بڑے تاجر منیش کے قتل معاملہ میں ملزم بنائے گئے سبھی 6 پولیس اہلکاروں کی گرفتاری کی الٹی گنتی شروع ہو چکی ہے۔ پیر کے روز گورکھپور پولیس نے جہاں ایک انسپکٹر اور ایک داروغہ کو گرفتار کرکے دیر رات عدالت میں پیش کیا اور جیل بھیجنے کی کارروائی پوری کی۔ وہیں منگل کے روز ایک بار پھر پولیس نے ان کی تعداد میں اضافہ کردیا ہے۔ اب گرفتار پولیس اہلکاروں کی تعداد چار ہوگئی ہے۔ اس طرح اب صرف دو پولیس اہلکار گرفتاری سے بچے ہیں۔ منگل کے روز بذریعہ مخبر پولیس کو اس بات کی سراغ رسی لگی کہ اس قتل معاملہ کے دو ملزمان نائب داروغہ راہل دوبے اور کانسٹیبل پرشانت کمار عدالت میں خودسپردگی کرنے والے ہیں۔ اس پر کینٹ تھانہ کے ناؤ داروغہ سدھیر کمار سنگھ، رام گڑھ تال تھانہ کے نائب داروغہ سشیل کمار شکلا اور پھل منڈی چوکی کے انچارج شیش کمار شرما نے ہمراہی ساتھیوں کے ساتھ سرگرمی دکھاتے ہوئے دونوں ہی ملزمان پولیس اہلکاروں کو گرفتار کرلیا۔

گرفتاری کے بعد انھیں عدالت میں پیش کیا گیا۔ جہاں سے انھیں جیل بھیج دیا گیا۔ بعد میں انھیں کانپور میں تشکیل جانچ ٹیم کے سپرد کیا جائے گا۔ اس طرح اب تک منیش قتل معاملہ میں 6 میں سے چار ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ اب دو کانسٹیبل ہی باقی رہ گئے ہیں۔ امید ہے کہ جلد ہی ان کی بھی گرفتاری پولیس دکھا دے گی۔

ندیوں میں نہیں ہوگا مورتی ویسرجن: ڈی ایم

بڑا گڈھا کھدواکر اس میں مورتیوں کا ویسرجن کرایا جائے، ایگزیکیٹیو افسر نگر پالیکا ٹانڈہ کو ہدایت

ندی کے کنارے معائنہ کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ۔

امبیڈکر نگر (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ سیموئل پال این اور ایس پی آلوک پریہ درشی نے نگر پالیکا ٹانڈہ کے راج گھاٹ اور مہادیوا گھاٹ و اکبر پور کے گائتری مندر کے آس پاس سبھی مورتی ویسرجن کی جگہوں کا معائنہ کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے افسران کو ہدایت دی کہ ندی کے کنارے بیریکیڈنگ کرائی جائے، کوئی بھی شخص ندی میں نہ تو مورتی ویسرجت کرے اور نہ ہی ندی میں اشنان کرے۔ ضلع مجسٹریٹ نے وہاں پر موجود درگا پوجا سمیتیوں کے صدور و ممبران سے اپیل کی کہ مورتی کا ویسرجن ندی میں نہ کریں بلکہ ویسرجن بڑے گڈھے میں کیا جائے۔ انھوں نے ایگزیکیٹیو افسر نگر پالیکا ٹانڈہ کو ہدایت دی کہ ندی کے بغل میں واقع بڑا گڈھا کھدواکر اس میں مورتیوں کا ویسرجن کرایا جائے۔ سبھی مورتیوں کا ویسرجن شام سے پہلے ہی کردیا جائے۔

پرینکا کو لکھیم پور جانے کی اجازت، نسیم الدین و دیگر لیڈران روکے گئے

نیپال پور چوراہے پر بیریکیڈنگ کرکے گاڑیوں کو پولیس نے واپس لوٹایا

سیتاپور (ایس این بی) لکھیم پور کھیری واقعہ میں ہلاک کسان کے آخری ارداس پروگرام میں شامل ہونے جا رہی کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا منگل کی صبح لکھنؤ سے آکر شہر کے نیپال پور چوراہے ہوتے ہوئے لکھیم پور روانہ ہوگئی۔ لکھیم پور جانے کے ان کے پروگرام کی اطلاع پر پولیس مستعد رہی جس نے نیپال پور چوراہے پر جانچ کے بعد مسز واڈرا اور ان کے ساتھ چل رہی تین دیگر گاڑیوں کو لکھیم پور جانے دیا۔ پرینکا گاندھی واڈرا کے قافلہ میں شامل دیگر تمام گاڑیوں اور لیڈران کو نیپال پور چوراہے پر بیریکیٹنگ لگاکر روکتے ہوئے واپس کردیا گیا۔ روکے گئے لیڈران میں سابق وزیر نسیم الدین صدیقی سمیت دیگر کئی سینئر کانگریسی شامل تھے۔ روکے جانے پر سابق وزیر مسٹر صدیقی سمیت دیگر لیڈران نے مخالفت بھی کیا۔ مسٹر صدیقی نے اسے پولیس انتظامیہ کی زیادتی بتائی اور کہا کہ وہ لوگ بغیر کسی ضابطہ قانون کی خلاف ورزی کئے پرامن طریقہ سے لکھیم پور جا رہے تھے لیکن پولیس نے منمانی کرتے ہوئے انھیں روک لیا جو سراسر غلط ہے۔ پولیس اہلکاروں اور کانگریسیوں میں نوک جھونک و دھکا مکی بھی ہوئی۔ باوجود اس کے پولیس نے انھیں لکھیم پور کی سمت میں بڑھنے نہیں دیا۔ ادھر پرینکا گاندھی واڈرا کے لکھیم پور جانے کی خبر پر مقامی کانگریسی لیڈر ہائی وے پر خیرآباد واقع ٹول پلازہ پر پہنچے جہاں سے مسز واڈرا کا قافلہ بغیر رکے سیتاپور کی طرف سے نکل گیا۔

پرامن ماحول میں منائیں تہوار

امن کمیٹی کی میٹنگ میں ڈی ایم کی اپیل

سنت کبیر نگر، (ایس این بی) کلکٹریٹ میٹنگ ہال میں ضلع مجسٹریٹ دویا متل کی زیر صدارت آئندہ تہواروں کے پیش نظر پرامن اور خیریت کے ساتھ مکمل کرانے کے لئے خصوصی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں درگا پوجا، نومی، دشہرہ اور عید میلاد النبیؐ کو خیریت اور پرامن ماحول میں ختم کرانے کیلئے کچھ ضروری امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے تہواروں کو پرامن اور قانونی نظام کی پاسداری کے تحت کرانے پر زور دیا۔ اس کے لئے سپر زونل، زونل سکٹر افسران سمیت متعلقہ ایس ڈی ایم، علاقائی افسران کو اپنے-اپنے حلقوں میں الرٹ رہنے اور سخت نظر رکھنے کے ساتھ ساتھ مختلف مقامات پر ڈیوٹی پر تعینات افسران کے درمیان تال-میل اور رہنمائی دیگر ان کے کاموں کی نگرانی کرتے رہنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے سبھی تعینات مجسٹریٹ کو کورونا وائرس کے سلسلے میں ضابطہ پر عمل کرنے پر بھی زور دیا گیا ہے اور لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ عام لوگوں کو بیدار کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے اور حساس حلقوں میں موبائل پٹرولنگ کرانے کی بھی ہدایت دی اس موقع پر ضلع پولیس کپتان ڈاکٹر کوستمبھ نے سی او صاحبان اور تھانہ انچارج کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ تہواروں کے دوران چند غیرسماجی عناصر پر امن ماحول میں رخنہ ڈال سکتے ہیں انہیں نشان دہی کر کے پابند کیا جائے اور سبھی پولیس افسران اپنے-اپنے حلقوں میں چلتے پھرتے نگرانی کرتے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ فرقہ وارانہ ماحول پر کوئی آنچ نہ آنے پائے اس موقع پر اپر ضلع مجسٹریٹ منوج کمار سنگھ، اپر پولیس کپتان سنتوش کمار سنگھ اور سبھی ایس ڈی ایم و تحصیلدار اور سیکٹر مجسٹریٹ موجود تھے۔

مارو، معاوضہ دو کی سیاست کر رہی ہے یوگی حکومت

عام آدمی پارٹی کے ایم پی و یوپی انچارج سنجے سنگھ کی یوگی حکومت پر تنقید

اعظم گڑھ (ایس این بی) ضلع کے دورہ پر آئے عام آدمی پارٹی کے ایم پی راجیہ سبھا اور یوپی انچارج سنجے سنگھ نے یوگی حکومت پر سخت تنقید کی۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ یوپی کی یوگی حکومت مارو اور معاوضہ دو کی سیاست کر رہی ہے، لکھیم پور کھیری میں کسانوں کی ہلاکت کا معاملہ ہو، تاجر اندر کانت ترپاٹھی کا معاملہ ہو، گورکھپور میں تاجر منیش گپتا کا معاملہ ہوا۔ حکومت ہر جگہ تاناشاہی پر آمادہ ہے۔ یوپی میں تمام سیاسی جماعتوں کو دھرنا، مظاہرہ کی اجازت ہے، لیکن عام آدمی پارٹی کو نہیں۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ لکھیم پور کھیری جاتے وقت حکومت نے 56 گھنٹے تک روکے رکھا۔ آج اعظم گڑھ میں بھی جلسہ کرنے کی اجازت نہیں ملی۔ یہ وہی اعظم گڑھ ہے، جہاں ایک آبروریزی متاثرہ خاتون انصاف کے لیے چار دن پولیس اسٹیشن کے چکر لگاتی رہ اور آخر میں انصاف نہ ملنے پر زہر کھاکر اس نے اپنی جان دے دی۔ بجلی کے مسئلہ پر عوام پریشان و فکرمند ہے۔ کوئلہ کا بحران منظّم ہے۔ پورے ملک میں کوئلہ کے اسٹاک کی کمی نہیں ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی اپنے دوست اڈانی کو فائدہ پہنچانے کے لیے یہ کرا رہے ہیں۔ حکومت میں مجرمین، زانیوں، قاتلوں کو پوری چھوٹ ہے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ یہاں جو ترقی، تعلیم، بجلی کی بات کرے گا اس کے خلاف حکومت کے اشارہ پر پولیس ظالمانہ کارروائی کر رہی ہے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ کشمیر میں جس طرح کی وارداتیں ہو رہی ہیں، اس سے صاف ظاہر ہے کہ نریندر مودی نے جس دہشتگری کو روکنے کی بات کہی وہ غلط تھی۔

ڈاکٹر لوہیا نے غرباء، کسانوں، مظلوں کی آواز اٹھائی

اعظم گڑھ (ایس این بی) سپا دفتر میں سماج وادی نظریہ کے علمبردار ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کی برسی منائی گئی۔ پارٹی عہدیداروں نے ان کی تصویر پر گلہائے عقیدت پیش کئے۔ اس موقع پر ہوئے مذاکرہ میں ضلع صدر حولدار یادو نے کہا کہ ڈاکٹر لوہیا نے ناانصافی و مظالم کے خلاف آواز بلند کی۔ ناانصافی کے خلاف جدوجہد کرتے ہوئے متعدد بار جیل گئے۔ 1942 میں انگریزوں بھارت چھوڑوں کے نعرہ کے ساتھ اس مہم کی قیادت کی۔ وہ ہمیشہ غریبی، مہنگائی، کسانوں کے مسائل، فرقہ پرستی وغیرہ کے خلاف جدوجہد کرتے رہے۔ ملک کے موجودہ حالات میں ان کے نظریات متقاضی ہیں۔ وہ ریزرویشن کے حامی تھے۔ مذاکرہ میں ایم ایل اے نفیس احمد، ایم ایل سی راکیش یادو، ضلع پنچایت کے چیئرمین وجئے یادو، سابق وزیر چندر دیورام یادو، ڈاکٹر رام دلارے راج بھر، سابق ایم پی داروغہ سروج، کے علاوہ کملا یادو، بیچئی سروج، رام جگ رام، اکھلیش یادو، جے رام سنگھ پٹیل، ہری پرساد دوبے، لال منی راج بھر، بیتا چوہان، پریما یادو، سنگاری گوتم، کرن شریواستو، انیتا سروج، سپنا نشاد، ونیت رائے، رام آسرے رائے، ڈاکٹر ہری اوم سنگھ یادو، راج نرائن یادو، راجا رام سونکر، پارس ناتھ سونکر، شیونارائن سنگھ، راجیش سروج، شیوساگر وغیرہ موجود رہے۔

جون پور: ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کی برسی کے موقع پر منگل کے روز سماج وادی پارٹی کے دفتر میں سمینار اور تعزیتی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں عہدیداران نے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کی تصویر پر گلہائے عقیدت پیش کیا۔ سیمنار کو خطاب کرتے ہوئے ضلع صدر لال بہادر یادو نے کہا کہ رام منوہر لوہیا نے ہمیشہ سچ کی پیروی کی اور جنگ آزادی میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ وہ اپنی مضبوط حب الوطنی اور شاندار سماجوادنظریات کے لئے جانے جاتے ہیں اور ان کی خوبیوں کی وجہ سے حامیوں کے ساتھ ساتھ ان کے مخالفین سے بھی بہت عزت حاصل کی۔ آنجہانی لوہیا نے ہمیشہ ہندوستان کی سرکاری زبان کے طور پر ہندی کو انگریزی سے زیادہ ترجیح دی۔ ان کا ماننا تھا کہ انگریزی پڑھے لکھے اور غیرتعلیم یافتہ عوام کے درمیان فاصلہ پیدا کرتی ہے۔ وہ کہتے تھے کہ ہندی کا استعمال اتحاد کے احساس کو فروغ دے گی۔ ڈاکٹر لوہیا ذات اور مذہب کے نام پر پھیلی برائیوں کے سخت خلاف تھے اور ان کی سوچ تھی کہ سبھی ذات اور مذہب کے لوگ ایک ساتھ کھانا کھائیں۔ اس موقع پر پونم موریہ، وریندر سنگھ، ہیرالال وشوکرما، بھانو پرتاپ موریہ، گڈو سونکر، عزیز فریدی، راجیش یادو، شیام نرائن بند، عارف حبیب، رمیش شاہنی، مالتی نشاد سمیت دیگر لوگ موجود رہے۔ پروگرام کی نظامت ہشام الدین شاہ نے کیا۔

آشیش مشرا سے ایس آئی ٹی نے شروع کی پوچھ گچھ

لکھنؤ (ایس این بی) لکھیم پور کھیری میں ہوئے تشدد معاملے میں مرکزی وزیر کے ملزم بیٹے آشیش مشرا کو آج منگل کو جرائم برانچ دفتر لے جایا گیا جہاں اسپیشل جانچ ٹیم (ایس آئی ٹی) اس سے سخت پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ عدالت سے منظوری ملنے پر آشیش مشرا کو پولیس حراست میں لیا گیا۔ سینئر استغاثہ افسر (ایس پی او) ایس پی یادو نے بتایا کہ عدالت میں آشیش مشرا کو 14 دن کی پولیس حراست میں بھیجنے کیلئے ہفتہ کو عرضی دی گئی تھی جس پر سماعت ہوئی اور عدالت نے 12 سے 15/ اکتوبر تک اسے پولیس حراست میں بھیجنے کا حکم دیا۔ انھوں نے بتایا کہ آشیش مشرا کا طبی معائنہ کرایا جائے گا اور پوچھ گچھ کے نام پر پولیس اس کا استحصال نہیں کرے گی۔ مسٹر یادو نے یہ بھی بتایا کہ اس دوران اس کے وکلاء موجود رہیں گے۔ اترپردیش پولیس کی ایک اسپیشل جانچ ٹیم (ایس آئی ٹی) نے 3/ اکتوبر کو لکھیم پور کھیری میں ہوئے تشدد کے سلسلے میں آشیش مشرا کو ہفتہ کو تقریباً 12 گھنٹے کی پوچھ گچھ کے بعد گرفتار کیا اور نصف شب کے بعد پولیس نے اسے عدالت میں پیش کیا جہاں سے اسے جوڈیشیل حراست میں لکھیم پور ضلع جیل بھیج دیا گیا۔ ایس آئی ٹی کی قیادت کر رہے ڈی آئی جی (ہیڈکوارٹر) اوپیندر اگروال نے ہفتہ کی شب مشرا کی گرفتاری کے بعد اخبارنویسوں کو بتایا کہ مشرا نے پولیس کے سوالوں کا صحیح جواب نہیں دیا اور جانچ میں تعاون نہیں کیا۔ وہ صحیح باتیں نہیں بتانا چاہ رہے ہیں اس لئے انھیں گرفتار کیا گیا ہے۔

مدرسہ بورڈ میں عربی و دینیات کے علاوہ سائنس و ریاضی کے مضامین لازمی

لکھنؤ (ایس این بی)

اب اترپردیش مدرسہ تعلیمی بورڈ میں سینئر سیکنڈری عالم (انٹرمیڈیٹ) سطح تک کی تعلیم میں سائنس، ریاضی، تاریخ وسماجیات کے مضامین لازمی طور پر پڑھائے جائیں گے۔ یہ فیصلہ نوتشکیل بورڈ کی آج منگل کو ہوئی میٹنگ میں کیا گیا۔ بورڈ کے صدر ڈاکٹر افتخار احمد جاوید کی صدارت میں ہوئی میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ مدرسہ بورڈ کے انٹرمیڈیٹ سطح تک الیمنٹری (ابتدائی) سائنس و ریاضی کے مضامین کو لازمی طور پر شامل کیا جائے گا۔ ابھی تک یہ مضامین اختیاری طور پر پڑھائے جاتے تھے۔ طلبہ کو ان میں سے اپنی دلچسپی کے مضامین منتخب کرنے کا اختیار ہوتا تھا۔ اس کیلئے این سی ای آر ٹی کے نصاب کی کتب کو شامل کیا جائے گا۔ اس کیلئے نصاب کمیٹی حتمی طور پر فیصلہ کرے گی۔ تقریباً 2 گھنٹے چلی میٹنگ میں بورڈ کی سب کمیٹیوں، امتحان کمیٹی، نصاب کمیٹی، الحاق کمیٹی وغیرہ کی تشکیل آئندہ میٹنگ میں کئے جانے کی منظوری ہوئی۔ بورڈ کے تمام کام آن لائن اور ڈجیٹلائز ہو رہے ہیں۔ امتحان فارم بھرنے سے لے کر نتیجہ کا اعلان، مارکس شیٹ، اسناد کا اجرا، پاسپورٹ و دیگر ملازمت میں بورڈ کی اسناد کی تصدیق وغیرہ کے پیش نظر بورڈ نے ایک آئی ٹی سیل قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔ بورڈ کے درجہ سوم و چہارم ملازمین کی کمی کے پیش نظر بورڈ نے فیصلہ کیا کہ جب مستقل ملازمین کی تقرری نہیں ہو رہی ہے تب حکومت سے اجازت لے کر اس زمرہ میں آؤٹ سورسنگ پر ملازمین کو تعینات کیا جائے تاکہ بورڈ کا کام متاثر نہ ہونے پائے۔ میٹنگ میں مدارس کے الحاق کا معاملہ اضلاع کی رپورٹ کے ساتھ آئندہ میٹنگ میں رکھنے کا فیصلہ ہوا۔ میٹنگ میں چیئرمین کے علاوہ ممبران میں قمر علی، ڈاکٹر عمران احمد، تنویر رضوی، اسد حسین، فائننس واکاؤنٹ افسر آشیش آنند اور مدرسہ بورڈ کے رجسٹرار آر پی سنگھ شریک رہے۔

آئین پر ہر طرف سے حملے ہو رہے ہیں: بی جی کولسے

راشٹریہ بہوجن سماجک پریسنگھ کے زیر اہتمام آئین بچاؤ، ملک بچاؤ مہم کے تحت سماجی انصاف اجلاس

شاہجہاں پور (ایس این بی) راشٹریہ بہوجن سماجک پریسنگھ کی جانب سے آئین بچاؤ، ملک بچاؤ مہم کے تحت سماجی انصاف اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ تمام مقررین نے آئین کو درپیش خطرات پر اپنے انقلابی خیالات پیش کیے۔

گنا کسان سنستھان آڈیٹوریم لودھی پور میں منعقد پروگرام میں بطور مہمان خصوصی ممبئی ہائی کورٹ کے سابق جج جسٹس بی جی کولسے پاٹل نے حاضرین کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئین جمہوریت کی اصل بنیاد اور اس کا محافظ ہے۔ آج جمہوریت کے اس محافظ پر جمہوریت مخالف ہر طرف سے حملہ کر رہے ہیں۔ جمہوریت کی بقا میں ہی ملک کے تمام پسماندہ اور خواتین کا مستقبل محفوظ ہے۔ ساتھ ہی ملک کے تمام شہریوں کے جمہوری حقوق محفوظ ہیں۔ اس لیے ملک کے صدیوں سے محروم رکھے گئے لوگوں کو ہی نہیں تمام شہریوں کا اولین فرض ہے کہ آئین کی حفاظت ہر قیمت ادا کرکے کرنے کے لیے تیار رہیں۔ اس موقع پر مقرر خصوصی سابق کسٹم کمشنر کمل کشور کٹھیریا نے کہا کہ صدیوں سے پسماندہ افراد کے انسانی حقوق کو بچانے کی یہ آخری لڑائی ہے۔ اب اگر محروم شکست کھا گئے تو ان کی آنے والی نسلوں کا مستقبل گڑھے میں سما جائے گا۔ یہی نہیں آئین کو ہٹانے یا کمزور کرنے کی وجہ سے ملک کی زیادہ تر آبادی جس میں اعلیٰ ذاتیں بھی شامل ہیں۔ ان میں اتنی غربت پھیلے گی کہ اس کا جینا مشکل ہو جائے گا۔ ملک کے شہریوں کے جمہوری حقوق کو جس انداز میں پامال کیا جا رہا ہے۔ آج جمہوریت بے معنی ہوگئی ہے۔ کوئی بھی محفوظ نہیں ہے۔ اس لیے آج ملک کے تمام شہریوں کا یہ حتمی فرض ہے کہ وہ پارٹیوں اور نظریات کا لگاؤ چھوڑ کر آئین کے تحفظ کے لیے متحد ہو جائیں اور اپنے انمول ووٹ کو بہت سوچ سمجھ کر دیں۔ اس موقع پر سریش چند کٹھیریا، ارون کمار، جگدیش پرساد، ڈاکٹر رفعت حسین، ہرش دیو، سورج رانا، سلمان، انل کمار بھاسکر، گنگارام کٹھیریا وغیرہ شامل تھے۔ نظامت محبوب حسین ادریسی نے کی۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 14 اکتوبر کے چند اہم ترین واقعات درج ذیل ہیں:

- ◀ 1882 پنجاب یونیورسٹی شملہ میں قائم کی گئی۔
- ◀ 1933 جرمنی کا اتحادی گروپ سے علیحدگی کا اعلان۔
- ◀ 1943 جاپان کا فلپائن کی آزادی کا اعلان۔
- ◀ 1946 ہالینڈ اور انڈونیشیا کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ۔
- ◀ 1948 اسرائیل اور مصر کے درمیان جنگ شروع ہوئی۔
- ◀ 1953 اسٹیٹ ڈیوٹی ایکٹ ہندوستان میں نافذ ہوا۔
- ◀ 1956 ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے اپنے 3،85، 000 پیروکاروں کے ساتھ بدھ مذہب قبول کیا اور اپنے پیروکاروں کو 22 بدھ متوں پر عمل کرنے کا مشورہ دیا۔
- ◀ 1981 حسنی مبارک مصر کے چوتھے صدر بنے۔
- ◀ 1979 جرمنی کے شہر بون میں ایک ملین افراد نے ایٹمی توانائی کے خلاف مظاہرہ کیا۔
- ◀ 1997 برطانیہ کی ملکہ الزبتھ دوم اور شہزادہ فلپ نے امرتسر کے جلیانوالہ باغ میں شہداء کو خراج تحسین پیش کیا۔
- ◀ 1999 نیوکلیئر ٹسٹ پابندی معاہدہ (سی ٹی بی ٹی) امریکی سینیٹ میں مسترد کردیا گیا۔
- ◀ 2002 قطر میں ملاقات کے وعدے کے ساتھ۔ 14 ویں ایشین گیمز بوسان میں اختتام پذیر
- ◀ 2004 پاکستان کی قومی اسمبلی نے صدر پرویز مشرف کو بطور آرمی چیف برقرار رکھنے کا بل منظور کیا۔
- ◀ 2010 دہلی میں جاری 19 ویں دولت مشترکہ کھیلوں کا اختتام۔

اویس خاں اور وینکٹیش ایئر ٹی-20 عالمی کپ میں شامل

دونوں کھلاڑیوں کو عمران ملک کے ساتھ نیٹ بالر کے طور پر استعمال کیاجائے گا

دبئی (یو این آئی) اویس خان اور وینکٹیش ایئر کو ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے مکمل ہونے کے بعد متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں رہنے کے لیے کہا ہے تاکہ ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ کے دوران انہیں ہندوستانی ٹیم میں شامل کیا جاسکے۔اویس خان اور وینکٹیش ایئر کو عمران ملک کے ساتھ نیٹ بالر کے طور پر شامل کیا جائے گا۔واضح رہے کہ یہ تمام کھلاڑی اسٹینڈ بائی کھلاڑیوں کی فہرست کا حصہ نہیں ہیں، جس میں فی الحال شریس ایئر، شاردل ٹھاکر اور دیپک چاہار شامل ہیں۔تاہم، ہندوستانی ٹیم کے پاس دیگر ٹیموں کی طرح، مقابلے کے لیے اپنے آخری اسکواڈ میں تبدیلیاں کرنے کے لیے 15 اکتوبر تک کا وقت ہے۔آئی پی ایل کے پہلے مرحلے میں دہلی کیپٹلز کے لیے شاندار کارکردگی کے بعد اویس خان نے اس سال کے شروع میں ہندوستانی ٹیم کے ساتھ انگلینڈ کا دورہ کیا تھا۔ تاہم انگوٹھے کی چوٹ کے بعد انہیں گھر واپس آنا پڑا تھا۔ایئر کا نیٹ گیند بازوں کی فہرست میں شامل ہونا تھوڑا حیران کن تھا کیونکہ وہ زیادہ تر سیم اپ بولنگ کرتے ہیں۔اس کے ساتھ ہی انہوں نے کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے لیے ایک سلامی بلے باز کے طور پر نام بنایا ہے نہ کہ گیند باز کے طور پر۔اویس نے دہلی کے لیے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ جاری رکھا ہے، اور اب وہ سب سے زیادہ وکٹ لینے والوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر ہیں۔انہوں نے 15 میچوں میں 23.5 وکٹیں حاصل کیں اور 7.50 کی اکانومی ریٹ کے ساتھ رنز دیئے۔نیٹ گیند بازوں کی لائن اپ کے تیسرے کھلاڑی عمران ملک ہیں جنہوں نے موجودہ آئی پی ایل میں بنیادی طور پر اپنی رفتار سے متاثر کیا ہے۔وہ 150 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گیند بازی کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والے 21 سالہ ملک کو ٹی نٹرائن کے کووڈ سے متاثر ہونے کے بعد سن رائزرس حیدرآباد کی ٹیم میں شامل کیا گیا تھا۔تمام ہندوستانی کھلاڑی آئی پی ایل کی وجہ سے گزشتہ چند ہفتوں سے متحدہ عرب امارات میں ہیں۔وہ آئی پی ایل کے مکمل ہونے کے تین دن بعد 18 اکتوبر کو آسٹریلیا کے خلاف اپنے پہلے وارم اپ میچ کے لیے جمع ہوں گے۔ان کا دوسرا اور آخری پریکٹس میچ 20 اکتوبر کو جنوبی افریقہ کے خلاف ہے، اور وہ 24 اکتوبر کو ٹورنامنٹ میں دیرینہ حریف پاکستان کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کریں گے۔

ٹی-20 عالمی کپ میں سنیل کو نہیں ملی جگہ

دبئی (یو این آئی) سنیل نارائن نے پیر کے روز ایلیمینیٹر میں جس انداز میں کھیل کا مظاہرہ کیا وہ آئی پی ایل کی بہترین انفرادی کارکردگی میں سے ایک تھی۔اس کے باوجود ویسٹ انڈیز نے جمعہ کے روز آئی سی سی کی ڈیڈ لائن سے پہلے انہیں آئندہ مردوں کے ٹی-20 ورلڈ کپ کے لیے ٹیم میں شامل نہیں کیا۔نارائن نے پیر کے روز آر سی بی کے خلاف 21 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں جس میں وراٹ کوہلی، اے بی ڈی ویلیئرز اور گلین میکسویل کی اہم وکٹیں شامل تھیں۔ نارائن نے رائل چیلنجرز بنگلور کو شارجہ میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 138 رنز کے چھوٹے اسکور تک محدود رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔اس کے بعد جب وہ بلے بازی کرنے آئے تو انہوں نے 3 گیندوں میں 3 چھکے لگائے حالانکہ ان تین گیندوں کے درمیان 1 وائیڈ گیند بھی تھی۔متحدہ عرب امارات میں آئی پی ایل کے دوبارہ شروع ہونے کے بعد سے، انہوں نے آٹھ میچوں میں 6.12 رنز فی اوور پر 11 وکٹیں حاصل کیں۔نارائن نے مختلف وجوہات کی وجہ سے اگست 2019 سے بین الاقوامی کرکٹ نہیں کھیلا ہے۔منگل کے روز دبئی میں موجود ویسٹ انڈیز کے کپتان اور نارائن کے قریبی دوست، کیرون پولارڈ نے نارائن کو ٹیم میں شامل نہ کئے جانے پر مزید تفصیل بتانے سے انکار کر دیا۔تاہم، انہوں نے اشارہ دیا کہ 15 رکنی ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔انہوں نے کہا کہ یہ بہتر ہے کہ ہم ان 15 کھلاڑیوں کے بارے میں سوچیں، جو ہمارے پاس ہیں۔یہ زیادہ اہم ہے۔ہمیں انہی کھلاڑیوں کے ساتھ یہ سوچنا ہوگا کہ ہم اپنے خطاب کا دفاع کر سکتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ اس پر میرا کوئی تبصرہ نہیں ہے۔اس پر کافی کچھ کہا جا چکا ہے۔کئی لوگوں نے ان کے ٹیم میں شامل نہ ہونے کی وجہ بتائی ہے۔میں ذاتی طور پر سنیل نارائن کو بین الاقوامی کرکٹ سے پہلے ایک دوست کے طور پر جانتا ہوں۔ہم نے ایک ساتھ کرکٹ کھیلی ہے۔وہ ایک عالمی سطح کے کھلاڑی ہیں۔

وراٹ کے ساتھ کھیلنا اعزاز کی بات: ڈی ویلیئرز

دبئی (یو این آئی) کولکاتا نائٹ رائڈرس کے ہاتھوں ایلیمنیٹر مقابلہ میں رائل چیلنجرس بنگلور کی شکست کے بعد، بطور کپتان وراٹ کوہلی کے 11 سیزن کا دور گزشتہ روز ختم ہوگیا تھا۔اس سے پہلے انہوں نے یہ بھی اعلان کیا تھا کہ وہ آئندہ عالمی کپ کے اختتام کے بعد ٹیم انڈیا کی ٹی-20 کپتانی بھی چھوڑ دیں گے۔اپنے فرنچائیزی کے باقاعدہ یوٹیوب چینل پر ایک چیٹ میں کوہلی نے اپنے فیصلے کے پیچھے کی وجوہات کے بارے میں بتایا۔ڈی ویلیئرز نے رائل چیلنجرز کے اپنے ساتھی (وراٹ) کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ کسی مداح، ٹیم ساتھی یا ٹیم منیجمنٹ کی امیدوں سے پہلے ریٹائرمنٹ لینا ایک ''خودغرض'' فیصلہ نہیں ہے۔ڈی ویلیئرز نے کہا، "میں سمجھتا ہوں کہ بطور کپتان وراٹ کی کارکردگی شاندار رہی ہے۔ان کے ساتھ کھیلنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔میں پچھلے کچھ سالوں سے ان کا مداح رہا ہوں کیونکہ انہوں نے ہندوستانی ٹیم اور آئی پی ایل میں کافی سال سے عہدہ سنبھالا ہے اور اس میں وہ کافی کامیاب رہے ہیں۔اس وجہ سے میں مداح رہا ہے۔مجھے لگتا ہے کہ ان کے اس فیصلے سے ان پر کم دباؤ ہوگا۔انہوں نے کہا، "آئی پی ایل میں کوہلی ہمیشہ کرکٹ سے لطف اندوز ہوتے ہیں کیونکہ وہ یہاں بہت سارے بین الاقوامی دوستوں کے ساتھ تھوڑا سا تفریح کر سکتے ہیں۔اس کے بعد وہ ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کرنے کے لئے جاتے ہیں جہاں بہت دباؤ ہوتا ہے۔پچھلے کچھ سالوں سے یہی حال ہے۔اس سے انکی صلاحیت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ہمیں ان کی کپتانی پر مکمل اعتماد ہے۔انہوں نے کافی رن بنائے ہیں۔میں بطور کپتان ان کے ریٹائرمنٹ کے فیصلے سے کافی مایوس ہوں لیکن مجھے امید ہے کہ ٹیم میں ہم لوگ کچھ اور سال ساتھ رہیں اور ٹرافی جیتیں گے۔وراٹ نے کہا، میں نے 2019 میں اے بی ڈی ویلیئرز سے بات کی تھی۔یہ کوئی نہیں بات نہیں ہے، آئی پی ایل کھیلنے کے ساتھ ساتھ میں ہمیشہ یہ سوچ رہا تھا کہ کیسے ایک کیلنڈر سال کے دوران خود کے لئے پرامن ماحول تیار کیا جائے۔

اڈیشہ نول ٹاٹا کو شکست دے کر ایم پی ہاکی اکیڈمی نے خطاب جیتا

بھوپال (یو این آئی) بھوپال میں کھیلی گئی پہلی سب جونیئر بوائز اکیڈمی نیشنل ہاکی چیمپئن شپ 2021- میں مدھیہ پردیش ہاکی اکیڈمی نے اپنی فاتحانہ مہم کو جاری رکھتے ہوئے فائنل میں اڈیشہ نول ٹاٹا ہاکی ہائی پرفارمنس سنٹر کو بدھ کے روز شوٹ آؤٹ میں چھ۔چار سے شکست دے کر خطاب پر قبضہ کیا۔مقررہ وقت تک دونوں ٹیمیں 3-3 سے برابر تھیں۔دوسری جانب تیسرے مقام کے مقابلے میں راؤنڈ گلاس پنجاب ہاکی اکیڈمی نے ایس جی پی سی ہاکی اکیڈمی کو یکطرفہ 1-5 سے شکست دی۔چیمپئن شپ کا انعقاد ہاکی انڈیا اور ایم پی اسپورٹس اینڈ یوتھ ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے مشترکہ سرپرستی میں کیا گیا۔ وزیر کھیل یشودھرا راجے سندھیا نے ایم پی ہاکی اکیڈمی کی جیت پر ٹیم کو مبارکباد دی ہے۔

کرٹلی ایمبروز کیلئے کوئی احترام نہیں: گیل

سینٹ کٹس (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے جارح بلے باز کرس گیل نے سابق ہم وطن تیز گیند باز کرٹلی ایمبروز پر جم کر تنقید کی ہے۔گیل نے کہا کہ ان کے دل میں ایمبروز کے لیے کوئی احترام نہیں ہے، اس لیے میرے لیے معاملہ یہیں ختم ہو جاتا ہے۔گیل نے سینٹ کٹس کے ایک ریڈیو اسٹیشن کے مارننگ شو میں کہا کہ جب میں ٹیم میں آیا تو میں ان کا بہت احترام کرتا تھا۔یہ میں دل سے کہہ رہا ہوں۔لیکن پتہ نہیں جب سے وہ ریٹائر ہوئے ہیں، وہ میرے بارے میں ہر وقت منفی باتیں کرتے رہتے ہیں۔شاید وہ توجہ چاہتے ہیں اور یہ انہیں مل بھی رہی ہے۔اس لئے میں ان کی دی ہوئی چیزوں کو واپس دے رہا ہوں۔ گیل نے کہا کہ انہیں آپ مطلع کر دیجئے کہ یونیورس باس کرس گیل ان کا احترام نہیں کرتا ہے۔2012 اور 2016 میں ویسٹ انڈیز کی ٹی 20 ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کے رکن رہے کرس گیل نے کہا کہ اگر سابق کھلاڑی ہمارے لیے منفی سوچ رکھیں گے اور ہماری حوصلہ افزائی نہیں کریں گے تو یونیورس باس بھی انہیں جواب دیتے رہیں گے۔گیل نے کہا کہ پرانے کھلاڑیوں کو منتخب ٹیم کے لئے اتنی منفی سوچ رکھنے کے بجائے ان کی حمایت کرنی چاہئے۔ایسے بیانات سے ٹیم میں منفی توانائی آتی ہے۔دیگر ممالک کے پرانے کھلاڑی ایسے بڑے ٹورنامنٹ سے پہلے اپنی ٹیم کی مکمل حمایت کرتے ہیں، لیکن کیا ہمارے پرانے کھلاڑی ایسا نہیں کر سکتے؟

نسلی پرستی کی مخالفت کرتے رہیں گے: پولارڈ

دبئی (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے کھلاڑی ٹی 20 ورلڈ کپ کے ہر میچ سے پہلے گھٹنے زمین پر ٹکا کر نسل پرستی کی مخالفت کرتے رہیں گے۔ٹیم کے کپتان کیرون پولارڈ نے اس کی تصدیق کی۔ویسٹ انڈیز کے کھلاڑیوں اور معاون عملے نے مئی 2020 میں امریکہ میں جارج فلائیڈ کے ساتھ ہونے والے نسل پرستانہ واقعے کے بعد سے ہر میچ میں ایسا کرتے ہوئے 'بلیک لائیوز میٹر' تحریک کی مسلسل حمایت کی ہے۔منگل کو دبئی میں ٹیم کے تربیتی کیمپ سے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے پولارڈ نے کہا کہ وہ اس ٹورنامنٹ میں بھی ایسا کرتے رہیں گے۔انہوں نے کہا، "ہم اسے جاری رکھیں گے کیونکہ ہم اس پر پختہ یقین رکھتے ہیں۔ہم اس حمایت کو آگے بھی جاری رکھیں گے۔ پولارڈ نے یہ بھی کہا کہ میں نہیں چاہتا کہ اپوزیشن بھی ایسا کرے کیونکہ سامنے کی ٹیم ایسا کر رہی ہے۔یہ ایسی چیز ہے جس کو ہمدردی کی نہیں، حمایت کی ضرورت ہے، اگر آپ کو ایسا لگے تو ہی کریں۔پولارڈ نے کہا کہ نسل پرستی اور بلیک لائیوز میٹر پر ہر ایک کی اپنی رائے ہے۔اس لیے میں ان سے کچھ کرنے کے لیے نہیں کہہ سکتا اور نہ ہی ان سے ایسا کرنے کی توقع کر سکتا ہوں۔اگر ایسا آپ کسی سے امید کرتے ہیں، اور ویسا نہیں ہوتا ہے تو آپ کو بہت مایوسی ہوتی ہے۔اگر مخالف ٹیم بھی سوچتی ہے لہذا، یہ ان پر منحصر ہے کہ اسے کرنا ہے یا نہیں۔یہ ان کی ذاتی پسند ہے۔انگلینڈ کے تیز گیند باز کرس جورڈن نے منگل کو کہا کہ ان کی ٹیم نے ابھی اس بارے میں بات نہیں کی ہے۔واضح رہے کہ ویسٹ انڈیز کا پہلا میچ انگلینڈ کے خلاف ہے۔

رانچی میں میچ منسوخی کی قیاس آرائیاں تیز

رانچی (یواین آئی) انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے 2016 بیچ کے افسر مکل کمار گپتا کی شادی اچانک سرخیوں میں آ گئی۔انڈیا۔نیوزی لینڈ کے مابین آئندہ 19 نومبر کو رانچی کے جے ایس سی اے اسٹیڈیم میں ہونے والے بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میچ کے لئے بی سی سی آئی نے رانچی میں واقع ریڈیسن بلیو ہوٹل میں 75 کمرے بک کرانے کے لئے کہا اور بایو ببل میں بنائے رکھنے کے لئے دوسری بکنگ نہ رکھنے کی شرط رکھی لیکن اس دن آئی ایس اے نے اپنے مہمانوں کو ٹھہرانے کے لئے پہلے سے ہی ہوٹل میں 20 کمرے کی بکنگ کر رکھی تھی جس کے بعد جے ایس سی اے، مقامی انتظامیہ اور ہوٹل مینجمنٹ آئی اے ایس کے مہمانوں سے میچ ردنہ ہو، اس کے لئے ہوٹل میں بکنگ کو رد کرنے کی کوشش میں مصروف ہے۔ شروع میں آئی اے ایس کے گیسٹ بک کئے گئے ہوٹل کے کمرے کو چھوڑنے کے لیے تیار نہیں تھے، ایسی صورتحال میں میچ کی منسوخی کی قیاس آرائیاں تیز ہوگئیں کیونکہ رانچی میں کوئی اور ہوٹل نہیں مل رہا تھا۔لیکن اب آئی اے ایس کے مہمانوں نے ہوٹل چھوڑ کر متبادل انتظامات کر رہے ہیں۔اس کی وجہ سے اب میچ کے انعقاد کا خطرہ ٹل گیا ہے۔ہوٹل کے منیجر دیویش نے بدھ کو بتایا کہ آئی اے ایس کسی دوسری جگہ پر شادی کرنے جا رہے ہیں اور مہمانوں کے لیے ان کی طرف سے رہنے کے لیے 20 کمرے بک کیے گئے تھے، لیکن ان میں سے بیشتر نے متبادل انتظامات میں رہنے پر رضامندی ظاہر کر لی ہے۔

ماضی کی کارکردگی کو نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے: وارنر

دبئی (یو این آئی) آسٹریلیائی سلامی بلے باز ڈیوڈ وارنر نے کہا کہ انہیں ٹورنامنٹ کے بیچ میں ہی اچانک سن رائزرس حیدرآباد کی کپتانی سے ہٹائے جانے سے پہلے اس کی اصل وجہ کے بارے میں نہیں بتایا گیا۔میرے لئے یہ مایوس کن تھا کہ مجھے بتایا ہی نہیں گیا کہ بطور کپتان کیوں ہٹایا گیا۔فارم کی بنیاد پر فیصلہ کیا گیا تو یہ مشکل ہے کیونکہ ماضی کی کارکردگی کو نظرانداز نہیں کیا جانا چاہئے۔سن رائزرس نے وارنر کو ٹورنامنٹ کے بیچ میں ہی کپتانی سے ہٹا دیا تھا۔ٹیم منیجمنٹ نے وارنر کی جگہ پر کین ولیمسن کو کپتانی سونپ دی تھی۔یو اے ای میں آئی پی ایل 2021 کے دوسرے مرحلے کے دوران وارنر نے سن رائزرس کے سات میچوں میں سے صرف دو میں شرکت کی تھی۔وارنر اس بات سے ناراض تھے کہ انہیں کپتانی کے عہدے سے برخواست کیا گیا تھا لیکن انہوں نے اس بات پر بھی دکھ ظاہر کیا کہ سیزن کے دوران ان کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا گیا۔2016 کا خطاب جیتنے اور آٹھ سیزن میں ان کیلئے 4000 سے زیادہ رن بنانے کے بعد وارنر کو محسوس ہوا کہ ان سے ٹیم انتظامیہ کو جواب چاہئے لیکن انہیں یقین نہیں تھا کہ وہ اس طرح کا فیصلہ کریں گے۔سن رائزرس کے ساتھ کھیلتے ہوئے اپنے گزشتہ سات سیزن میں ہر ایک میں وارنر کا 39 سے زیادہ کا اوسط تھا۔ساتھ ہی ساتھ ان سات میں سے چھ میں 140 سے زائد کا اسٹرائیک ریٹ تھا۔ تاہم 2021 میں، وارنر نے اپنی بلے بازی سے مایوس کیا۔اس دوران انہوں نے آٹھ اننگز میں 24.37 کی اوسط اور 107.73 کے اسٹرائیک ریٹ سے صرف 195 رنز بنائے۔ وارنر نے اسپورٹس ٹوڈے سے کہا کہ دیکھو، میں 100 فیصد یقین نہیں ہوں۔ٹیم مالکوں کے لیے انتہائی احترام کے ساتھ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ ٹریور بیلیس، وی وی ایس لکشمن، ٹام موڈی اور مرلی دھرن کے ذریعہ جب کوئی فیصلہ کیا جاتا ہے، تو اس پر اتفاق رائے ہونا چاہیے۔آپ نہیں جانتے کہ کون آپ کے حق میں تھا اور کون آپ کے خلاف۔دن کے اختتام پر آپ کو بتایا جاتا ہے کہ آپ نہیں کھیل رہے ہیں۔وارنر نے مزید کہا کہ میرے لیے مایوس کن بات یہ تھی کہ مجھے نہیں بتایا گیا کہ مجھے بطور کپتان کیوں ڈراپ کیا گیا۔مجھے لگتا ہے کہ اگر آپ فارم پر جانا چاہتے ہیں تو یہ مشکل ہے کیونکہ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ آپ نے جو کچھ بھی ماضی میں کیا ہے اس کی وجہ سے آپ ایسے فیصلہ کرنے کے لئے آگے نہیں بڑھ سکتے۔ایسا لگتا ہے کہ وارنر نے تسلیم کر لیا ہے کہ سن رائزرس سے آگے بڑھنے کا وقت ہے۔حال ہی میں انہوں نے انسٹاگرام پوسٹ میں ٹیم کے مداحوں کو ایک عظیم سفر پر تعاون کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔وارنر نے کہا کہ کبھی کبھی آپ کو لگتا ہے کہ آپ ایک فرنچائیزی کے ذریعہ ری ٹین نہیں کئے جائیں گے۔میرے نقطہ نظر سے میں دیکھ سکتا تھا کہ اب ویسا ہی ہونے والا ہے اور یہ سوشل میڈیا پر شائقین کے لئے شکریہ ادا کرنے کا مناسب وقت تھا۔

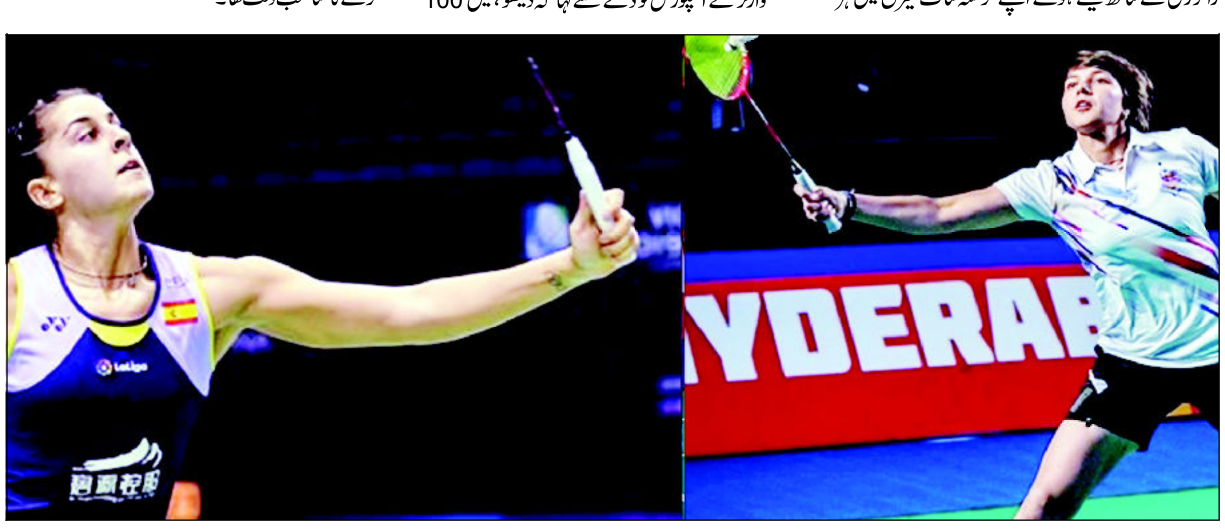

نیشنل شوئٹر آکانشی بالیان کا دعویٰ، مارینس کی سرگرمیاں مجھے بہتر سے بہتر کی ترغیب دیتی ہیں۔

پی سی بی کو نئے چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تلاش

لاہور (ایجنسیاں) پی سی بی نے نئے چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تلاش شروع کر دی، اس مقصد کیلئے اشتہار جاری کر دیا گیا ہے۔امیدوار کا کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے ماسٹرز ڈگری یا اس کے مساوی تعلیمی قابلیت کا حامل ہونا ضروری ہے، منیجمنٹ میں وسیع تجربے کا ٹریک ریکارڈ اور کامیاب برانڈز بنانے کا ٹریک ریکارڈ ہونے کے ساتھ کرکٹ کیلیے جذبہ انتہائی اہمیت کا حامل ہوگا۔اگرچہ کرکٹ کیلیے کام کرنے یا اسپورٹس ایڈمنسٹریشن کا تجربہ لازمی نہیں لیکن اس تجربے کے حامل کو ترجیح دی جائے گی، ابتدائی طور چیف ایگزیکٹو کا تقرر 3 سال کیلیے ہوگا، ابھی تنخواہ کے بارے میں واضح طور پر کچھ نہیں کہا گیا مگر یہ ضرور بتایا گیا ہے کہ قابلیت اور جاب مارکیٹ کو پیش نظر رکھتے ہوئے طے کی جائے گی۔امیدواروں سے کہا گیا ہے کہ اپنی درخواستیں، پروفائل، تصویر اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ہمراہ ڈائریکٹر ایچ آر سیرینا آغا کو 27 اکتوبر شام 5 بجے سے قبل جمع کروائیں۔یاد رہے کہ وسیم خان کی قبل از وقت رخصتی کے بعد پی سی بی میں چیف ایگزیکٹو کی نشست خالی پڑی ہے، قبل ازیں سی او او کے بجائے ڈائریکٹر مقرر کیے جانے کی اطلاعات سامنے آئی تھیں مگر اشتہار جاری ہونے کے بعد اس حوالے سے کوئی غلط فہمی باقی نہیں رہی۔

رویندرا کرکٹ اکیڈمی نے شالیمار کپ کا خطاب جیتا

نئی دهلی (یو این آئی) مین آف دی میچ شبھم سینی (4/21) اور مردول جین (3/17) کی مہلک گیند بازی کی وجہ سے، رویندرا کرکٹ اکیڈمی (187/10) نے شالیمار کپ انڈر 16 کرکٹ ٹورنامنٹ میں پوسا ینگسٹر کرکٹ کلب (113/10) کو 74 رنز سے شکست دے کر خطاب پر قبضہ کیا۔مہمان خصوصی وپن کوشک نے جیتنے والی ٹیم کی ٹرافی رویندرا اکیڈمی کے کپتان مردل جین اور کوچ شیکھر شرما کو پیش کی۔بہترین بلے بازی کا ایوارڈ ارنو دھون کو دیا گیا، بہترین گیند بازی کا ایوارڈ شبھم سینی کو اور مین آف دی ٹورنامنٹ کا ایوارڈ سدھانت جون کو دیا گیا۔

ٹی 20 ورلڈ کپ 2021 میں چند تبدیلیاں

دبئی (ایجنسیاں) آئی سی سی ٹی-20 ورلڈ کپ اب بس چند روز ہی بچے ہیں۔یہ کورونا کے بعد آئی سی سی کا پہلا بڑا ایونٹ ہوگا۔ اس ٹی-20 ورلڈ کپ کو ابتدائی طور پر ہندوستان میں منعقد کیا جانا تھا تاہم بعد میں اسے متحدہ عرب امارات اور عمان منتقل کر دیا گیا۔ان خلیجی ریاستوں میں منعقد ہونے والے ٹی-20 ورلڈ کپ میں کل 16 ٹیمیں مد مقابل ہوں گی۔اگرچہ اس ٹی-20 ورلڈ کپ میں ماضی کے ورلڈ کپ کی نسبت بہت زیادہ تبدیلیاں نہیں ہوں گی تاہم 4 چیزیں ایسی ہیں جو اس ٹی-20 ورلڈ کپ کو منفرد بناتی ہیں۔یہ ٹی-20 ورلڈ کپ پاکستانیوں اور اس سے زیادہ بابر اعظم کے لیے اس لیے منفرد حیثیت رکھتا ہے کہ نہ صرف یہ ان کا پہلا ٹی-20 ورلڈ کپ ہے بلکہ وہ اپنے پہلے ٹی-20 ورلڈ کپ میں ہی بطور کپتان شریک ہو رہے ہیں۔بابر اعظم نے بین الاقوامی ٹی-20 کرکٹ میں اپنا ڈیبیو 2016 میں کیا۔اس کے بعد سے اب تک وہ 61 ٹی-20 مقابلوں میں شرکت کر چکے ہیں۔ان میچوں میں انہوں نے 46.89 کی بیٹنگ اوسط کے ساتھ کل 2204 رنز بنائے ہیں اور ان میچوں میں 29 کیچز بھی پکڑے ہیں۔بین الاقوامی ٹی-20 میچوں میں ان کا اب تک کا سب سے بڑا اسکور 122 رنز کا ہے۔بابر اعظم کی قیادت میں پاکستانی ٹیم نے اب تک 28 بین الاقوامی ٹی-20 میچ کھیلے ہیں جن میں سے 15 میں ٹیم کو فتح حاصل ہوئی اور 8 میں شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔اب دیکھنا یہ ہے کہ بابر اعظم ٹی-20 ورلڈ کپ میں پاکستانی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کر پاتے ہیں یا نہیں یہ آنے والا وقت ہی بتائے گا۔پہلا آئی سی سی ٹی-20 ورلڈ کپ جنوبی افریقہ میں منعقد ہوا جبکہ اس کے بعد کے ورلڈ کپ انگلینڈ، ویسٹ انڈیز، سری لنکا، بنگلہ دیش اور ہندوستان میں کھیلے گئے۔یہ تمام ممالک آئی سی سی کے مستقبل رکن تھے۔تاہم اس سال کا آئی سی سی ٹی-20 ورلڈ کپ متحدہ عرب امارات اور عمان میں منعقد ہو رہا ہے جو آئی سی سی کے ایسوسی ایٹ ممالک ہیں۔یوں یہ پہلا ٹی-20 ورلڈ کپ ہے جو آئی سی سی کے ایسوسی ایٹ ممالک میں منعقد کیا جا رہا ہے۔جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ اس ٹی-20 ورلڈ کپ میں کل 16 ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔اس ورلڈ کپ میں شامل باقی 14 ٹیمیں تو پہلے بھی ٹی-20 ورلڈ کپ کھیل چکی ہیں تاہم پاپوا نیو گینی اور نمیبیا کی ٹیمیں پہلی مرتبہ ٹی-20 ورلڈ کپ میں شرکت کر رہی ہیں۔یہ دونوں ٹیمیں کوالیفائنگ راؤنڈ میں ہیں اور یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ آیا ان میں سے کوئی ٹیم سپر 12 میں پہنچتی ہے یا نہیں۔ماضی میں ٹی-20 ورلڈ کپ کے فائنل جن جن ممالک میں کھیلے گئے وہ تمام ممالک خود بھی ٹی-20 ورلڈ کپ کا حصہ تھے تاہم اس مرتبہ ٹی-20 ورلڈ کپ کا فائنل دبئی میں کھیلا جا رہا ہے جبکہ متحدہ عرب امارات کی ٹیم ٹی 20 ورلڈ کپ میں شامل نہیں ہے۔یوں تاریخ میں ایسا پہلی مرتبہ ہوگا کہ جس ملک میں ٹی-20 ورلڈ کپ کا فائنل کھیلا جائے گا وہ ملک ٹی-20 ورلڈ کپ کا حصہ نہیں ہوگا۔

ولیمسن پاکستان کے خلاف عالمی کپ میں کھیلنے کیلئے تیار

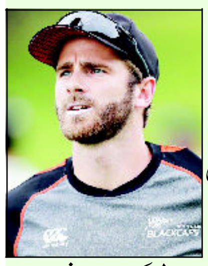

دبئی (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے کپتان کین ولیمسن، جو چوٹ کی وجہ سے آئی پی ایل میں ممبئی انڈینز کے خلاف اپنا آخری میچ نہیں کھیل سکے تھے، اب پہلے سے بہتر ہیں اور پاکستان کے خلاف اپنا پہلا ورلڈ کپ میچ کھیلنے کے لیے تیار ہیں۔نیوزی لینڈ کے کوچ گیری اسٹیڈ نے کہا کہ ولیمسن کو ہیمسٹرنگ کی پریشانی ہے، لیکن وہ صحت یاب ہو رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ان کی ہیمسٹرنگ میں ہلکی موچ ہے، لیکن وہ پہلے سے بہتر محسوس کر رہے ہیں۔سن رائزرس پہلے ہی مقابلے سے باہر ہوگئی تھی اس لئے کین ولیمسن نے احتیاط کے طور پر میچ کھیلنا مناسب نہیں سمجھا۔ انگلی کی چوٹ سے پریشان ڈیون کانوے بھی واپسی کے لئے تیار ہیں۔انہوں نے نیٹ میں پریکٹس شروع کر دی ہ۔وہ ٹیم سیفورٹ کے علاوہ متبادل کے طور پر دوسرے وکٹ کیپر موجود رہیں گے۔سیفرٹ اب بھی اپنی آئی پی ایل ٹیم کولکتہ نائٹ رائیڈرس کے ساتھ ہیں جنہیں بدھ کے روز دوسرا کوالیفائر مقابلہ کھیلنا ہے۔اسٹیڈ نے کانوے کے بارے میں کہا وہ اچھا کر رہے ہیں۔انہوں نے وکٹ کیپنگ کی بھی پریکٹس کی ہے۔وہ جیسا کر رہے ہیں اس سے بہت خوش ہیں۔شین بانڈ، جیمس نیشم اور ایڈم ملنے آئی پی ایل سے چھٹی ملنے کے بعد نیوزی لینڈ کی ٹیم سے دبئی میں شامل ہو گئے ہیں۔نیوزی لینڈ کو 26 اکتوبر کو پاکستان سے مقابلے سے پہلے نیدرلینڈز، آسٹریلیا اور انگلینڈ کے خلاف تین پریکٹس میچ کھیلنے ہیں۔

ونو مانکڈ ٹرافی میں راجستھان نے آندھرا کو 37 رنز سے شکست دی

احمد آباد (یو این آئی) گجرات کے احمد آباد میں کھیلی جا رہی بی سی سی آئی کی انڈر 19 وینو مانکڈ ایک روزہ ٹرافی کے کھیلے گئے کوارٹر فائنل میچ میں راجستھان نے آندھرا کو 37 رن سے شکست دی۔ ٹاس جیت کر پہلے کھیلتے ہوئے راجستھان کی ٹیم نے نکھل سچدیو کی سنچری کی مدد سے 50 اوورز میں نو وکٹوں کے نقصان پر 243 رنز بنائے۔نکھل سچدیو 100، پشپندر سنگھ راٹھور 37، کنال سنگھ راٹھور 29 اور ونے امیریا نے ٹیم کے لیے ناٹ آؤٹ 19 رنز کی شراکت کی۔ہدف کے تعاقب میں آندھرا کی ٹیم 47 اوورز میں 206 رنز بنانے کے بعد آل آؤٹ ہوگئی۔

رونالڈو فٹ بال کا سب سے بڑا کھلاڑی

کرسٹیانو رونالڈو کو دبئی کے گلوب سوکر ایوارڈز میں پلیئر آف دی سینچری کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ عالمی سٹار نے اپنے ابدی حریف لیونل میسی اور محمد صلاح دونوں کو شکست دی۔ رونالڈو کو 2001 سے 2020 تک فٹ بال کا سب سے بڑا کھلاڑی قرار دیا گیا۔ اس سے قبل رونالڈو نے حال ہی میں گولڈن فٹ ایوارڈ جیتا تھا، جو 2003 میں پہلی بار متعارف کرایا گیا تھا۔ یہ صرف ایک کھلاڑی اپنے کیریئر میں ایک بار جیت سکتا ہے۔ رونالڈو کا شمار اس وقت دنیا کے بہترین کھلاڑیوں میں ہوتا ہے اور اسے اب تک کے سب سے بڑے کھلاڑی کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ وہ پہلا پرتگالی، فٹ بالر ہے جس نے پانچ فیفا، بیلنس ڈی آر ایوارڈ جیت لئے ہیں رونالڈو نے اپنے کیریئر کا آغاز بطور کھلاڑی اینڈوریتھا کے لئے کیا، جہاں انہوں نے سی ڈی نسیونال میں جانے سے پہلے دو سال کھیلا۔ 1997 میں رونالڈو نے پرتگالی

رونالڈو کا شمار اس وقت دنیا کے بہترین کھلاڑیوں میں ہوتا ہے اور اسے اب تک کے سب سے بڑے کھلاڑی کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ وہ پہلا پرتگالی ، فٹ بالر ہے جس نے پانچ فیفا، بیلنس ڈی آر ایوارڈ جیت لئے ہیں رونالڈو نے اپنے کیریئر کا آغاز بطور کھلاڑی اینڈوریتھا کے لئے کیا ، جہاں انہوں نے سی ڈی نسیونال میں جانے سے پہلے دو سال کھیلا۔1997 میں رونالڈو نے پرتگالی جنات سپورٹنگ سی پی میں قدم رکھا۔ 2003 میں اس نے مانچسٹر یونائیٹڈ کے منیجر ایلکس فرگوسن کی توجہ مبذول کروائی جس نے اس نوجوان سٹار کو اپنے کلب کے لئے 12.2 ملین ڈالر میں خریدا۔ وہ دنیا کے سب سے مہنگے کھلاڑی بن گئے جب وہ 2009 میں مانچسٹر یونائیٹڈ سے ریئل میڈرڈ منتقل ہوئے جب اس نے 80 ملین ڈالر کی رقم کی منتقلی کی۔

جنات سپورٹنگ سی پی میں قدم رکھا۔ 2003 میں اس نے مانچسٹر یونائیٹڈ کے منیجر ایلکس فرگوسن کی توجہ مبذول کروائی جس نے اس نوجوان سٹار کو اپنے کلب کے لئے 12.2 ملین ڈالر میں خریدا۔ وہ دنیا کے سب سے مہنگے کھلاڑی بن گئے جب وہ 2009 میں مانچسٹر یونائیٹڈ سے ریئل میڈرڈ منتقل ہوئے جب اس نے 80 ملین ڈالر کی رقم کی منتقلی کی۔ فی الحال رونالڈو اٹلی کے کلب جوونٹس کے لئے کھیلتا ہے جس میں اس نے 100 ملین کے معاہدے کے لئے 2018 میں ریئل میڈرڈ سے ٹرانسفر کیا تھا۔ اب بھی 35 سال کی عمر میں کرسٹیانو رونالڈو اپنے کھیل کی اعلی سطح پر کھیل رہا ہے، 2020 میں وہ ٹاپ 5 یورو پیئن لیگ میں سب سے زیادہ گول سکورر ہیں۔ جہاں اس کی عمر کے کھلاڑی یا تو ریٹائر ہورہے ہیں یا کچھ نچلے درجے کے کلبوں میں کھیل رہے ہیں، وہاں رونالڈو نوجوانوں کے لئے ایک مثال ہے، اس کی ذہنیت اور محنت اس کی کامیابی کی کلید ہے۔

بہر حال 2009 میں جب کرسٹیانو رونالڈو مانچسٹر یونائیٹڈ چھوڑ کر ریال میڈرڈ روانہ ہوئے تو یقینا یہ دنیائے فٹبال کے لیے ایک دھچکے سے کم نہ تھا۔ انھوں نے مانچسٹر یونائیٹڈ کے لیے چھ برسوں میں 292 میچ کھیلے اور 112 گول کیے اور یوں کلب کے لیجنڈ قرار پائے۔ ایسے میں ان کی کلب سے روانگی ان کے مداحوں کو کبھی ہضم نہ ہوسکی اور ان کی خوبصورت فری ککس سے مداحوں کی اگلی نسلیں بھی لطف اندوز ہورہی ہیں۔ خود رونالڈو کے بیانات یہ بتاتے رہے کہ ان کے دل میں مانچسٹر یونائیٹڈ کے لیے ایک نرم گوشہ موجود ہے۔ جیسے راجر فیڈرر سے ان کی ریٹائرمنٹ کے بارے میں تقریباً ہر پریس کانفرنس میں سوال ہوتا ہے ویسے ہی رونالڈو اور مانچسٹر یونائیٹڈ سے ان کی واپسی کے بارے میں سوال بھی ایک معمول بن چکا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ گاہے بگاہے ان کی واپسی کی افواہوں کی خواہش خبر بنتی رہی۔ لیکن آج یہ خواہش صرف ایک افواہ نہیں بلکہ سچی خبر ثابت ہوگئی ہے۔

سال کے بہترین فٹبالر کا اعزاز (بیلن ڈی اور) پانچ مرتبہ جیتنے والے 36 سالہ کرسٹیانو رونالڈو کے ساتھ ہونے والا معاہدہ فی الحال ذاتی شرائط، ویزا اور میڈیکل پر منحصر ہے۔ ظاہر ہے جب خواہش خبر بنتی ہے تو مداحوں کی خوشیاں بھی دیدنی ہو جاتی ہیں اور اس کا مظاہرہ اس وقت سوشل میڈیا پر خاصے بھرپور انداز میں کیا جارہا ہے اور پاکستان سمیت دنیا کے اکثر ممالک میں کرسٹیانو رونالڈو کی مانچسٹر یونائیٹڈ میں واپسی پر بحث ہی ٹرینڈ کر رہی ہے۔ یہی نہیں مانچسٹر یونائیٹڈ کی ویب سائٹ کچھ دیر کے لیے کریش کرگئی۔ رونالڈو نے مانچسٹر یونائیٹڈ کے معروف کوچ سر ایلکس فرگسن کی زیرِ نگرانی تین پریمیئر لیگ ٹائٹل، ایک چیمپیئنز لیگ، دو لیگ کپ، ایک ایف اے کپ، ایک فیفا کلب ورلڈ کپ اور کمیونٹی شیلڈ جیت رکھی ہے۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کی جانب سے جاری کیے گئے اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ کلب میں سبھی کرسٹیانو رونالڈو کو خوش آمدید کہنے کے لیے پرجوش ہیں۔ یہ اعلان گزشتہ ڈرامائی صورتحال کے بعد سامنے آیا ہے کیونکہ مانچسٹر سٹی رونالڈو کو خریدنے کی دوڑ میں سب سے آگے تھی اور یہ خبریں بھی آرہی تھیں کہ اس معاہدے میں کچھ ذاتی شرائط مان لی گئی ہیں۔ تاہم رونالڈو نے اپنے پرانے کلب مانچسٹر یونائیٹڈ کو ترجیح دی۔ انھوں نے اس کلب میں کوچ سر ایلکس فرگسن کی زیرِ نگرانی تین پریمیئر لیگ ٹائٹل، ایک چمپئنز لیگ، دو لیگ کپ، ایک ایف اے کپ، ایک فیفا کلب ورلڈ کپ اور کمیونٹی شیلڈ جیت رکھی ہے۔ ابتدا میں رونالڈو کا خیال تھا کہ اب ان کا اپنے سابقہ کلب میں واپسی کا کوئی امکان نہیں ہے لیکن یونائیٹڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ایسا کرنا چاہتے ہیں۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کی جانب سے اس فیصلے کا اعلان کیا گیا تو ان کی ویب سائٹ کریش کر گئی۔ سائمن سٹونز کہتے ہیں کہ 'مجھے یاد ہے جب میں نے یووینٹس سے بات کی تھی جب انھوں نے نو کروڑ ڈالر میں رونالڈو کو خریدا تھا۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں یہ معلوم ہو گیا تھا کہ یہ کسی عام فٹبال معاہدے سے بڑھ کر ہے کیونکہ اس سے ان کا یورپی فٹبال کلبز میں مرتبہ پہلے 12 کلب میں آ جاتا ہے اور اسی وجہ سے ان سے زیادہ سے زیادہ کمرشل معاہدے کیے جاتے ہیں اور زیادہ پیسے کمانے میں مدد ملتی ہے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'مجھے نہیں معلوم کہ اسے صرف اس طرح پرکھا جا سکتا ہے کہ اس دوران کتنی شرٹس بیچی گئیں' لیکن واضح طور پر انھوں نے ایسی کئی لاکھ شرٹس بیچی ہوں گی جن کے پیچھے رونالڈو کا نام لکھا ہو۔ 'اس لیے اگر یہ سمجھا جا رہا تھا کہ مانچسٹر یونائیٹڈ نے اپنا اثر کھو دیا ہے کیونکہ انھوں نے 2013 سے پریمیئر لیگ نہیں جیتی تو یہ اب ختم ہو جائے گا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس سے انھیں بہت فائدہ ہو گا۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ 'اس سے رونالڈو کو بھی فائدہ ہوگا اور مانچسٹر یونائیٹڈ سے منسلک ہونے کے بعد ان کی مارکیٹنگ استعداد میں بھی اضافہ ہوگا۔

آئی پی ایل میں کوہلی کے میچوں کی ڈبل سنچری

سید پرویز قیصر

ہندوستان کے کرکٹ ٹیم کے کپتان وراٹ کوہلی انڈین پریمیر لیگ میں اپنے میچوں کی ڈبل سنچری مکمل کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ کولکاتہ نائیٹ رائیڈرس کے خلاف ابوظبی میں انہوں نے اپنا دوسواں میچ کھیلا۔ ہندوستانی کپتان نے سبھی میچ رائل چیلنجرس بنگلور کے لئے کھیلے ہیں۔ وہ انڈین پریمیر لیگ میں ایک ہی ٹیم کے لئے دوسو میچ کھیلنے والے واحد کھلاڑی ہیں۔ وراٹ کوہلی نے رائل چیلنجرس بنگلور کے لئے 204 میں سے 200 میچ کھیلے ہیں۔ انہوں نے انڈین پریمیر لیگ میں صرف چار میچوں میں شرکت نہیں کی ہے۔ انہوں نے انڈین پریمیر لیگ میں اپنا پہلا میچ بھی کولکاتا نائٹ رائیڈرس کے لئے بنگلور میں 18 اپریل 2008 کو کھیلا تھا۔ یہ انڈین پریمیر لیگ میں پہلا میچ بھی تھا۔ اس میچ میں رائل چیلنجرس بنگلور کو 140 رن سے شکست ہوئی تھی جبکہ دوسویں میچ میں کولکاتہ نائیٹ رائیڈرس نے نو وکٹ سے جیت اپنے نام کی۔ وراٹ کوہلی انڈین پریمیر لیگ میں میچوں کی ڈبل سنچری مکمل کرنے والے پانچویں کھلاڑی ہیں۔ ان سے پہلے جن چار کھلاڑیوں نے دوسو سے زیادہ میچ کھیلے ہیں وہ انہوں نے کم از کم دو ٹیموں کے لئے ضرور کھیلے ہیں۔ انڈین پریمیر لیگ میں سب سے زیادہ میچ کھیلنے کا ریکارڈ ہندوستان کے سابق کپتان مہندر سنگھ دھونی کے پاس ہے جنہوں نے 2008 سے اب تک رائسنگ پونہ سپر جائنٹس اور چنئی سپر کنگس کے لئے کل 212 میچ کھیلے ہیں اس میں سے 182 میچ انہوں نے چنئی سپر کنگس کے لئے اور باقی 30 میچ رائسنگ پونہ سپر جائنٹس کے لئے کھیلے ہیں۔ روہت شرما نے انڈین پریمیر لیگ میں 2008 سے ابھی تک 207 میچوں میں شرکت کی ہے جس میں سے ممبئی انڈینس کے لئے وہ 162 میچ کھیلے ہیں اور دکن چارجرس کی انہوں نے 45 میچوں میں نمائندگی کی ہے۔

دنیش کارتک نے 2008 سے اب تک جو 204 میچ انڈین پریمیر لیگ میں کھیلے ہیں وہ چھ ٹیموں کے لئے کھیلے ہیں۔ انہوں نے سب سے زیادہ میچ دہلی کیپٹلس کے لئے کھیلے ہیں۔ دہلی کیپٹلس کے لئے 2008 اور 2014 کے درمیان 56 میچوں میں شرکت کی تھی۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرس کے لئے انہوں نے 2018 اور 2021 کے درمیان 52 میچ کھیلے ہیں۔ ممبئی انڈینس کے لئے وہ دو سیزن میں 36 میچ کھیلے ہیں ممبئی انڈینس کے لئے وہ 2012 اور 2013 میں کھیلے تھے۔ گجرات لائنس کے لئے بھی انہوں نے دو سیزن میں 30 میچ کھیلے ہیں۔ رائل چیلنجرس بنگلور کے لئے 2015 میں انہوں نے 16 میچوں میں نمائندگی کی ہے جبکہ پنجاب کنگس کے لئے انہوں نے 2011 میں 14 میچوں میں شرکت کی۔

سریش رینا نے 2008 سب اب تک چنئی سپر کنگس اور گجرات لائنس کے لئے 201 میچ کھیلے ہیں۔ انہوں نے چنئی سپر کنگس کے لئے 172 میچوں میں نمائندگی کی ہے جبکہ گجرات لائنس کے لئے وہ 29 میچ کھیلے ہیں۔ وراٹ کوہلی نے ابھی پریمیر لیگ میں جو دوسو میچ کھیلے ہیں ان کی 192 اننگوں میں 37.77 کی اوسط اور 130.40 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ پانچ سنچریوں اور چالیس نصف سنچریوں کی مدد سے 6081 رن بنائے ہیں۔ وہ چھ مرتبہ اپنا کھاتہ کھولنے میں ناکام رہے ہیں اور ان کا سب سے زیادہ اسکور 113 ہے جو انہوں نے پنجاب کنگس کے خلاف بنگلور میں 18 مئی 2016 کو 50 بالوں پر 12 چوکوں اور آٹھ چھکوں کی مدد سے بنایا تھا۔ ان سے زیادہ رن کوئی دوسرا بلے باز انڈین پریمیر لیگ میں بنانے میں کامیاب نہیں ہوا ہے۔

وراٹ کوہلی نے ابھی اپنی ٹیم کے لئے صرف چار میچوں میں شرکت نہیں کی ہے۔ اس میں سے ایک میچ انہوں نے 2008 میں نہیں کھیلا تھا جبکہ زخمی ہوجانے کی وجہ سے وہ 2017 میں ابتدائی تین میچوں مین شرکت نہیں کی تھی۔ انہوں نے دوسو میں سے 129 میچ لگاتار کھیلے ہیں۔ وراٹ کوہلی نے ابھی تک جو دوسو میچ انڈین پریمیر لیگ میں کھیلے ہیں اس میں سے 133 میچوں میں انہوں نے ٹیم کی قیادت کی ہے۔ انہوں نے 2013 سے ٹیم کی کپتانی کی شروعات کی تھی۔ ان کی قیادت میں رائل چیلنجرس بنگلور نے 60 میچوں میں جیت حاصل کی ہے۔ 66 میچوں میں ہار ہوئی ہے۔ تین میچ ٹائی رہے ہیں جبکہ چار میچ نامکمل رہے ہیں۔ ان سے زیادہ میچوں میں کپتانی صرف مہندر سنگھ دھونی نے کی ہے۔ ماہی نے 196 میچوں میں قیادت کی ہے جس میں سے 116 میں انکی ٹیم فاتح رہی ہے۔ 79 میچوں میں انکی قیادت میں ہار ہوئی ہے اور ایک میچ نامکمل رہا ہے۔ ایک سیزن میں سب سے زیادہ رن بنانے کا ریکارڈ بھی وراٹ کوہلی کے پاس ہے۔ انہوں نے 2016 میں 16 میچوں کی 16 اننگوں میں 81.08 کی اوسط اور 152.03 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ چار سنچریوں اور سات نصف سنچریوں کی مدد سے 973 رن بنائے تھے۔ کسی اور ٹی-20 ٹورنامنٹ میں کسی اور بلے باز نے ایک سیزن میں ان سے زیادہ رن نہیں بنائے ہیں۔

افغانی خواتین والی بال کھلاڑیوں کے خدشات اور خطرات

جیورج رائٹ

افغانستان کی خواتین کی والی بال ٹیم کی دو سابق کھلاڑیوں نے بتایا ہے کہ ان کی ٹیم کی باقی کھلاڑی طالبان سے چھپی ہوئی ہیں اور گذشتہ ماہ ٹیم کی ایک کھلاڑی کو قتل بھی کر دیا گیا تھا۔ تقریباً 30 کھلاڑی کہتی ہیں کہ ان کی جان کو خطرہ ہے اور ان کی کوشش ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح افغانستان سے فرار ہو جائیں۔ گزشتہ ماہ طالبان کے افغانستان کا کنٹرول سنبھالنے کے بعد ٹیم کی کچھ کھلاڑی طالبان سے بچنے کے لیے مختلف صوبوں میں منتقل ہوگئی تھیں۔ زہرہ فیاضی افغانستان سے فرار ہونے کے تقریباً ایک ماہ بعد برطانیہ پہنچی تھیں۔ وہ سات سال تک افغان خواتین والی بال ٹیم کے لیے کھیلنے کے بعد اس کی کوچ بن گئی تھیں۔ زہرہ نے بتایا کہ ان کی ٹیم کی ایک کھلاڑی قتل کی جا چکی ہیں لیکن ابھی تک یہ مکمل طور پر واضح نہیں ہوا کہ ان کی موت کن حالات میں واقع ہوئی۔ انھوں نے کہا کہ 'ہم نہیں چاہتے کہ باقی لڑکیوں کے ساتھ بھی یہ دہرایا جائے۔' زہرہ اب بھی اپنی سابقہ ساتھیوں کے ساتھ رابطے میں ہے، جو جان بچانے کے لیے ایک جگہ سے دوسری جگہ چھپتی پھرتی ہیں۔' یہاں تک کہ انھوں نے اپنے آپ کو اور اپنے خاندانوں کو بچانے کے لیے اپنا کھیلوں کا سامان بھی جلا دیا ہے۔ وہ نہیں چاہتیں کہ وہ کھیل سے متعلق اپنے پاس کوئی چیز رکھیں۔ وہ خوفزدہ ہیں۔' 'صوبوں سے تعلق رکھنے والی ہمارے بہت سے کھلاڑیوں کو ان کے رشتہ داروں نے جو خود طالبان ہیں یا طالبان کے پیروکار ہیں، کئی مرتبہ دھمکیاں دی ہیں۔ طالبان نے ہماری کھلاڑیوں کے خاندانوں سے کہا ہے کہ وہ اپنی لڑکیوں کو کھیلنے کی اجازت نہ دیں ورنہ انھیں غیر متوقع تشدد کا سامنا کرنا پڑے گا۔ صوفیہ جو افغانستان میں اپنے خاندان کی حفاظت کے لیے یہ فرضی نام استعمال کر رہی ہیں، افغان والی بال ٹیم کی ایک اہم رکن تھیں۔ لیکن دو سال قبل جب کابل میں دو افراد نے ان پر چاقوؤں سے حملہ کیا تو وہ ایک پڑوسی ملک منتقل ہو گئیں۔ انھوں نے بتایا کہ طالبان نے انھیں پہلے ہی دھمکیاں دی تھیں کہ وہ والی بال کھیلنا بند کر دیں۔ صوفیہ کے اہل خانہ نے ان کے وہ سب تمغے اور کٹ تباہ کر دی تھیں جو وہ فرار ہوتے وقت اپنے ساتھ نہ لے جا سکیں کیونکہ انھیں خوف تھا اگر وہ چیزیں غلط ہاتھوں میں پہنچ گئیں تو انھیں بھی نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔

صوفیہ اپنی ٹیم کی سابقہ ساتھیوں کے ساتھ باقاعدہ رابطے میں ہیں۔ انھوں نے بھی کہا کہ گزشتہ ماہ ایک کھلاڑی کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا، اگرچہ اس قتل کی تفصیلات ابھی واضح نہیں ہیں۔ صوفیہ کہتی ہیں کہ 'مجھے یقین ہے کہ وہ طالبان ہی تھے۔ اس وقت طالبان سارے شہروں پر قبضہ کر رہے تھے اور وہاں کوئی اور گروہ نہیں تھے جو ایسا کر سکیں۔ وہ صرف ایک کھلاڑی تھیں اور انھوں نے ایسا کچھ نہیں کیا تھا کہ لوگ ان پر حملہ کریں۔' 'ہم سب حیران ہیں کہ یہ کیسے ہوا، ہمیں اس پر یقین نہیں آ رہا۔ شاید ہم دوسرے دوستوں کو بھی کھو دیں گے۔' والی بال افغانستان کے مشہور کھیلوں میں سے ایک ہے۔ خواتین کی پہلی قومی ٹیم کی بنیاد تقریباً چار دہائیاں پہلے رکھی گئی تھی لیکن جب 1996 میں طالبان کا دور آیا تو اسے تحلیل کر دیا گیا۔ طالبان نے پانچ سال تک حکومت کی۔ 2001 میں امریکی قیادت والی افواج کی طرف سے طالبان کی حکومت کے خاتمے کے بعد ٹیم کو دوبارہ تشکیل دیا گیا۔ لیکن اگست کے وسط میں جب طالبان نے ملک کا کنٹرول سنبھال لیا تو افغانستان کی خواتین کھلاڑیوں کی زندگیاں ایک مرتبہ پھر خطرے میں آ گئیں۔ طالبان نے ابھی تک کھیلوں اور خواتین کے بارے میں کوئی ٹھوس قانون منظور نہیں کیا ہے لیکن طالبان کے ثقافتی کمیشن کے نائب سربراہ احمد اللہ واثق نے حال ہی میں ایس بی ایس ریڈیو پشتو کو بتایا تھا کہ خواتین کے لیے کھیل کھیلنا ضروری نہیں ہے۔ گزشتہ ہفتے قومی جونیئر فٹ بال ٹیم کی خواتین کھلاڑیوں نے طالبان سے ہفتوں چھپے رہنے کے بعد بالآخر پاکستان کی سرحد پار کر لی تھی۔ اس ماہ کے آغاز میں، خواتین کرکٹ ٹیم کی ممبران نے بی بی سی کو بتایا تھا کہ ان کی جانوں کو خطرہ ہے اور وہ خوف کی وجہ سے روپوش ہیں۔ دریں اثنا، طالبان نے ابھی سیکنڈری سکولوں میں لڑکیوں کو جانے کی اجازت نہیں دی ہے، اور صرف لڑکے اور مرد اساتذہ ہی کلاس روموں میں واپس جا سکتے ہیں۔ زہرہ اور صوفیہ نے انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی (آئی او سی) اور انٹرنیشنل والی بال فیڈریشن (ایف آئی وی بی) سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ والی بال ٹیم کی افغانستان سے نکلنے میں مدد کریں، ایسا نہ ہو کہ بہت دیر ہو جائے۔ آئی او سی کے ترجمان نے کہا کہ وہ 'بہت سے مرد اور خواتین کھلاڑیوں اور افغانستان میں کھیلوں کے منتظمین کی مدد کر رہے ہیں۔' انھوں نے کہا کہ 'واضح وجوہات کی بنا پر ہم کسی بھی انفرادی کیس پر تبصرہ نہیں کریں گے، خاص طور پر ان کے متعلق جن پر فی الحال کام ہو رہا ہے۔' 'افغان والی بال فیملی میں سے کسی کی بھی مدد کرنے کا معاملہ انتہائی حساس ہے اور اس میں شامل تمام افراد کی پرائیویسی اور حفاظت کا احترام کرتے ہوئے، مزید تفصیلات نہیں دی جائیں گی۔ زہرہ اور صوفیہ دونوں کو امید ہے کہ وہ ایک دن اپنی ٹیم کی دیگر ساتھیوں سے والی بال کورٹ میں دوبارہ مل سکیں گی، لیکن انھیں اس کی بہت کم امید ہے کہ ایسا افغانستان میں ہو گا۔ زہرہ نے کہا کہ 'ہم ایک تاریک دور میں پھنس چکے ہیں۔' 'مجھے افغانستان میں والی بال کا کوئی مستقبل نظر نہیں آ رہا ہے۔ خوش قسمتی سے اگر ہم ان کی نکلنے میں مدد کریں تو افغانستان سے باہر ایک ٹیم بنانے کا امکان پیدا ہو سکتا ہے۔' صوفیہ نے کہا کہ 'ہم نے ایک دن میں سب کچھ کھو دیا، لیکن ہم مزید آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔' 'ہم چاہتے ہیں کہ دنیا ان اہداف اور امیدوں کے حصول میں ہماری مدد کرے جن کے لیے ہم نے کام کیا ہے۔ یہ ہمارا خواب ہے، ہم ہار نہیں مان سکتے۔'

جن کی فارم اپنی ٹیموں کیلئے پریشانی کا باعث ہے

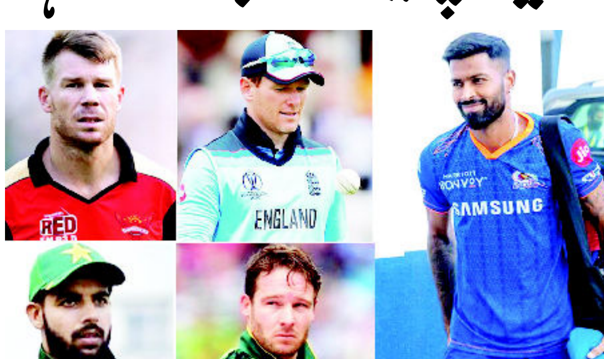

ٹی-20 فارمیٹ میں کسی کھلاڑی کی کارکردگی ٹیم کی فتح کا باعث بن جاتی ہے تو کسی کھلاڑی کی کارکردگی ٹیم کو شکست سے بھی دوچار کرسکتی ہے۔ ٹی-20 کرکٹ کو اس کھیل کا غیر متوقع فارمیٹ کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا کیونکہ اس فارمیٹ میں کسی بھی لمحے بازی پلٹ سکتی ہے۔ یعنی ایک اچھا یا برا اوور پورے میچ کا نتیجہ تبدیل کروا سکتا ہے۔ اس فارمیٹ میں جہاں کسی کھلاڑی کی کارکردگی ٹیم کی فتح کا سبب بن جاتی ہے تو کسی ایک کھلاڑی ہی کی کارکردگی ٹیم کو شکست سے بھی دوچار کرسکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس بار ورلڈ کپ میں کچھ ایسے آؤٹ آف فارم کھلاڑی بھی شامل ہیں جن کی کارکردگی ٹیموں کے لیے پریشانی کا سبب بنی ہوئی ہے۔

متحدہ عرب امارات میں آئی پی ایل کے لیگ کے دوران ہندوستانی آل راؤنڈر ہاردیک پانڈیا نے ایک اوور بھی نہیں کروایا۔ اس کی وجہ ممبئی انڈین کے کوچ مہیلا جے وردنے نے یہ بتائی کہ ایسا اس لیے نہیں کیا گیا کہ کہیں اس سے پانڈیا کی بیٹنگ متاثر نہ ہو۔ لیکن اس احتیاط کے باوجود پانڈیا بیٹنگ میں بھی ناکام نظر آتے ہیں اور پورے ایونٹ میں انہوں نے سب سے بڑی 40 رنز کی اننگ کھیلی ہے۔ ہندوستانی کپتان وراٹ کوہلی کئی انٹرویوز میں پانڈیا کی حمایت کرتے نظر آتے ہیں کیونکہ وہ بیٹنگ اور بالنگ دونوں شعبوں میں اچھا کھیل پیش کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، لیکن بالنگ میں ان کی فارم کیسی ہے، یہ جاننا اب تھوڑا مشکل ہوگیا ہے۔ یہاں یہ بات بھی یاد رہے کہ بھارتی سلیکٹرز نے پانڈیا کا انتخاب آل راؤنڈر کے طور پر کیا ہے تاہم اب یہ دیکھنا ہوگا کہ وہ آل راؤنڈر کی طرح ہی کھیلتے ہیں یا پھر صرف بیٹنگ پر ہی توجہ مرکوز رکھتے ہیں۔

آسٹریلین کھلاڑی ڈیوڈ وارنر کی حالیہ فارم یقینی طور پر آسٹریلوی ٹیم کے لیے پریشانی کا سبب ہوگی۔ انہوں نے انڈین پریمئر لیگ کے امارات لیگ میں 8 میچ کھیلے اور صرف 195 رنز ہی بنا سکے، جبکہ ان کا اسٹرائیک ریٹ بھی 110 سے نیچے رہا جو کہ ان کے کیریئر اسٹرائیک ریٹ 139.96 سے بہت کم ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے تقریباً ایک سال سے کوئی بین الاقوامی ٹی 20 میچ بھی نہیں کھیلا۔ تاہم اس کے باوجود بھی آسٹریلوی کپتان ایرن فنچ ان سے پُرامید ہیں اور انہوں نے کہا ہے کہ ورلڈ کپ میں ان کے ساتھ وارنر ہی اوپننگ کریں گے۔

یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ انگلینڈ میں وائٹ بال کرکٹ فارمیٹ کا منظر نامہ تبدیل کرنے میں این مورگن کا بڑا ہاتھ ہے۔ اس کے علاوہ انہی کی کپتانی میں انگلینڈ نے 2019 میں پہلی مرتبہ ورلڈ کپ جیتا تھا اور انگلینڈ کو یہ کامیابی حاصل کرنے کے لیے 44 سال انتظار کرنا پڑا تھا۔ تاہم گزشتہ کچھ عرصے سے مورگن کی کارکردگی تنزلی کا شکار ہے۔ فرنچائز کرکٹ میں بھی ان کی کارکردگی تسلی بخش نہیں ہے اور ان کا اسٹرائیک ریٹ بھی کم ہوتا جارہا ہے۔ رنز بنانے میں ان کی ناکامی انگلینڈ کی ٹیم مینجمنٹ کو پریشان کرسکتی ہے کیونکہ وہ مڈل آرڈر میں خاص اہمیت رکھتے ہیں۔

پاکستانی آل راؤنڈر اور ٹیم کے نائب کپتان شاداب خان کی کارکردگی طویل عرصے سے متاثر کن نہیں رہی اور انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز کے خلاف حالیہ کھیلی جانے والی سیریز میں ان کی کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس کے علاوہ ٹیم مینجمنٹ بھی انہیں اوپری نمبروں پر کھلانے سے گریز کررہی ہے جو ان پر اعتماد کی کمی کا مظہر ہے۔ شاداب نے اب تک 53 بین الاقوامی ٹی 20 میچ کھیلے ہیں جن میں 58 وکٹیں حاصل کی ہیں تاہم اسی عرصے میں انہوں نے 22 اننگز میں 226 رنز اسکور کیے۔ اگر حالیہ پاکستانی ٹی-20 کپ کی بات کریں تو اس میں شاداب نے کل 10 میچ کھیلے ہیں جن میں 8.24 کی اکانومی ریٹ سے 15 وکٹیں حاصل کی ہیں، جبکہ 237 رنز بنائے ہیں۔ متحدہ عرب امارات کی وکٹیں اسپنرز کے لیے بہت مددگار ثابت ہوسکتی ہیں، اس لیے امید کی جاسکتی ہے کہ شاداب جلد فارم میں واپس آئیں اور قومی ٹیم کو فتوحات سے ہمکنار کروائیں۔

ٹی-20 ورلڈ کپ کے حوالے سے ڈیوڈ ملر کا شمار جنوبی افریقہ کے سب سے تجربہ کار کھلاڑیوں میں ہوتا ہے۔ تاہم اس وقت ان کی کارکردگی بھی خاطر خواہ نہیں ہے۔ آئرلینڈ اور سری لنکا کے ساتھ کھیلے گئے میچوں میں انہوں نے اپنی قابلیت کے کچھ جوہر تو دکھائے لیکن ان کی کارکردگی میں تسلسل نظر نہیں آیا۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم میں ویسے بھی لوئر آرڈر میں تیز رنز بنانے والوں کی کمی ہے جس وجہ سے ملر کے رنز مزید اہم ہوجاتے ہیں۔ ڈیوڈ ملر کی قابلیت میں کوئی شک نہیں ہے لیکن ٹیم مینجمنٹ اس قابلیت کے تسلسل کی خواہاں ہوگی۔

ترتیب وپیشکش

محمد احمد انصاری

افغانستان میں خواتین کے کھیلوں پر پابندی نہیں: طالبان

وومن کرکٹ سمیت خواتین کے کھیلوں پر باضابطہ پابندی لگانے کی تردید

کابل(ایجنسیاں)

افغان طالبان نے ملک میں وومن کرکٹ سمیت خواتین کے کھیلوں پر باضابطہ پابندی لگانے کی تردید کردی۔ الجزیرہ کے مطابق اگست میں افغانستان میں طالبان کی حکومت ا?نے کے بعد سے کھیلوں کا مستقبل غیریقینی صورتحال کا شکار ہے۔ سیکڑوں کھلاڑی خصوصا خواتین کھلاڑی یا توبیرون ملک چلے گئے ہیں یا پھر اسپورٹس سے دوررہ کرخاموشی کی زندگی بسر کررہے ہیں۔

ستمبر میں افغان ثقافتی کمیشن کے نائب سربراہ احمد اللہ واثق نے بھی خواتین کرکٹ سمیت دیگر کھیلوں میں حصہ لینے پر پابندی کا اعلان کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ضروری نہیں کہ خواتین کرکٹ کھیلیں، کرکٹ میں ایسی صورتحال کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے جہاں جسم اور چہرہ نہ چھپایا جاسکتا ہو اور اسلام ایسے لباس کی اجازت نہیں دیتا جس سے بے پردگی ہو۔ یاد رہے کہ 2001 میں امریکی حملے سے قبل افغانستان میں طالبان کی حکومت میں اس وقت بھی خواتین کے کھیلوں پر مکمل پابندی تھی۔ الجزیرہ نے افغان کرکٹ بورڈ کے نومنتخب چیئرمین عزیز اللہ فضلی سے اس بارے میں بات کی تو انہوں نے بتایا کہ ان کی طالبان حکومت کے اعلیٰ حکام سے بات ہوئی ہے جنہوں نے کہا ہے کہ سرکاری طور پر خواتین کے کھیلوں خصوصا وومن کرکٹ پر کوئی پابندی نہیں، ہمیں خواتین کے کھیلوں میں حصہ لینے سے کوئی مسئلہ نہیں۔

عزیز اللہ فضلی نے بتایا کہ انہیں طالبان نے خواتین کو کرکٹ کھیلنے سے روکنے کا حکم نہیں دیا ہے، ہماری 18 سال سے خواتین کی کرکٹ ٹیم ہے، اگرچہ وہ محدود پیمانے پر ہے، تاہم ہمیں اس معاملے میں اپنے مذہب اور ثقافت کا خیال رکھنے کی ضرورت ہے، اگر خواتین شائستہ لباس پہنیں تو ان کا کھیلوں میں حصہ لینا معیوب نہیں، اسلام میں خواتین کو نیکر پہننے کی اجازت نہیں، جیسا کہ دوسری ٹیمیں پہنتی ہیں، خصوصا فٹ بال میچ میں، لہٰذا ہمیں اس چیز کا خیال رکھنا ہوگا۔

’خطے کو تباہی پھیلانے والے اسلحوں سے پاک کرنے کے موقوف پر قائم‘

ریاض(ایجنسیاں)

کل منگل کو سعودی عرب نے مشرق وسطیٰ کے علاقے کو بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں سے پاک بنانے سے متعلق اپنے اصولی موقف کا اعادہ کیا ہے۔ منگل کو سعودی عرب کی وزارتی کونسل (کابینہ) کا ورچوئل اجلاس خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی زیرصدارت منعقد ہوا۔ اجلاس کے آغاز میں وزراء کونسل کو حالیہ ایام میں عالمی برادری کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینے کے لیے الریاض کی طرف سے ہونے والے مذاکرات کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ سعودی پریس ایجنسی ’’ایس پی اے‘‘ کی رپورٹ کے مطابق کونسل نے اقوام متحدہ مختلف بین الاقوامی تنظیموں اور جی ٹوئنٹی کے ذریعے بین الاقوامی فورمز میں مملکت کے موثر کردار پر بات کی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ سعودی عرب خطے اور پوری دنیا کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے، ترقی، امن اور خوش حالی کے لیے اپنا کردار ادا کرتا رہیگا۔ اس سلسلے میں وزرا کونسل کو G20 کے رکن ممالک کے پارلیمنٹ کے اسپیکروں کے ساتویں سربراہ اجلاس کے نتائج کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ یہ اجلاس اطالوی دارالحکومت روم میں منعقد ہوا۔

سعودی عرب کے قائم مقام وزیر اطلاعات ڈاکٹر عصام بن سعد بن سعید نے وضاحت کی کہ اجلاس میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 76 ویں سیشن کے کام کے فریم ورک کے اندر ہونے والی میٹنگوں میں مملکت کی شرکت کے نتائج اور اس کے عزم پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب جنرل اسمبلی کے ساتھ مشترکہ تعاون، انسانی ہمدردی اور ترقیاتی کوششوں کی حمایت، عالمی تیل منڈیوں کے استحکام اور قیمتوں میں توازن کو فروغ دینے کے ساتھ موثر اقدامات کے ذریعے ماحولیات تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے کام کررہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کاربن کے اخراج کو کم کرنے کے لیے مملکت کی طرف سے گرین سعودی عرب اور گرین مڈل ایسٹ پروجیکٹ متعارف کرائے گئے ہیں۔ سعودی عرب کی کابینہ کے اجلاس میں ایک بار پھر مشرق وسطیٰ کو وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں سے پاک کرنے کے موقف کا اعادہ کیا گیا۔ اجلاس میں خطے کی صورت حال، علاقائی اور بین الاقوامی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ یمن میں حوثی ملیشیا کی طرف سے کیے جانے والے حملوں اور سعودی عرب کی طرف سے یمنی عوام کے دفاع کے لیے کی جانے والی کوششوں پر بھی بات کی گئی۔

منامہ میں بحرین-ہند تعلقات کی گولڈن جوبلی تقریبات کا انعقاد

دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعلقات ایک نئی کامیابی

منامہ(یواین آئی)

دونوں ممالک میں 12 اکتوبر کو بحرین اور ہندوستان کے درمیان سفارتی تعلقات کی 50 سالہ گولڈن جوبلی کے موقع پر یادگار تقریبات منعقد کی گئیں۔

بحرین اور ہندوستان کے درمیان باہمی احترام کی علامت کے طور پر باب البحرین کی مشہور عمارت کو کل ہندوستانی ترنگے کے رنگوں سے روشن کیا گیا تھا جبکہ نئی دہلی میں واقع قطب مینار سرخ اور سفید رنگ میں تھا، جو بحرین کے پرچم کے رنگوں کی نمائندگی کرتے ہوئے لال اور سفید رنگوں سے چمک رہا تھا۔

گولڈن جوبلی کا یہ جشن دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعلقات کے لحاظ سے اپنے آپ میں ایک نئی کامیابی ہے کیونکہ یہ نہ صرف ہندوستان اور بحرین کے درمیان سرکاری سفارتی تعلقات کے 50 سال مکمل ہونے کی علامت ہے بلکہ صدیوں پر محیط دوستی کی علامت بھی ہے۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس۔ جے شنکر نے بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الجیانی سے ون ٹو ون ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد انہوں نے ٹویٹ کیا کہ ’’ہمارے سفارتی تعلقات کی 50 ویں سالگرہ پر اپنے ہم منصب سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔‘‘

منامہ کے ’لٹل انڈیا اسکوائر‘ پر منگل کی شام ثقافتی سرگرمیاں شروع کی گئیں تاکہ مملکت بحرین اور جمہوریہ ہند کے درمیان سفارتی تعلقات کی سنہری جوبلی منائی جاسکے۔ روشنی کی تقریب منامہ سوق کے مرکزی دروازے پر منعقد ہوئی جو 1949 میں تعمیر کیا گیا تھا۔ اس موقع پر بحرین کلچر اینڈ نوادرات اتھارٹی کی چیئرمین شائقہ مائی بنت محمد الخلیفہ، انڈر سیکریٹری خارجہ امور اور انتظامی امور توفیق المعصور اور ہندوستانی سفیر پیوش سریواستو موجود تھے۔ ان کے علاوہ ممتاز سفارت کار، بحرین اور ہندوستانی کمیونٹی کے کارکن اور ثقافتی امور میں دلچسپی رکھنے والے دیگر افراد نے شرکت کی۔

پناہ گزینوں کی مشکلات کم کرنے کیلئے سعودی عرب کی کوششوں کی عالمی سطح پر ستائش

انسانی سپورٹ کے شعبے میں سعودی عرب ایک بھرپور ریکارڈ رکھتا ھے

ریاض(ایجنسیاں)

سعودی ڈیولپمنٹ فنڈ کے چیف ایگزیکٹو سلطان المرشد نے کل پیر کے روز اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے پناہ گزین فلیپو گرانڈی سے ملاقات کی۔ جنیوا میں ہائی کمیشن کے دفتر میں ہونے والی اس ملاقات میں علاقائی اور عالمی صورت حال میں اہم پیش رفت اور نقل مکانی سے متعلق عالمی رجحانات پر بات چیت ہوئی۔ دونوں شخصیات نے آئندہ مرحلے میں کرونا کی وبا کے جلو میں انسانی ضروریات پوری کرنے کے سلسلے میں جانبین کے درمیان تعاون مضبوط بنانے کے طریقہ کار پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ یہ ملاقات جانبین کے درمیان مشترکہ تعاون کے 10 برس گزرنے کے موقع پر ہوئی۔ اس موقع پر گرانڈی نے فلاحی اور انسانی کاموں کے میدان میں سعودی عرب اور اس کی انسانی تنظیموں کے کردار کو سراہا۔ گرانڈی نے تزویراتی شراکت داری کے حوالے سے انتہائی ممنونیت کا اظہار کیا۔ سعودی ڈیولپمنٹ فنڈ کے چیف ایگزیکٹو سلطان المرشد نے انسانی معاملات کی خدمت کے مقصد سے ہائی کمیشن کے منصوبوں کے مفاد میں سعودی عرب کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے باور کرایا کہ پناہ گزینوں کے ہائی کمیشن اور سعودی فنڈ کے درمیان مشترکہ تعلق بڑا گہرا ہے۔ اس کا مقصد انسانی پناہ کے حالات کو درپیش مصائب میں کمی لانا ہے۔ المرشد کے مطابق گزشتہ 10 برسوں کے دوران میں 17 پروگراموں پر عمل درامد کیا گیا جن کی مالیت 7.8 کروڑ ڈالر تھی۔ ان پروگراموں سے دنیا کے 7 ممالک میں 50 لاکھ سے زیادہ افراد مستفید ہوئے۔

سعودی عہدے دار نے مزید کہا کہ انسانی سپورٹ کے شعبے میں سعودی عرب ایک بھرپور ریکارڈ رکھتا ہے۔ اس حوالے سے افغانستان، پاکستان، میانمار، تھائی لینڈ، بنگلہ دیش، شام، لبنان اور اردن میں انسانی ترقیاتی میدانوں میں متعدد پروگراموں کو سعودی فنڈ کے ذریعے سپورٹ کیا گیا۔

امریکی حکام کابل میں اپنے شہریوں سے متعلق بھی لاعلم نکلے

(تصویر/فائل فوٹو)

کابل/اسلام آباد(ایجنسیاں)

امریکی حکام اپنے شہریوں سے متعلق درست معلومات سے بھی لاعلم نکلے۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق امریکی حکام کی غفلت سامنے آئی ہے کہ وہ افغانستان میں اپنے شہریوں سے متعلق درست معلومات سے بھی لاعلم نکلے، اور غیر معمولی رقم کے عوض پی آئی اے کا طیارہ بک کرالیا۔

ذرائع کے مطابق امریکی محکمہ خارجہ نے افغانستان میں اپنے سہولت کاروں کو نکالنے کیلئے پی آئی اے کی خدمات لیں تھیں، اور اس کے عوض قومی ائرلائن نے متعلقہ امریکی حکام سے چارٹر پرواز کے 7 لاکھ 50 ہزار ڈالرز بھی وصول کرلئے۔ ذرائع کے مطابق امریکی ادارے نے افغان حکام سے پرواز کی اجازت امریکی شہریوں کے انخلا کے نام پر لی، تاہم پی آئی اے کی چارٹر پرواز نمبر 6249 اسلام آباد سے کابل کیلئے روانہ ہوئی تو انکشاف ہوا کہ تمام مسافر افغان شہری تھے، اور طالبان پالیسی کے تحت افغان شہریوں کے انخلا پر پابندی کے باعث پی آئی اے کا خالی طیارہ واپس اسلام آباد آ گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ پی آئی اے کی پرواز نے امریکی سہولت کاروں کا کابل سے قطر کے الحدید ایئربیس تک پہنچانا تھا اور امریکی شہریوں کو قطر کے ائربیس الحدید پہنچا کر خالی واپس اسلام آباد آنا تھا، امریکا نے اسلام آباد سے براستہ کابل الحدید ائربیس تک 4 اکتوبر کو پی آئی اے کی چارٹر پرواز بک کی تھی، تاہم خطیر رقم خالی پرواز پر خرچ کردی گئی۔

ایران جوہری ہتھیاروں کی دہلیز پر پہنچ گیا ہے: اسرائیلی وزیرخارجہ

واشنگٹن(ایجنسیاں)

اسرائیلی وزیرخارجہ یائرلبید نے منگل کو امریکی صدر کے قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان کو سخت الفاظ میں کہا کہ ایران "ایک ایٹمی دہلیز" پر پہنچ گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اسے ایٹمی ہتھیار بنانے کے لیے ضروری معلومات حاصل ہیں۔ لبید نے واشنگٹن میں سلیوان سے ملاقات کے دوران غیرمعمولی طور پر سخت زبان استعمال کی۔ ’ٹائمز آف اسرائیل‘ کے مطابق امریکی وزیر خارجہ نے بعد ازاں اسرائیلی وزیرخارجہ کے الفاظ نے کانگریس کے رہنماؤں کے ایک وفد کو بتائے جنہوں نے اسپیکر نینسی پیلوسی کی قیادت میں ان سے ملاقات کی تھی۔

گزشتہ ماہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے اپنے خطاب میں اسرائیلی وزیراعظم نفتالی بینیٹ نے خبردار کیا تھا کہ ایران کا ایٹمی پروگرام ایک ’’واٹرشیڈ لمحے‘‘ پر ہے۔ لبید کے دفتر نے ایک بیان میں کہا کہ سکریٹری آف اسٹیٹ نے امریکی قومی سلامتی کے مشیر کے ساتھ ایران کی ایٹمی صلاحیت کی دوڑ اور اس حقیقت کے بارے میں اپنے خدشات شیئر کیے کہ ایران ایک ایٹمی دہلیز پر کھڑا ملک بن گیا ہے۔ ان کے دفتر نے مزید کہا کہ لبید اور سلیوان نے مشترکہ جامع پلان آف ایکشن (ایٹمی معاہدہ) کے لیے ’’پلان بی کی ضرورت‘‘ پر زور

دیا۔ ایران کے جوہری پروگرام پر معاہدہ سابق صدر باراک اوباما کیدور میں طے پایا تھا مگر صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 2018 میں اسے منسوخ کردیا تھا۔ امریکہ نے ایران کے جوہری پروگرام پر تہران کے خلاف متبادل آپشنز پر غور نہیں کیا تاہم واشنگٹن ایران کے جوہری عزائم کو روکنے کے لیے سفارت کاری کی راہ پر چل رہا ہے۔ صدر بائیڈن نے اگست میں بینیٹ کو بتایا تھا کہ اگر یہ کوششیں ناکام ہوئیں تو امریکا دوسرے آپشنز پر غور کرنے کو تیار ہوجائے گا۔ تاہم سلیوان نے کہا کہ صدر بائیڈن نے ایران کو جوہری ہتھیاروں کے حصول سے روکنے کا عزم کررکھا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ حکام نے اس بات پر اتفاق کیا کہ امریکا اور اسرائیل ایران اور خطے کی سلامتی اور استحکام کو متاثر کرنے والے دیگر اہم معاملات پر قریبی مشاورت جاری رکھیں گے۔ امریکہ اور ایران دونوں کے عہدیداروں نے حال ہی میں کہا ہے کہ وہ توقع کرتے ہیں کہ مذاکرات جلد شروع ہوں گے۔ دریں اثنا ایران نے عوامی طور پر معاہدے کی کچھ شقوں کی خلاف ورزی کی ہے۔ بین الاقوامی توانائی ایجنسی کے مطابق ایران نے مجاز حد سے بڑھ کر افزودہ شدہ یورینیم ذخیرہ کیا ہے۔ نئے سینٹری فیوجز نصب کیے ہیں اور ایٹم بم کی تیاری کی طرف پیش قدمی شامل ہے۔

جی 20 افغان ایئرپورٹس کو چلانے میں مدد کرے گا

روم (یو این آئی/اسپوتنک)

جی 20 ممالک افغانستان کو مالی اور تکنیکی مدد فراہم کریں گے تاکہ ملک کے ہوائی اڈے آسانی سے چلتے رہیں۔ افغانستان کے مسئلے پر جی 20 رہنماؤں کی ایک ورچوئل میٹنگ ایک دن پہلے روم کے دارالحکومت اٹلی میں ہوئی۔ خیال رہے جی 20 گروپ کی سربراہی اس وقت اٹلی کررہا ہے۔ جی 20 کے بیان میں کہا گیا ہے کہ ’’جی 20 بھی کابل بین الاقوامی ہوائی اڈے کو مکمل طور پر آپریشنل رکھنے کے لیے مالی مدد کرتا ہے‘‘۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جی 20 افغانستان کے دیگر ہوائی اڈوں کو تجارتی پروازوں کے لیے دوبارہ کھولنے کی بھی حمایت کرتا ہے۔

فرانس: ٹرین کی ٹکر سے 3 تارکین وطن ہلاک

پیرس (یواین آئی)

فرانس میں ایک ٹرین کی ٹکر سے 3 تارکین وطن ہلاک ہوگئے۔ فرانسیسی خبررساں ایجنسی کے مطابق فرانس کے جنوب مغربی علاقے میں ٹرین کی ٹکر سے 3 تارکین وطن ہلاک ہوگئے۔ پولیس کے مطابق سینٹ جین ڈی لوز کے علاقے میں ٹرین گزرنے کے وقت پٹری پر 4 تارکین وطن لیٹے تھے، ٹرین کی ٹکر سے 3 تارکین وطن موقع پر ہی ہلاک جبکہ ایک شدید زخمی ہوا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ 2 تارکین وطن الجزائر کے شہری ہیں جبکہ باقی 2 کی قومیت معلوم نہیں ہوسکی ہے۔ اس کے علاوہ پولیس کے مطابق ان افراد کے پٹری پر لیٹنے کی وجہ ابھی واضح نہیں ہوئی۔ خیال رہے دو روز قبل فرانس میں تارکین وطن کے ساتھ انتہائی ناروا سلوک کے بارے میں رپورٹ منظرعام آئی تھی۔

ٹیلی گرام میسنجر کے آپریٹنگ میں مسئلہ

واشنگٹن (یو این آئی/اسپوتنک)

دنیا بھر میں ٹیلی گرام میسنجر صارفین کو اس کے آپریٹنگ میں مسائل کا سامنا ہے۔ آن لائن آؤٹیج ٹریکر ڈاؤنڈ یٹیکٹر کے مطابق روس، امریکہ، برطانیہ، جرمنی اور دیگر ممالک میں ٹیلی گرام میسنجر کے صارفین اس بارے میں شکایت کررہے ہیں۔

صومالیہ: خودکش دھماکے میں 5 افراد ہلاک

موغادیشو (یو این آئی/ژنهوا)

صومالیہ کے دارالحکومت موغادیشو میں ایک خودکش بم دھماکے میں کم ازکم پانچ افراد ہلاک اور 6 دیگر زخمی ہوگئے۔ ایک پولیس افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ایک خودکش حملہ آور نے فگاہ چوک کے قریب ایک ریسٹورنٹ میں گھس کر خود کو دھماکے سے اڑا لیا جس سے پانچ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس بات کی تصدیق کرسکتے ہیں کہ دھماکے میں پانچ افراد ہلاک اور 6 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ انہوں نے موغادیشو کے فگاہ جنکشن پر ایک ہولناک دھماکے کی آواز سنی۔ عبدالرحمٰن محمد نامی ایک عینی شاہد نے بتایا کہ ’’دھماکہ بہت شدید تھا اور میں نے زخمیوں کو اسپتالوں میں لے جاتے دیکھا‘‘۔

شاہی خاندان کے افراد

ہم جنس شخص سے شادی کرسکتے ہیں: ڈچ وزیراعظم

ایمسٹرڈیم(ایجنسیاں)

نیدرلینڈز کے وزیراعظم کا کہنا ہے ڈچ شاہی خاندان کے افراد تخت چھوڑے بغیر ہم جنس شخص سے شادی کرسکتے ہیں۔ نیدرلینڈز کے وزیراعظم نے پارلیمنٹ سے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں کہا ہے کہ شاہی خاندان کے فرد ہم جنس سے شادی کرسکتے ہیں۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ ہم جنس فرد سے شادی کے بعد انکو تخت چھوڑنے کی ضرورت نہیں۔ واضح رہے کہ نیدرلینڈز میں 2001 سے ہم جنس جوڑوں کی شادی قانونی قرار دی جاچکی ہے۔

آذربائیجان اور ایران کے وزرائے خارجہ کا دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال

باکو (یو این آئی/اسپوتنک)

آذربائیجان اور ایران کے وزرائے خارجہ، جیہون بائرام اوف اور حسین امیر عبداللہیان نے ٹیلی فون پر دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ بحث اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ حال ہی میں نظر آنے والی بیان بازی دونوں ممالک کے درمیان دوستانہ تعلقات کی سطح کے مطابق نہیں ہے۔ ستمبر کے وسط میں ایران اور آذربائیجان کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی۔ ایرانی حکام کو شبہ ہے کہ آذربائیجان ایران کے علاقائی حریف اسرائیل کے ساتھ قریبی تعاون کررہا ہے۔ ایران نے اسرائیل پر آذربائیجان کے ذریعہ ایرانی سرحدوں کے قریب جانے کی کوشش کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ناگورنو کراباخ کی صورتحال سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی جارہی ہے، ساتھ ہی ساتھ باکو اور تہران کے درمیان تعلقات میں کشیدگی کو ہوا دی گئی۔ آذربائیجان کی وزارت خارجہ نے کہا، "وزراء نے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کی موجودہ حالت پر تبادلہ خیال کیا۔ پارٹیوں نے نوٹ کیا کہ حال ہی میں دیکھی گئی بیان بازی ہمارے ممالک کے درمیان دوستانہ تعلقات کی سطح سے مطابقت نہیں رکھتی اور تمام اختلافات کو بات چیت کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔

اسپین: آتش فشاں پھٹنے سے سینکڑوں افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل

میڈرڈ (یو این آئی/ژنهوا)

ہسپانوی جزیرے لا پالما جزیرے پر آتش فشاں پھٹنے کی وجہ سے متاثرہ علاقے سے تقریبا 700 سے 800 افراد کو نکال لیا گیا ہے۔ مقامی ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ نے یہ اطلاع دی ہے۔ اس سے قبل جزیرے پر آتش فشاں پھٹنے کی وجہ سے تقریبا 6 ہزار افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جاچکا ہے۔ آتش فشاں سے نکلنے والے لاوا سے تقریبا 1،281 عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے۔ ہسپانوی وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے کہا کہ وہ بدھ کو لا پالما کا ایک اور دورہ کریں گے۔ یہ تین ہفتوں میں لا پالما کا ان کا چوتھا دورہ ہوگا۔

اسرائیل میں موجود امریکی فورسز کی امریکی مرکزی کمان میں شمولیت

دبئی (ایجنسیاں) العربیہ نیوز چینل کو ایسی معلومات موصول ہوئی ہیں جن سے خطے میں ایران کا مقابلہ کرنے کے لیے امریکہ اسرائیل تعاون کی تفصیلات کا انکشاف ہوتا ہے۔ گذشتہ ماہ ستمبر میں امریکہ کی جانب سے ایک مختصر بیان میں بتایا گیا تھا کہ اسرائیلی میں موجود امریکی فورسز مشرق وسطی میں امریکی مرکزی کمان میں شامل ہوگئی ہیں۔ مبصرین کے نزدیک ایران کے بڑھتے ہوئے خطرے بالخصوص اس کے میزائل پروگرام سے نمٹنے کے سلسلے میں یہ اقدام انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ایک امریکی عسکری ذمے دار کے مطابق یہ مشرق وسطی میں ایک ٹرننگ پوائنٹ ہے۔ اس سے قبل اسرائیل میں موجود ان فورسز کا امریکی مرکزی کمان میں شامل ہونا ناممکنات میں سے تھا۔ اس شمولیت کے حوالے سے تکنیکی تفصیلات کے بارے میں العربیہ اور الحدث نیوز چینلوں کے ذرائع نے بتایا کہ امریکی ریاست فلوریڈا میں مکڈیل بیرک، امریکیوں اور اسرائیلیوں کے درمیان عسکری معلومات کی رابطہ کاری کا مرکز بن گیا ہے۔

امریکہ میں طیارہ زمین بوس، 2 گھر اور 2 ٹرک بھی تباہ، 2 جانیں بھی گئیں

سان ڈیاگو(ایجنسیاں) امریکی ریاست کیلی فورنیا میں ایک انجن والا چھوٹا طیارہ دوران پرواز ہچکولے کھاتے ہوئے گھر پر گر کر تباہ ہوگیا جس کے نتیجے میں 2 افراد ہلاک اور 2 زخمی ہوگئے۔ عالمی خبررساں ادارے کے مطابق دو انجن والا کیسنا طیارہ سان ڈیاگو کے نزدیک ایک گھر کے عقبی حصے سے ٹکرا کر تباہ ہوگیا جہاں ایک مال بردار ٹرک اور فائر بریگیڈ کی گاڑی بھی کھڑی تھی۔

طیارے گرنے سے دو گھر، ٹرک اور فائر بریگیڈ کی گاڑی تباہ ہوگئی۔ حادثے میں 2 افراد ہلاک اور 2 زخمی ہوگئے۔ زخمیوں سے ایک کی حالت نازک بتائی جارہی ہے۔ ریسکیو ادارے کے ترجمان کا کہنا ہے کہ طیارہ، ٹرک اور گھر کا ملبہ ایک ہوگیا جس سے یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ ہلاک شدگان طیارے کے مسافر تھے یا ٹرک اور گھر میں موجود افراد تھے۔ ٹرک کی ملکیت رکھنے والے یو پی ایس ڈلیوری کے ادارے نے حادثے میں ٹرک کے تباہ ہونے اور ایک ٹرک میں موجود ایک ملازم کی ہلاک ہونے کی تصدیق کی ہے۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہوسکا ہے کہ طیارے میں کتنے افراد موجود تھے۔ ایوی ایشن نے حادثے کی تحقیقات کے لیے انکوائری کمیٹی تشکیل دیدی ہے۔